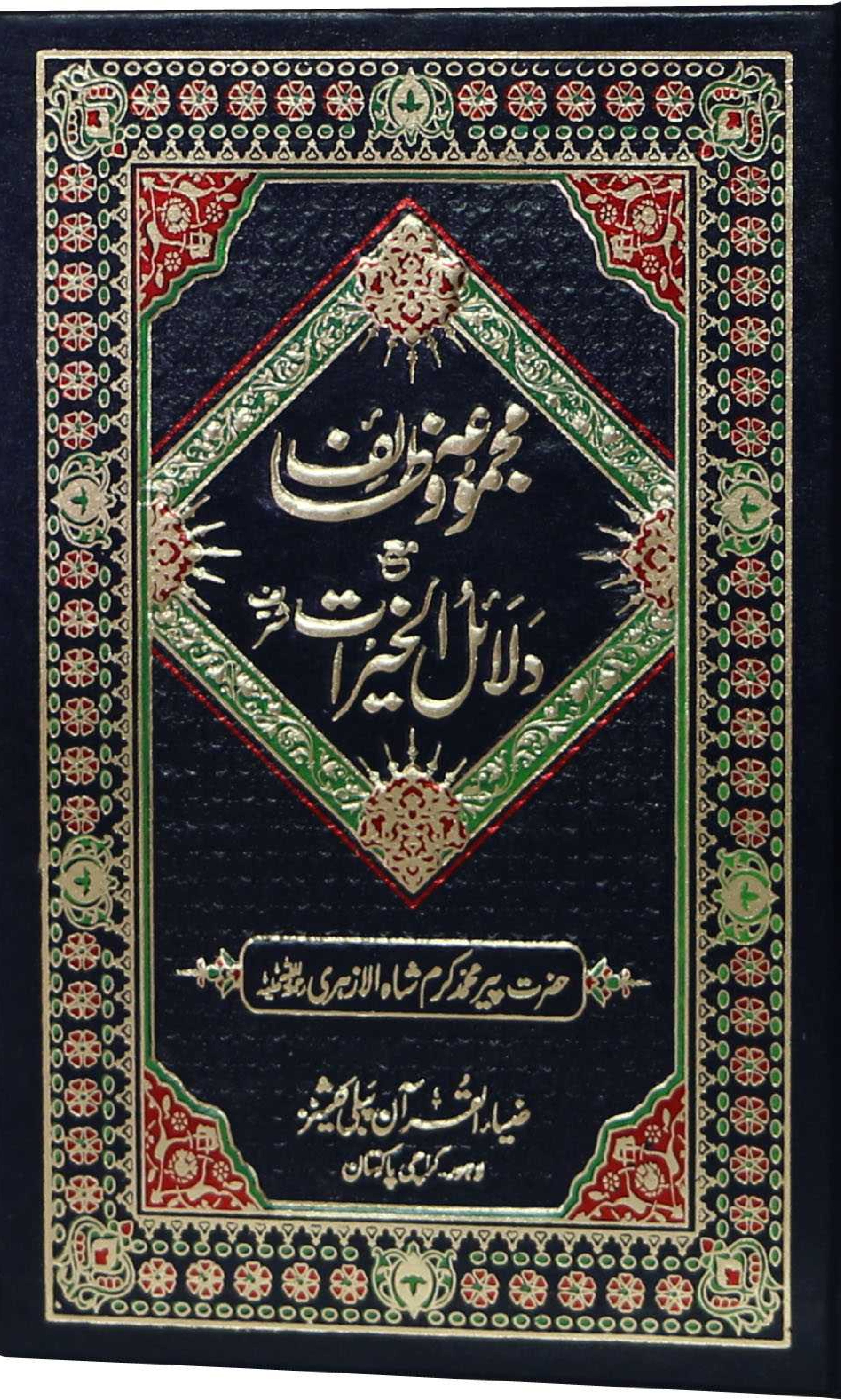
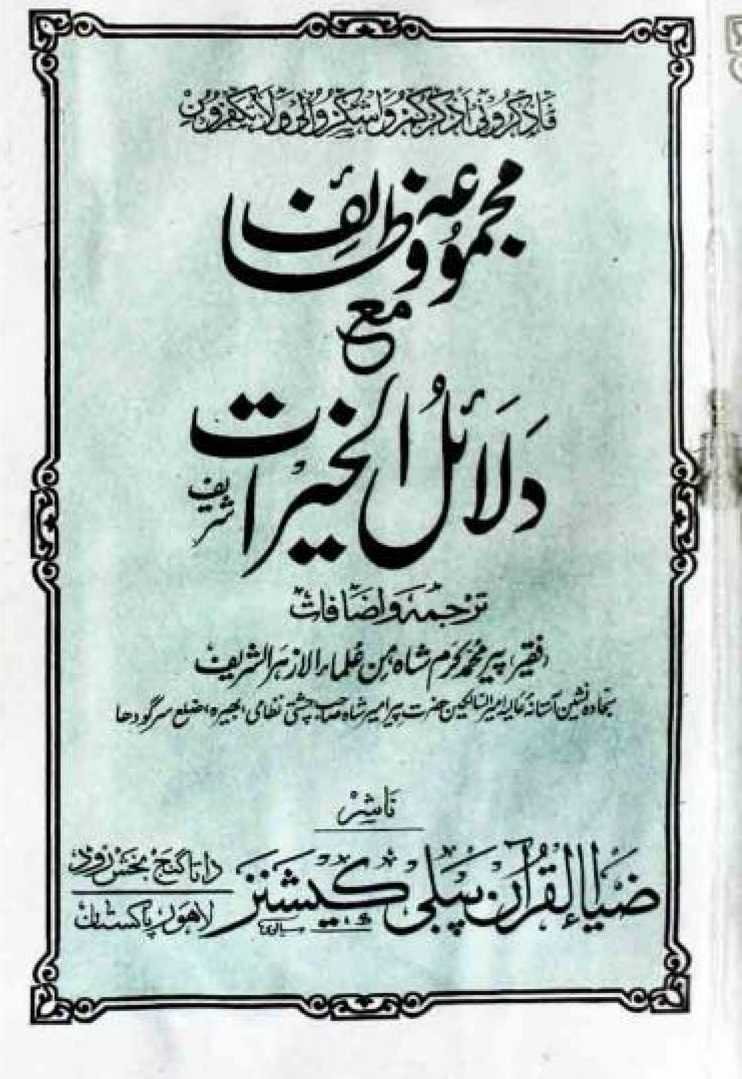


مجموعہ وظائف
مع
دلائل الخیرات شریف
حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان



فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون

مجموعہ وظائف

مع

دلائل الخیرات شریف

ترجمہ و اضافات

فقیر پیر محمد کرم شاہ بن علماء الازہر الشریف

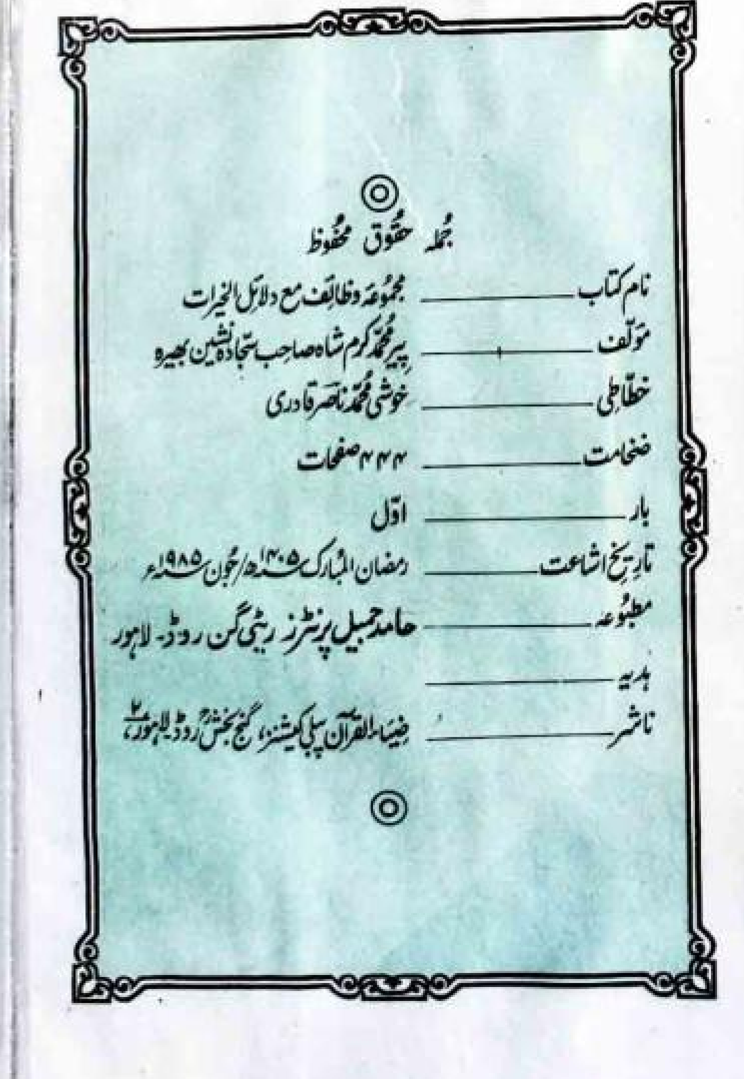
سجادہ نشین آستانہ عالیہ امیر السالکین حضرت پیر امیر شاہ صاحب چشتی نظامی بھیرہ ضلع سرگودھا

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ

لاہور۔ پاکستان



نام کتاب ——— مجموعہ وظائف مع دلائل الخیرات

مؤلف ——— پیر محمد کرم شاہ صاحب سجادہ نشین بھیرہ

خطاطی ——— خوشی محمد ناصر قادری

ضخامت ——— ۴۴۴ صفحات

بار ——— اول

تاریخ اشاعت ——— رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ / جون ۱۹۸۵ء

مطبوعہ ——— حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ۔ لاہور

ہدیہ ———

ناشر ——— ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ لاہور



فہرست

عنوان	صفحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

ذکرِ الٰہی زندگی کی جان ہے۔ وہ زندہ اِنسان جو ذکرِ الٰہی سے غافل اور محروم ہے اگرچہ عام دیکھنے والوں کی نظروں میں تو اسے زندہ شمار کیا جاتا ہے لیکن درحقیقت وہ مُردہ ہے۔ بے جان ہے اور زندگی کی برکتوں سے یکسر محروم ہے۔ حیاتِ اِنسانی کی وہی گھڑیاں سرمدی اور ابدی ہیں جو اپنے خالقِ کریم کی یاد اور محبت میں بسر ہوتی ہیں۔ زندگی کے وہ لمحے جب اِنسان ذکرِ الٰہی سے محروم ہوتا ہے وہ فانی ہیں۔ لاحاصل ہیں اور ایسی زندگی بسر کرنے والے کو بجز حسرت و ندامت اور کچھ نہیں ملتا۔

یہ لطیفۂ غیبی جس کو قلب کہتے ہیں جو مملکتِ جسم کا سلطان اور فرمانروا ہوتا ہے جب تک اسے لذتِ ذکرِ الٰہی نصیب نہیں ہوتی وہ افسردہ و پژمردہ رہتا ہے۔ حوادثاتِ دہر کے طوفان تنکوں کی طرح اسے اڑاتے رہتے ہیں۔ نہ اسے کہیں قرار نصیب ہوتا ہے اور نہ سکون میسّر آتا ہے وہ ایک ایسی پتنگ ہے جس کی ڈور کٹ گئی ہے۔ اور جب کشورِ جسم کے سلطان کی پژمردگی، بے چینی اور اضطراب کا یہ حال ہو تو جسم کی دوسری قوتیں ظاہری اور باطنی، ان میں سکون و اطمینان کیونکر پایا جاسکتا ہے زندگی کے سارے ماہ و سال فکری پراگندگی اور ذہن کی بے چینی کا مرکز بنے رہتے ہیں۔ نہ وہ اپنی منزل کا صحیح تعین کرسکتا ہے اور نہ وہ یکسوئی اور دل جمعی کے ساتھ اپنی خداداد قوتوں کو بروئے کار لاکر اپنی منزلِ حیات کی طرف پیش قدمی کرسکتا ہے۔ ساری عمر بھٹکتے بھٹکتے اور ٹھوکریں کھاتے بیت جاتی ہے اور جب اس کی زندگی کا چراغ بجھتا ہے تو ناکامی، نامرادی اور حسرت و یاس کے کانٹوں کے بغیر اس کے دامن میں کچھ بھی تو نہیں ہوتا۔

اِنسان کی زندگی کی منزل کا تعین اور اس کی طرف یکسوئی کے ساتھ رواں دواں رہنے کا عزم صرف انہیں نصیب ہوتا ہے جن کے دل میں محبوبِ حقیقی کے عشق کی آگ بھڑک رہی ہوتی ہے

اور ذکرِ الٰہی کی شمع ہاتھ میں پکڑ کر وہ جادۂ عشق و محبت پر گامزن رہتا ہے۔ اسی لئے قرآن کریم میں بار بار مختلف اسلوبوں سے انسان کو ذکرِ الٰہی کی ترغیب دی گئی ہے اور غفلت کے سراب میں ٹھوکریں کھاتے رہنے سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسی طرح سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے ارشاداتِ طیبات سے اپنے غلاموں کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کی سعی جمیل فرمائی ہے۔ اور بڑے شوق آفریں اندازِ بیان سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے دلوں میں اپنے رب کریم کی یاد کا ذوق و شوق پیدا فرمایا ہے۔

پہلے آپ بے شمار آیاتِ قرآنی میں سے چند آیاتِ کریمہ ملاحظہ فرمائیں۔ اس کے بعد گلشنِ نبوت کے سدا بہار گلزار کے رنگین اور مہکتے ہوئے چند پھول پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

ارشادِ خداوندی ہے:۔

۱۔ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ۔ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔ تم میری نعمتوں کا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔

کتنی پیاری آیت ہے۔ رب کریم اپنے بندے کو فرما رہا ہے کہ اگر تم مجھے یاد کرو گے تو میں تمہیں یاد کروں گا۔ اور بندے کی اس سے بڑی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ اس کا خدا اسے یاد کرے۔

حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

"مجھے پتہ چل جاتا ہے جب میرا خدا مجھے یاد کرتا ہے۔" لوگ یہ سن کر گھبرا گئے۔ انہوں نے پوچھا آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے۔ آپ نے جواب دیا جب میں اس کو یاد کرتا ہوں وہ مجھے یاد کرتا ہے۔

اس آیت کے پڑھنے اور اس میں غور کرنے سے ذکرِ الٰہی کا شوق خود بخود پیدا ہو جاتا ہے لیکن صرف اسی پر اکتفا نہیں بلکہ ذکر کرنے والے کے ساتھ وعدہ جود و کرم بھی ہے۔ "اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ" تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جس سائل کو یہ یقین ہو کہ جس دروازے پر وہ دامنِ سوال پھیلا رہا ہے وہ کریم ہے اور وہ اپنے سائل کو کبھی خالی واپس نہیں کرتا تو خود سوچئے اس سائل کے ذوق و شوق کا کیا عالم ہو گا۔ صرف ایک آدھ بار

ذکر کرنے کو کافی نہیں سمجھا گیا بلکہ کثرتِ ذکر کی بار بار تاکید کی گئی ہے تاکہ بندہ کا کوئی سانس اور کوئی لمحہ اپنے خالقِ کریم کی یاد کے بغیر نہ گزرے۔ کہیں فرمایا اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا۔ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا کرو۔ کہیں فرمایا اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کو ہر حالت میں یاد کرتے ہیں کھڑے ہو کر بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہوئے بھی۔ پھر فرمایا۔ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ۔ جب تم نماز ادا کر چکو تو پھر بھی اللہ کا ذکر کرو کھڑے ہو کر، بیٹھ کر اور لیٹے ہوئے یعنی نماز ادا کرنے کے بعد یہ سمجھو کہ اب مزید ذکر کی ضرورت نہیں اتنا ذکر ہی کافی ہے جو اثناء نماز کیا گیا ہے۔ فرمایا نماز کے بعد بھی ذکر کی شمع کو روشن رکھو اور جس حالت میں ہو ذکرِ الٰہی میں مشغول رہو۔

الغرض قرآن کریم میں بکثرت ایسی آیات ہیں جن میں یہ تاکید کی گئی ہے کہ صبح و شام ذکر کرو، رات اور دن میں ذکر کرو، سورج کے طلوع ہونے سے پہلے ذکر کرو، سورج کے غروب ہونے سے پہلے ذکر کرو، سورج ڈھلے تو ذکر کرو جب رات کے وقت ساری دنیا میٹھی نیند کے مزے لوٹ رہی ہو تم جاگو اور اپنے معبودِ برحق کی یاد میں محو ہو جاؤ۔ کسی عارفِ ربانی نے خوب کہا ہے ؎

اوقات جاں بود کہ بیار بسر شد — باقی ہمہ بے حاصلی و بے خبری بود

زندگی کے قیمتی لمحے تو وہی تھے جو محبوبِ حقیقی کی یاد میں بسر ہوئے۔ اس کے علاوہ جو کچھ کیا وہ لاحاصل تھا، بے مقصد تھا، بے خبری تھا اور نادانی تھا۔

ذکرِ الٰہی کی انہی قرآنی تعلیمات کو شارحِ قرآن کریم حضور نبی رؤف و رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے جاں پرور ارشادات سے بھی واضح فرمایا ہے۔ ارشاد فرمایا:-

۱۔ ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ كَالشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ فِيْ وَسْطِ الْهَشِيْمِ۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا غافلوں میں اس طرح ہے جس طرح سوکھی گھاس میں ہرا بھرا درخت۔

دوسرا ارشادِ گرامی ہے:-

۲۔ ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ كَالْمُقَاتِلِ بَيْنَ الْفَارِّيْنَ۔

غافلوں میں اللہ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسے میدانِ جہاد سے بھاگنے والوں میں راہِ حق میں جنگ و قتال کرنے والا مجاہد۔

ایک حدیث قدسی سماعت فرمائیں :-

۳۔ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ مَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ شَفَتَاہُ بِیْ۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جب تک وہ میرا ذکر کرتا ہے اور میرے ذکر سے اس کے دونوں ہونٹ حرکت کرتے رہتے ہیں۔

۴۔ حضرت معاذ بن جبل نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔ حضور نے فرمایا اپنے مقدور بھر اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ہر حجر و شجر کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو فوراً اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں از سر نو توبہ کرو۔ پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ اور علانیہ گناہ کی علانیہ توبہ۔

۵۔ حضرت معاذ بن جبل کہتے ہیں آخری بار جب میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جدا ہوا وہ یہ ہے کہ میں نے آپ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارا ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں اس حالت میں موت آئے کہ تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہو۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُکَ رَطْبٌ بِذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

۶۔ فضیلتِ ذکر کے بارے میں آخر میں ایک اور پیاری حدیث غور سے سنیئے :-

قَالَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ شَغَلَہٗ ذِکْرِیْ عَنْ مَسْئَلَتِیْ اَعْطَیْتُہٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ۔

جس شخص کو کثرتِ ذکر کے باعث سوال کرنے کی ہی فرصت نہ ملے میں اس کو بن مانگے وہ نعمتیں عطا فرماتا ہوں جو مانگنے والوں کی مانگی ہوئی نعمتوں سے افضل و اعلیٰ ہوتی ہیں۔

اہلِ ذکر کی شان اور مقام رفیع کا تو کیا کہنا وہ مجلس ذکر جس میں وہ بیٹھ کر اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اس کی شان ہی ہمارے تصور کی حد سے بالاتر ہے۔

۱۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْ بِھِمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ۔

جس مجلس میں بیٹھ کر لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نورانی فرشتے اُن کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو یاد فرماتا ہے۔ ان اہل مجلس کے درمیان جو اُس کے حریم قرب میں حاضر ہوتے ہیں۔

۲- وقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ما من قوم اجتمعوا يذكرون الله تعالى لا يريدون بذالك الا وجهه الا ناداهم مناد من السماء قوموا مغفورا لكم قد بدلت لكم سيأتكم حسنات۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور اس سے ان کا مقصد رضائے الٰہی کے بغیر اور کچھ نہیں ہوتا تو ان لوگوں کو آسمان سے ایک ندا کرنے والا ندا کرتا ہے۔ اٹھو! تمہارے سارے گناہ بخش دیے گئے ہیں اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۳- اہل ذکر کی مجلسوں کی بارگاہِ الٰہی میں بڑی عزت و شان ہے۔ اس سلسلہ کی آخری حدیث حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید خدری سے منقول ہے جسے امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اُس کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

عنه صلى الله عليه وسلم انه قال ان لله عز وجل ملائكة سياحين فى الارض فضلا عن كتاب الناس فاذا وجدوا قوما يذكرون الله عز وجل تنادوا هلموا الى بغيتكم فيجيئون فيحفون بهم الى السماء فيقول الله تبارك وتعالى اى شىء تركتم عبادى يصنعونه فيقولون تركناهم يحمدونك ويمجدونك ويذكرونك فيقول الله تبارك وتعالى وهل راونى فيقولون لا۔ فيقول جل جلاله كيف لو راونى فيقولون لو راوك لكانوا اشد تحميدا وتمجيدا فيقول لهم من اى شىء يتعوذون فيقولون من النار فيقول تعالى وهل راوها فيقولون لا۔ فيقول الله عز وجل فكيف لو راوها فيقولون لو راوها لكانوا اشد هربا منها واشد نفورا فيقول الله عز وجل واى شىء يطلبون فيقولون الجنة فيقول تعالى وهل راوها فيقولون لا فيقول فكيف لو راوها فيقولون لو راوها لكانوا اشد عليها حرصا

فَيَقُوْلُ جَلَّ جَلَالُهُ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ كَانَ فِيْهِمْ فُلَانٌ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ۔

ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے ہیں جو زمین میں گشت کے لیے مقرر ہیں۔ جب وہ کسی قوم کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں ادھر آؤ یہ ہے تمہارا مقصود پس سب آجاتے ہیں اور آسمان تک خلا کو بھر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھتا ہے میرے بندوں کو کیا کرتے ہوئے تم نے چھوڑا۔ وہ فرشتے عرض کرتے ہیں ہم نے انہیں چھوڑا اس حال میں کہ وہ تیری حمد کر رہے تھے تیری بڑائی بیان کر رہے تھے اور تیری پاکی بیان کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے کہ انہوں نے مجھے دیکھا ہے۔ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ تجھے دیکھ لیتے تو وہ تیری تسبیح تحمید اور تمجید پر اور زیادہ حریص ہوتے پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کیا وہ کسی چیز سے پناہ مانگ رہے تھے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں الٰہی وہ آگ کے عذاب سے پناہ مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے آتش جہنم کو دیکھا ہے فرشتے کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی۔ فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو وہ اس سے اور زیادہ دُور بھاگتے پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کوئی چیز طلب بھی کر رہے تھے فرشتے کہتے ہیں کہ جنت۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان کی کیا کیفیت ہوتی اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو اس کے حصول کے لئے اور زیادہ خواہش کا اظہار کرتے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کو بخش دیا ہے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اس محفل میں ایک ایسا آدمی بھی تھا جو اس مقصد کے لیے وہاں نہیں آیا تھا بلکہ اُسے کوئی اور حاجت تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا ذکر کرنے والے بندے وہ لوگ ہیں کہ جن کے پاس بیٹھنے والا بدبخت نہیں رہتا۔ یعنی وہ آدمی اگرچہ میرے ذکر کے لئے اس محفل میں شریک نہیں ہوا تھا لیکن اہلِ ذکر کی ہم نشینی تو اسے نصیب ہوئی تھی۔ جو ایسے لوگوں کے پاس بیٹھ جائے اس کی شقاوت سعادت سے بدل جاتی ہے۔

ذکرِ الٰہی وہ صیقل ہے جس سے دل کا زنگار دُور ہوتا ہے، جس سے غفلت کی مدہوشی کافور ہوتی ہے اور نفسِ انسانی اخلاقِ رذیلہ سے نجات حاصل کر کے اخلاقِ حسنہ سے مزین و آراستہ ہوتا ہے اور انسانیت کے اعلیٰ و ارفع مقام پر اس کو رسائی نصیب ہوتی ہے۔ اس لیے صوفیاء کرام خود بھی اور اپنے متوسلین کو بھی ذکرِ الٰہی کی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے مختلف قسم کے اوراد و وظائف انہوں نے طالبانِ حق کے لیے مدوّن و مرتب کر دیئے ہیں جو قرآن و سنّت سے ماخوذ ہیں۔ تاکہ آسانی کے ساتھ وہ ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔ حضور نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس و اطہر پر دُرود پاک بھی ذکرِ الٰہی کی اعلیٰ ترین قسم ہے۔ کیونکہ ارشادِ ربانی ہے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا یعنی یہ وہ ذکر ہے جس کو صرف خاکی انسان ہی انجام نہیں دیتے بلکہ نوری فرشتے بھی اس سے سعادت حاصل کرتے ہیں اور خود خداوند کریم بھی اپنے حبیب مکرّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا ہے۔ اس لیے دیگر اذکار کے علاوہ دُرود پاک بھی اولیاء کاملین اور ان کے مخلص متبعین کا شعار رہا ہے اور دُرود پاک کے فضائل و برکات سے احادیث کی کتب بھری پڑی ہیں۔ جن میں سے چند احادیث دلائل الخیرات شریف کی ابتداء میں حضرت مصنف نے ذکر کر دی ہیں۔ دلائل الخیرات دُرود پاک کے ان تمام صیغوں پر مشتمل ہے جو مختلف اسناد سے مروی ہیں اور اس کو اتنا قبولِ عام نصیب ہوا ہے کہ تمام سلاسلِ تصوّف میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے اور اس کو باعثِ سعادت و نجات تصوّر کیا جاتا ہے۔

برصغیر ہند و پاک کے چاروں مشہور سلسلوں چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ اور نقشبندیہ میں اس وظیفہ کو پابندی سے پڑھا جاتا ہے، اور جن اہلِ دل حضرات نے اس کو اپنا معمول بنایا ہے انہیں ان برکات کا ذاتی مشاہدہ ہے جو اس کے طفیل بارگاہِ الٰہی سے انہیں ارزانی ہوتی ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، آپ کے مشائخ، آباء و اجداد اور آپ کے متوسلین اس کے عامل تھے۔ آج جب کہ مادی لذتوں کی کشش نے اور زر و سیم کی ہوس نے ہر شخص کو اتنا مشغول کر دیا ہے کہ اسے ذکرِ الٰہی کے لیے نہ وقت ملتا ہے اور نہ اس کا شوق اس کے دل میں پیدا ہوتا ہے ضروری ہے کہ مشائخِ عظام اور اولیاء کرام کے وظائف و معمولات کو بڑی اعلیٰ کتابت اور دلکش طباعت کے ساتھ وقت کے نوجوانوں کی خدمت میں پیش کیا جائے تاکہ وہ اپنی زندگی کے اوّلین مقصد کے حصول کی طرف بھی متوجہ ہوں۔

اس لیے ادارہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے دلائل الخیرات اور مجملہ سلاسل تصوّف کے دیگر اَوراد کو بڑے عمدہ طریقہ سے طبع کرانے کا اہتمام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو خدمتِ دین کی بیش از بیش توفیقات سے بہرہ ور فرمائے۔

آج کل بعض اہلِ ظاہر جو کسی غلط فہمی کے باعث اپنے آپ کو اہلِ علم و فضل میں شمار کرتے ہیں ہر جگہ یہ کہتے ہوئے سُنائی دیتے ہیں کہ یہ اَوراد و وظائف بدعتِ سیئہ ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت سے روکنے کا باعث ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان کو اپنے معمولات میں ہرگز داخل نہ کریں۔

آج کل لوگ ویسے بھی خواہشاتِ نفسانی کے اسیر اور لذّاتِ دُنیا کے گرویدہ ہونے کے باعث ذکرِ الٰہی سے محروم ہیں۔ ان مدعیانِ علم و فضل کی ان باتوں نے انہیں ذکرِ الٰہی کے شوق سے یکسر محروم کر دیا ہے۔ اَب اُنہیں اس محرومی پر احساسِ زیاں بھی نہیں رہا۔ ان حضرات کے ان ارشادات نے انہیں مطمئن کر دیا ہے کہ غفلت کی میٹھی نیند کے جو مزے یہ لوٹ رہے ہیں اسی میں ان کی خیر ہے اسی میں اُن کی بھلائی ہے۔

حالانکہ اگر یہ صاحبان بزرگانِ دین کے ان وظائف و اَوراد کا بنظرِ غائر مطالعہ کریں تو انہیں اس نتیجہ پر پہنچنے میں ذرا دقت نہ ہو کہ قرآن کریم کی بے شمار آیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اَن گنت ارشادات جن میں ذکرِ الٰہی کی تلقین کی گئی ہے اور ہر وقت اپنے معبودِ برحق کی تحمید و تمجید کی ترغیب دی گئی ہے درحقیقت یہ اَوراد و اذکار ان اوامر کی حسین تعمیل ہیں۔ اور یہ رب العالمین کے ان عاشقانِ باصفا کی کیف انگیز اور شوق آگیں عبارات ہیں جن میں اُنہوں نے اپنے پاک دلوں میں اُمڈ کر آنے والی کیفیاتِ محبت کو اپنی پاک زبانوں سے الفاظ کا زیبا لباس پہنایا ہے۔ آپ ان اَوراد میں ایک جملہ کی بھی نشان دہی نہیں کر سکتے جس میں توحیدِ ذاتی اور توحیدِ صفاتی کو بکمال بلاغت و فصاحت بیان نہ کیا گیا ہو۔ یہ دلوں سے نکلے ہوئے ایسے اثر آفریں جملے ہیں کہ غافل سے غافل دل بھی ان کی تلاوت کے بعد لذتِ ذکر سے سرشار ہو جاتا ہے اور اپنے معبودِ برحق کی یاد میں یُوں کھو جاتا ہے کہ دُنیا و مافیہا سے بے نیازی کی کیفیت اس پر طاری ہو جاتی ہے جو اَوراد و ذکرِ الٰہی سے عبارت ہوں اور ذکر بھی وُہ جو عشق و محبت کے رنگ میں رنگا ہوا ہو۔ اس کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنا اور شک و شبہ کی تخم ریزی کرنا دین کی کوئی خدمت نہیں۔

عہدِ حاضر کے مدعیانِ علم و دانش کو ان کے حال پر رہنے دیجئے۔ ذرا زمرہ علماء کے ان اہلِ تحقیق اسلاف صالحین کی سیرتوں کا مطالعہ کیجئے۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ عمر بھر اولیاء کرام کے مرتب کردہ اوراد و وظائف کو پابندی سے پڑھتے رہے اور ان کی برکات و فیوضات سے اپنے دلوں کو وادیٔ ایمن بناتے رہے اور اپنے ہم نشینوں کے سینوں میں عشقِ الٰہی کی آگ بھڑکاتے رہے۔

حضرت خواجۂ خواجگان شمس العارفین، شمس الحق والدین سیالوی قدس سرہ العزیز کے وجودِ مسعود سے طریقت و معرفت کے گلشن میں بہار آگئی۔ قریہ قریہ، بستی بستی ذکرِ الٰہی کی محفلیں منعقد ہونے لگیں۔ ہر سُو، ہر سمت اللہ ھو کی دلنواز اور روح پرور صدائیں بلند ہونے لگیں۔ دلوں کے بجھے ہوئے چراغ پھر روشن ہوگئے۔ ٹھٹھرے ہوئے احساسات کو فطرتِ سیماب ارزانی ہوتی جو بھی اس بندۂ حق کے روئے زیبا کی زیارت کرتا محبتِ الٰہی کی دولت سے اس کا دامن معمور ہو جاتا۔ آپ کے فرزندِ ارجمند ثانیٔ ذی شان حضرت خواجہ محمد دین قدس سرہ العزیز جو حضرت شمس العارفین کے وصال کے بعد آستانۂ عالیہ سیال شریف کے پہلے سجادہ نشین مقرر ہوئے۔ آپ نے آنجناب کی اجازت و ایماء سے ۱۳۰۹ھ میں سالکانِ راہِ حقیقت و طالبانِ گوہرِ معرفت کی راہ نمائی اور آسانی کے لیے مجموعہ وظائف ترتیب دیا۔ جسے حضرت علامہ مولانا احمد دین صاحب ڈیگوال جو اعلیٰ حضرت کے خلیفہ مجاز تھے نے کمال محنت کے ساتھ طبع کرایا۔ حضرت خواجہ شمس العارفین رحمۃ اللہ علیہ کو آپ کے شیخ کامل پیر پٹھان حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ نے چاروں سلسلوں کی اجازت دی تھی اس لیے حضرت خواجہ شمس العارفین کی اجازت سے جو مجموعہ اوراد و وظائف مرتب ہوا اس میں فقط سلسلۂ چشتیہ کے معمولات پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ اس میں چاروں سلاسل تصوف کے اہم معمولات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔

یہ مجموعہ وظائف جو اب آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے اس میں حضرت قبلہ ثانی صاحب کے شائع کردہ مجموعہ وظائف کی پیروی کی گئی ہے تاکہ بعینہٖ وہی چیز، اسی ترتیب کے ساتھ شائقین تک پہنچے جو حضرت خواجہ شمس العارفین کی اجازت سے آپ کے فرزندِ ارجمند نے مرتب کی تھی۔

حضرت مولانا احمد دین صاحب کا مجموعہ وظائف غیر مترجم تھا۔ بعد میں اس کے جو ایڈیشن شائع ہوئے وہ اگرچہ مترجم تھے لیکن عربی متن غلطیوں سے بھرا ہوا تھا۔ اور ترجمہ بھی کیف و سرور سے

یکسر خالی تھا۔ یہ مجموعہ مترجم ہے اور اس کے ترجمہ میں کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ پڑھتے ہوئے قاری کو وہی کیف و سرور میسر آئے جو اصل متن کی تلاوت سے اہلِ علم کو نصیب ہوتا ہے۔ نیز پوری کوشش کی گئی ہے کہ عربی متن کتابت کی غلطیوں سے مبرا ہو۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بیکس پناہ میں یہ فقیر سراپا تقصیر بصد عجز و نیاز ملتجی ہے کہ وہ رحیم و کریم اپنے اس عاجز بندے کی اس کوشش کو شرفِ قبول بخشے۔ ان اوراد کے پڑھنے والوں کو انہیں برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ ور کرے جو اہلِ دل کا مقدر ہیں اور ادارہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو بھی بزرگانِ دین کی تعلیمات دل آویز، دل افروز اور دلربا انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔

اس مجموعہ وظائف میں ترجمے کے علاوہ قارئین کے فائدہ کے لیے چند چیزوں کا اضافہ کیا گیا ہے حصن حصین سے چند ایسی دعائیں نقل کی گئی ہیں جن کی ہر شخص کو اکثر ضرورت ہوتی ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تعلیم فرمائیں۔ جن کی برکات اور اثرات محتاجِ بیان نہیں نیز مشائخ سلسلہ چشتیہ کے حالات بڑے اختصار کے ساتھ بیان کر دیئے ہیں بعض مقامات پر جہاں جگہ تھی اولیاء کاملین کے دل میں اتر جانے والے ارشادات کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَهُوَ وَلِیُّ التَّوْفِيْقِ۔

رب اوزعنی ان اشکر نعمتك التی انعمت علیّ وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضاہ واصلح لی فی ذریتی انی تبت الیك وانی من المسلمین بجاہ حبیبك الکریم شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ واولیاء امتہ وعلماء ملتہ اجمعین الی یوم الدین۔

المترجم والمرتب

۷۔ رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ
۷۔ جون ۱۹۸۴ء

الملتمس بذیل حبیبہ الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
محمد کرم شاہ
سجادہ نشین آستانہ عالیہ امیریہ چشتیہ نظامیہ
بھیرہ۔ ضلع سرگودھا

ترتیبِ ادائے وظائف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ (یعنی تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اُس کے رسول بزرگ پر)

اما بعد خادم الصلحاء والفقراء احقر عباد اللہ الصمد بندہ منشی شیخ الٰہی بخش التماس مے نماید کہ برائے سہولت و آسانی سالکان و وظیفہ خوانان و طالبان خاندانِ چشتیہ طریقہ خواندن مجموعہ وظائف بعد دلائل الخیرات کہ از زبانِ فیض ترجمان قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شمس الحق والدین خواجہ خواجگان خواجہ شمس الدین قدس سرہ سیالوی منقول ست درج ذیل کردہ شود تا کہ طالبانِ راہِ حق برین منوال عمل نمودہ فائز المرام شوند و این احقر العباد را بدعائے خیر یاد فرمائید باید کہ چوں از خواب بیدار شود بطریق مسنون وضو ساختہ دوگانہ تحیۃ الوضو بگزارد و در رکعتِ اول بعد سورۃ فاتحہ آیت وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (یعنی اگر وہ لوگ جب ظلم کرتے اپنے نفس پر آتے تیرے پاس بخشش مانگتے اللہ سے اور بخشش مانگتا واسطے ان کے رسول البتہ پاتے اللہ کو بخشنے والا مہربان) و در رکعت دوم بعد سورۃ فاتحہ آیت وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (یعنی جو کوئی برا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے پائے گا اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا) بعد ازاں دوازدہ رکعت نمازِ تہجد بگزارد بشش سلام و در رکعتِ اول بعد از سورۃ فاتحہ آیۃ الکرسی تا خالدون و در ثانی آمن الرسول تا آخر سورہ و در ثالث سورۃ اخلاص یک بار و در رابع دو بار علیٰ ہذا القیاس سورۃ اخلاص یک یک بار در ہر رکعت تزاید نمودہ تا در رکعتِ اخیرہ دہ بار خواندہ تمام کند و بعد از سلام این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْنِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا (یعنی اے بار خدایا کر تو دل میرے میں نور اور آنکھ میری میں نور اور کان میرے میں نور اور دائیں میرے نور اور بائیں میرے نور

اور اوپر میرے نور اور نیچے میرے نور اور آگے میرے نور اور پیچھے میرے نور اور کر دے تو واسطے میرے نور اور زبان میری میں نور اور پٹھے میرے میں نور اور گوشت میرے میں نور اور خون میرے میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے چمڑے میں نور اور کر دے بیچ نفس میرے کے نور اور بڑا کر دے مجھے نور سے اے بار خدایا دے تو مجھ کو نور) بعد ازاں بر مصلے نشستہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ یعنی بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے ہر گناہ سے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اس کے ہزار بار بخواند و اگر نتواند یا صد بار بخواند بعد ازاں تا صبح صادق ورد ذکر پاس انفاس یا وقوف قلبی مشغول شود و چوں وقت نماز بامداد در آید نماز بجماعت بگذارد و بعد از سلام آیۃ الکرسی یک بار سُبْحَانَ اللّٰهِ سی و سہ بار و اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سی و سہ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ سی و چہار بار و یک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بخواند و ہشتاد بار اسم یَا وَدُوْدُ بخواند و دست دعا بجناب مجیب الدعوات بر آوردہ عافیت دارین بخواہد و بعد ازاں مسبعات عشر قبل از طلوع آفتاب تمام کند۔ بعد ازاں اسماء الحسنیٰ بر دو قسم متصل چوں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ تا آخر منفصل چوں یَا اللّٰهُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ تا آخر یک بار بخواند بعد ازاں دعائے کبیر یک بار بخواند و یک منزل از مجموع شریف بخواند و شروع منزل یک شنبہ کند بعد ازاں یک بار درود مستغاث بخواند و طریقہ زکوٰۃ اش این است روز چہار شنبہ شروع کند۔

اوّل روز یک بار بخواند دوم بار دو بار ہمیں طریق تا روز یازدہم یازدہ بار بخواند و بروز دوازدہم دہ بار سیزدہم نہ بار بخواند تا روز بیست و یکم یک بار بخواند بعد ازاں قبل از نماز فجر یا بعد آں وظیفہ روزمرہ یک بار مقرر سازد و باید کہ در مدت زکوٰۃ صائم باشد و از اشیاء جلالی مثل گوشت و پیاز و سیر و مانند ایں پرہیز کند و جماع نکند و بوقت خواندن نزد خود خوشبو دارد و جامہ سفید پوشد و جائے خواندن مقرر سازد و باید کہ اول زکوٰۃ دہد و بعد ازاں قدرے طعام پختہ بارواح جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و بارواح خواجگان چشتیہ نظامیہ رضی اللہ عنہم و خصوصاً بارواح شیخ خود برساند و دعاء عافیت دارین بطلبد بعد ازاں درود کبریت احمر یک بار بخواند و اگر تواند سہ بار بعد نماز فجر و ظہر و عشاء تمام کند طریقہ زکوٰۃ او این است۔ اوّل دہن خود بحسب ارشاد رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم طَيِّبُوْا اَفْوَاهَكُمْ بِالسِّوَاكِ ۱۲ (یعنی پاک کرو اپنے مونہوں کو ساتھ مسواک کے پاک و صاف نماید و وضو بطریق مسنون ساختہ غسل کند و دستار بقدر پنج دست بر سر بندد و چادر دو ذرعی یا یک ہری بر بدن پیچد و جائے نماز بقدر سہ دست در زیر خود اندازد و ایں ہر سہ پارچہ غیر مستعمل باشد و نے

خواندن مکان علیحده باشد و باید که بعد از نصف ماهِ شعبان شروع کرده تا آخر رمضان شریف تمام کند و
روزه در ایام زکوٰة از شرائط موکده است باید که قبل از شروع دوگانهٔ تحیة الوضو بگذارد و در هر رکعت بعد از
فاتحه اخلاص سه بار بخواند و بعد از سلام فاتحه یک بار و اخلاص هفت بار خواند ثواب او بجنابِ رسالت پناه
صلی اللہ علیہ وسلم و بحضور حضرت غوث الاعظم برساند و بحضور مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و بہ نیت محبت الٰہی
شروع کند یازده یازده بار تا چهل و یک روز بخواند و در سه محل سجده کند اول چون بکلمه صَلوٰةً تَمْلَأُ
الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ برسد این دعا سر در سجده نهاده بخواند صَلوٰةً تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّي بِهَا
نُفُوْسَنَا وَتُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا محل دوم وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ محل سوم وَتُجْرِيْ بِهَا
لُطْفَكَ فِيْ اَمْرِيْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ چون یازده بار تمام کند بجناب مجیب الدعوات دست دعا
برداشته بگوید خداوندا مرا از برکت این درود شریف پیروی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روزی کن
و محبت او نصیب گردان و مشاهدهٔ ذات خود مشرف گردان بعد از فراغت دستار و چادر و جاے نماز
دران حجره یا مکانے دیگر محفوظ دارد و از اشیاے جلالی مثل گوشت ماهی وغیره و سیر و پیاز و عدس پرهیز
کند و بعد از زکوٰة حلواے یا شیرینی بدرویشان تقسیم کند و همین طریق زکوٰة ثانی بیست و یک بار وظیفه روزمره
ساخته تمام کند و زکوٰة ثالث مع شرائط مذکور چهل و یک بار وظیفه هر روز تا چهل و یک روز تمام کنند
بعد ازاں سلسلهٔ چشتیه نظامیه بخواند چون آفتاب نیزه یا دو نیزه بلند شود نماز اشراق دوازده رکعت بگذارد
بعد ازاں صلوٰة العاشقین چار رکعت بخواند. در رکعت اوّل بعد از فاتحه یَا اَللهُ صد بار و در دوم یَا رَحْمٰنُ
صد بار و در سوم یَا رَحِیْمُ صد بار و در چهارم درود صد بار و بعد از سلام این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ
ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ عَمَلَنَا يَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ و بعد از نوافل دلائل الخیرات
بخواند بطریق اسماے سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم شروع کند و بعد هر اسم مبارک درود شریف صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم بخواند چنانچه محمد صلی اللہ علیہ وسلم احمد صلی اللہ علیہ وسلم علی هذا القیاس اسماے سابقات تا حزب روزمره بخواند و بعد ازاں حزب
اوّل و حزب خامس روز جمعه بخواند و باقی احزاب تا آخر کتاب بطریق مرقوم تمام کند یعنی حزب ثانی روز
شنبه و حزب ثالث در روز یک شنبه علی هذا القیاس تا آخر کتاب بخواند و احادیث که قبل از اسماے شریف
مرقوم اند آں را هم گاهے گاهے خوانده باشد تا فضائل درود شریف واند یاد در رغبت درود خوانی معلوم

شود و چوں حزبِ ششم روزِ جمعہ تا آخر کتاب ختم کند پس معاً حزبِ اول و حزبِ خامس بخواند بازبطریق مذکور
تمام کند۔ بعد ازاں بتلاوتِ قرآن مجید مشغول شود و پنج رُبع منزل روزِ مرہ مقرر سازد و تا در بیست و چہار
روز ختم شود بعد ازاں بمطالعہ کتبِ سلوک یا توحید مشغول شود تا یک نیم سپارہ بخواند و وقتِ نصف النہار
حسب الارشادِ سید المختار قِيلُوا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَقِيلُ و قدرے قیلولہ کند بعد ازاں چوں ازخواب بیدار شود
وضو کند و نمازِ ظہر بجماعت بگزرانیدہ ختم خواجگان چشتیہ نظامیہ بخواند بایں ترتیب اول پانزدہ بار درود
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعد ازاں سہ صد و شصت بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ بخواند بعد ازاں اَلَمْ نَشْرَحْ سہ صد و شصت بار باز
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ الخ سہ صد و شصت بار یازدہ بار درود مذکور بخواند و ثواب آں بجناب باری تعالےٰ
جل جلالہٗ گذرانیدہ بارواحِ جنابِ رسالت مآب رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم برساند بعدہٗ بارواحِ
پیرِ خود و بارواحِ پنج خانوادہ چشتیہ و بارواحِ جمیع اہلِ سلسلۂ خود اسم باسم برساند و برائے خواندنِ ختم شریف
یک صد و بیست یا دوام مقرر سازد و بعد ازاں بمطالعہ کتبِ اہلِ عرفان و ترجمہ قرآن مجید مشغول شود و چوں وقت
نمازِ عصر در آید چہار رکعت سنتِ عصر بگزارد و در رکعتِ اولیٰ بعد از فاتحہ سورۃ عصر چہار بار و در ثانی سہ بار
و در ثالث دو بار و در رابع یک بار بخواند و بعد از سلام دعا سنتِ عصر کہ درین کتاب مرقوم است بخواند بعد
ازاں چہار رکعت فرض گذرانیدہ مسبعاتِ عشر قبل از غروبِ آفتاب بخواند بعد ازاں در ذکرِ پاس انفاس یا
وقوفِ قلبی مشغول شود و چوں وقتِ نمازِ مغرب بیاید نماز بگذارد و بعد ازاں صلوٰۃ اوابین شش رکعت بہ سہ
سلام در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار اخلاص بخواند بعد ازاں دو رکعت حفظ الایمان در رکعت اول بعد از فاتحہ
اخلاص ہفت بار و فلق یک بار و دوم اخلاص ہفت بار و سورۃ ناس یک بار بخواند و بعد از سلام سر در سجدہ
نہادہ سہ بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بگوید و بعد از سجدہ دست برداشتہ بگوید خداوندا بحرمتِ
احمدِ مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بحرمتِ جمیع خواجگانِ چشت اہلِ بہشت از سلبِ ایمان واز ہر علت و
قلت و ذلت در حفظ خود مرا محفوظ دار۔ آمین یا رب العالمین۔

شمس

ز نورِ شمس سلیمان ، عیان[1] محمد الدین[2]

پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف والے ، پیر حیدر شاہ صاحب جلالپوری

ترتیب ادائے وظائف (ترجمہ اردو)

خاندانِ طریقہ چشتیہ کے سالکین اور وظیفہ خوانان کی سہولت اور آسانی کے لئے ادائے وظائف کی وہ ترتیب پیش کی جاتی ہے جو زبانِ فیض ترجمان قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین شمس الحق والدین خواجہ خواجگان، خواجہ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہٗ سے منقول ہے تاکہ طالبانِ راہِ حق اس طریقہ پر عمل کر کے منزلِ مقصود تک رسائی حاصل کریں اور اس احقر العباد کو اپنی دعائے خیر میں یاد فرمائیں۔

حضرت شمس العارفین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ جب طالبِ راہِ حق نیند سے بیدار ہو تو مسنون طریقہ پر وضو کرے اور دو گانہ نفل تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ (النساء، آیت ۶۴)

(ترجمہ) اگر وہ لوگ جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا وہ آپ کی خدمتِ عالی میں حاضر ہوں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں اور رسول کریم بھی ان کی مغفرت کے لئے التجا کرے تو وہ لوگ یقیناً اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پائیں گے۔

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

(ترجمہ) جو کوئی برا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے پائے گا اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا)

اس کے بعد نماز تہجد بارہ رکعت چھ سلاموں کے ساتھ ادا کرے۔ ہر بار دو نفل کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تا خالدون پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آمن الرسول تا آخر سورت تلاوت کرے۔ تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص ایک بار چوتھی میں دو بار ہر رکعت میں ایک ایک بار سورۃ اخلاص کا اضافہ کرتا جائے۔ بعد نماز تہجد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ

يَسَارِي نُوْرًا وَفَوْقِي نُوْرًا وَتَحْتِي نُوْرًا وَأَمَامِي نُوْرًا وَخَلْفِي نُوْرًا وَاجْعَلْ لِي نُوْرًا وَفِي لِسَانِي نُوْرًا وَعَصَبِي نُوْرًا وَلَحْمِي نُوْرًا وَدَمِي نُوْرًا وَشَعْرِي نُوْرًا وَبَشَرِي نُوْرًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُوْرًا وَأَعْظِمْ لِي نُوْرًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُوْرًا۔

ترجمہ: اے اللہ میرے دل میں نور بھر دے، میری آنکھوں میں نور بھر دے، میرے کانوں میں نور بھر دے، میرے دائیں طرف نور کر دے، میری بائیں طرف نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے میرے نیچے نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے میرے لئے نور ہی نور کر دے میری زبان میں نور کر دے، میرے پٹھوں میں نور کر دے، میرے گوشت میں نور کر دے، میرے خون میں نور کر دے، میرے بالوں میں نور کر دے، میری جلد میں نور کر دے، میرے نفس میں نور کر دے، میرے لئے نور کو عظیم بنا دے، اے اللہ! مجھے نور عطا فرما دے۔

اس کے بعد مصلیٰ پر بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ استغفار پڑھے یا پانچ سو مرتبہ۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔

ترجمہ: میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور میں صدق دل سے اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اس کے بعد صبح صادق تک ذکر پاس انفاس یا وقوف قلبی میں مشغول رہے اور جب نماز صبح کا وقت ہو جائے تو نماز با جماعت ادا کرے۔ اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سُبحان اللہ تینتیس بار، الحمد للہ تینتیس بار، اللہ اکبر چونتیس بار اور ایک بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور اسی مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھے۔ پھر مجیب الدعوات کی بارگاہ میں دستِ دعا دراز کرے اور دارین کی عافیت کے لئے التجا کرے۔ اس کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے مسبعات عشر پڑھے۔ اس کے بعد اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرے۔ اور ان اسماء کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں متصل جیسے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ تا آخر۔ غیر متصل جیسے يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ تا آخر اس کے بعد ایک مرتبہ دعائے کبیر پڑھے۔ پھر اسبوع شریف کی ایک منزل پڑھے۔ اور اس منزل کی ابتدا اوراد سے کرے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ درود مستغاث شریف پڑھے۔

درودِ مستغاث کی زکوٰۃ کا طریقہ

بُدھ کے روز شروع کرے پہلے دن ایک مرتبہ۔ دُوسرے دن دو مرتبہ۔ اسی طرح گیارہ دن تک ایک بار کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارھویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک ایک مرتبہ کم کرنا شروع کر دے۔ بارھویں دن دس مرتبہ۔ تیرھویں دن نو بار۔ یہاں تک کہ اکیس دن پڑھے اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کرے۔ اس کے بعد نمازِ فجر سے پہلے یا بعد ایک مرتبہ وظیفہ رکھے۔

شرائطِ زکوٰۃ

زکوٰۃ کے دنوں میں روزہ رکھنا ضروری ہے اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز، لہسن مصالحہ سے پرہیز ضروری ہے۔ مباشرت سے بھی پرہیز کرے پڑھتے وقت اپنے پاس خوشبو رکھے اور سفید لباس پہنے اور پڑھنے کی جگہ متعین کر دے چاہیئے کہ پہلے زکوٰۃ دے۔ اس کے بعد کچھ کھانا پکائے اور اس کا ثواب رُوحِ مبارک جنابِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش کرے۔ اور خواجگانِ چشتیہ نظامیہ کی اَرواحِ مطہرہ کو خصوصاً اپنے شیخِ طریقت کی رُوح کو اس کا ثواب پہنچائے اور دونوں جہان کی عافیت کی دُعا مانگے۔

اس کے بعد درودِ کبریتِ احمر شریف ایک بار پڑھے۔ اگر ہو سکے تو تین بار نمازِ فجر، ظہر اور عشاء کے بعد ایک ایک بار پڑھے۔

درودِ کبریتِ احمر شریف کی زکوٰۃ کا طریقہ

اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حسبِ ارشادِ رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طَیِّبُوْا اَفْوَاهَكُمْ بِالسِّوَاكِ کہ اپنے مُونہوں کو مسواک سے پاک کرو مسواک کے بعد مسنون طریقہ سے وضو کرے۔ پھر غسل کرے اور دستار بقدر پانچ ہاتھ سر پر باندھے اور چادر دو بری یا ایک بری کے ساتھ اپنے

بدن کو لپیٹے اور جا۔ نماز بقدر تین ہاتھ اپنے نیچے بچھائے۔ یہ تینوں کپڑے غیر مستعمل ہونے چاہئیں اور پڑھنے کے لئے الگ مکان ہونا چاہئیے اور چاہئیے کہ ماہ شعبان کے نصف کے بعد شروع کرے تاکہ آخر رمضان شریف میں مکمل ہو جائے۔ اور اس کی شرائط زکوٰۃ میں سے ان ایام میں روزہ ضروری ہے شروع کرنے سے پہلے دو نفل تحیۃ الوضو پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک بار، سورۃ اخلاص سات بار پڑھے اور اس کا ثواب بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور بحضور حضرت غوث الاعظم پہنچائے۔ اور یہ خیال کرے کہ وہ بارگاہ نبوی میں حاضر ہے یا مجلس نبوی میں حاضر ہے زکوٰۃ شروع کرے۔ اور نیت یہ ہو کہ محبت الٰہی اسے مرحمت فرمائی جائے۔ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھے اور تین مقامات پر سجدہ کرے۔

۱۔ جب اس فقرہ پر پہنچے صلوٰۃ تملاء الارض والسماء تو اگلی دُعا سر بسجود ہو کر پڑھے دُعا یہ ہے۔ صلوٰۃ تستجیب بھا دعاءنا وتزکی بھا نفوسنا وتحیی بھا قلوبنا پھر سجدے سے سر اٹھالے۔

۲۔ سجدہ کی دوسری جگہ۔ وتحل بھا العقد وتفرج بھا الکرب۔

۳۔ سجدہ کی تیسری جگہ دعبری بھا الطفت فی امری وامور المسلمین اجمعین گیارہ مرتبہ پورا کرو دعاؤں کو قبول کرنے والے پروردگار کی بارگاہ میں دستِ دُعا پھیلا کر یہ عرض کرے۔ اے میرے خدا مجھے اس درود شریف کی برکت سے رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیروی نصیب فرما۔ اور حضور کی محبت عطا فرما۔ اور اپنی ذات کے مشاہدہ سے مشرف فرما۔ فراغت کے بعد دستار، چادر، جائے نماز اس حجرہ میں یا دوسری جگہ محفوظ کر دے۔

نیز جلالی اشیاء سے پرہیز کرے جیسے گوشت، مچھلی وغیرہ، لہسن، پیاز، مسور کی دال اور زکوٰۃ سے فارغ ہونے کے بعد حلوا یا شیرینی درویشوں میں تقسیم کرے۔

دوسری زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اکیس اکیس مرتبہ ہر روز مندرجہ بالا شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھے۔ تیسرا طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے کہ اکتالیس مرتبہ مذکورہ شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھے ان زکوٰتوں میں سے ہر ایک کی مدت اکتالیس دن ہے۔

درود مستغاث اور درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریقہ بیان کرنے کے بعد پھر روزمرہ کے اوراد

وظائف کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

اس کے بعد سلسلہ چشتیہ نظامیہ پڑھے جب آفتاب ایک نیزہ یا دو نیزہ بلند ہو جائے تو نماز اشراق بارہ رکعت پڑھے اس کے بعد صلوٰۃ العاشقین چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد یَا اَللّٰہُ سو بار۔ دُوسری میں یَا رَحْمٰنُ سو بار۔ تیسری میں یَا رَحِیْمُ سو بار۔ چوتھی میں دُرود شریف سو بار پڑھے سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ عَمَلَنَا یَا مَوْلٰنَا بِحَقِّ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

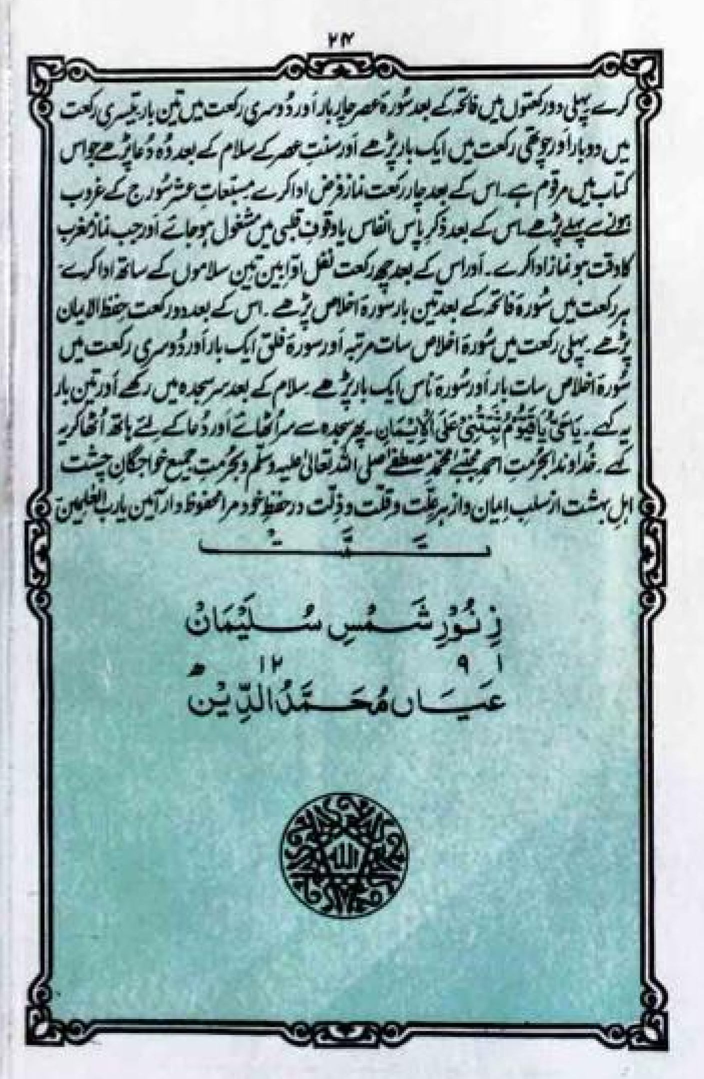
ان نوافل کے بعد دلائل الخیرات پڑھے۔ اور جس طرح پہلے بتایا جا چکا ہے۔ ہر منزل سے پہلے اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مذکورہ طریقہ کے مطابق پڑھے۔ اور وہ احادیث جو فضائل دُرود شریف میں لکھی گئی ہیں کبھی کبھی ان کا مطالعہ کرے۔ اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہو جائے اور سوا پارہ ہر روز منزل پڑھا کرے۔ تاکہ چوبیس دنوں میں قرآن کریم ختم ہو جائے اس کے بعد علم سلوک اور علم توحید کی کتابوں کے مطالعہ میں مشغول ہو جائے اور نصف پارہ پڑھے اور دوپہر کے وقت حسب ارشاد سید المختار قِیْلُوْا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَقِیْلُ قیلولہ کیا کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا جب نیند سے بیدار ہو وضو کرے اور نماز ظہر جماعت کے ساتھ ادا کرے۔ پھر ختم خواجگان چشتیہ نظامیہ اس طریقہ سے پڑھے۔ پہلے پندرہ مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اس کے بعد تین صد ساٹھ مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ اس کے بعد سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ تین صد ساٹھ بار پڑھے۔ پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ الخ تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ مذکورہ دُرود شریف پڑھے اور اس کا ثواب بارگاہِ الٰہی میں پیش کرنے کے بعد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح مبارک کو پہنچائے اس کے بعد اپنے پیرو مرشد کی رُوح کو پہنچائے۔ پھر سلسلہ چشتیہ کے پانچ خانوادوں کی ارواح کو پہنچائے پھر تمام اہل سلسلہ کی ارواح کو نام بنام ثواب پہنچائے۔ ختم شریف پڑھنے کے لئے ایک سو بیس (۳ تین سو ساٹھ) بادام مقرر کرے۔ اس کے بعد اہل عرفان کی کتابوں اور قرآن کریم کے ترجمہ کے مطالعہ میں مشغول ہو جائے اور جب نماز عصر کا وقت ہو جائے تو چار رکعت سنت عصر ادا

کرے پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سُورۂ عصر چار بار اور دُوسری رکعت میں تین بار تیسری رکعت میں دو بار اور چوتھی رکعت میں ایک بار پڑھے اور سنتِ عصر کے سلام کے بعد وُہ دُعا پڑھے جو اس کتاب میں مرقوم ہے۔ اس کے بعد چار رکعت نمازِ فرض ادا کرے۔ مسبعاتِ عشر سُورج کے غروب ہونے سے پہلے پڑھے اس کے بعد ذکرِ پاس انفاس یا وقوفِ قلبی میں مشغول ہوجائے اور جب نمازِ مغرب کا وقت ہو نماز ادا کرے۔ اور اس کے بعد چھ رکعت نفل اوّابین تین سلاموں کے ساتھ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت حفظ الایمان پڑھے۔ پہلی رکعت میں سُورۂ اخلاص سات مرتبہ اور سورۂ فلق ایک بار اور دُوسری رکعت میں سُورۂ اخلاص سات بار اور سُورۂ ناس ایک بار پڑھے۔ سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھے اور تین بار یہ کہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ پھر سجدہ سے سر اُٹھائے اور دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھا کر یہ کہے۔ خُداوندا بحرمتِ احمدِ مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم و بحرمتِ جمیع خواجگانِ چشت اہلِ بہشت از سلبِ ایمان و از ہر علّت و قلت و ذلّت در حفظِ خود مرا محفوظ دار آمین یارب العٰلمین

تمت

زِنُورِ شمسِ سُلیمان

عَیَان مُحَمَّد الدِّین





اَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

اللہ تعالیٰ کے اچھے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ — الرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں — بہت ہی مہربان — ہمیشہ رحم فرمانے والا

اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بادشاہِ حقیقی — ہر عیب سے پاک — سلامت رکھنے والا — امن دینے والا

اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نگہبان — سب سے غالب — ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا — متکبر

اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پیدا کرنے والا — پیدا کرنے والا — تصویر بنانے والا — بخشنے والا

اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ

سب سے طاقتور — بے حساب دینے والا — رزق دینے والا — کھولنے والا

اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ

سب کچھ جاننے والا — بند کرنے والا — کشادہ کرنے والا — پست کرنے والا

اَلرَّافِعُ جل جلاله	اَلْمُعِزُّ جل جلاله	اَلْمُذِلُّ جل جلاله	اَلسَّمِيْعُ جل جلاله
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا	خوب سننے والا
اَلْبَصِيْرُ جل جلاله	اَلْحَكَمُ جل جلاله	اَلْعَدْلُ جل جلاله	اَللَّطِيْفُ جل جلاله
خوب دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا	عدل کرنے والا	بڑا مہربان
اَلْخَبِيْرُ جل جلاله	اَلْحَلِيْمُ جل جلاله	اَلْعَظِيْمُ جل جلاله	اَلْغَفُوْرُ جل جلاله
ہر چیز سے خبردار	بردبار	بہت بڑا	بہت بخشنے والا
اَلشَّكُوْرُ جل جلاله	اَلْعَلِيُّ جل جلاله	اَلْكَبِيْرُ جل جلاله	اَلْحَفِيْظُ جل جلاله
بڑا قدردان	بلند مرتبہ	سب سے بڑا	سب کا محافظ
اَلْمُقِيْتُ جل جلاله	اَلْحَسِيْبُ جل جلاله	اَلْجَلِيْلُ جل جلاله	اَلْكَرِيْمُ جل جلاله
قوت دینے والا	کفایت کرنے والا	بزرگ	کرم کرنے والا
اَلرَّقِيْبُ جل جلاله	اَلْمُجِيْبُ جل جلاله	اَلْوَاسِعُ جل جلاله	اَلْحَكِيْمُ جل جلاله
نگاہ رکھنے والا	قبول کرنے والا	وسعت دینے والا	بہت دانا
اَلْوَدُوْدُ جل جلاله	اَلْمَجِيْدُ جل جلاله	اَلْبَاعِثُ جل جلاله	اَلشَّهِيْدُ جل جلاله
محبت کرنے والا	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	ہر چیز کا مشاہدہ کرنے والا
اَلْحَقُّ جل جلاله	اَلْوَكِيْلُ جل جلاله	اَلْقَوِيُّ جل جلاله	اَلْمَتِيْنُ جل جلاله
حق	کارساز	توانا	مضبوط



اَلْوَلِیُّ جل جلالہ اَلْحَمِیْدُ جل جلالہ اَلْمُحْصِیْ جل جلالہ اَلْمُبْدِئُ جل جلالہ

دوست جس کی حمد کی گئی گننے والا آغاز کرنے والا

اَلْمُعِیْدُ جل جلالہ اَلْمُحْیِیْ جل جلالہ اَلْمُمِیْتُ جل جلالہ اَلْحَیُّ جل جلالہ

دوبارہ لوٹانے والا زندہ کرنے والا مارنے والا زندہ

اَلْقَیُّوْمُ جل جلالہ اَلْوَاجِدُ جل جلالہ اَلْمَاجِدُ جل جلالہ اَلْوَاحِدُ جل جلالہ

دوسروں کو زندہ رکھنے والا پانے والا بزرگی والا اکیلا

اَلْاَحَدُ جل جلالہ اَلصَّمَدُ جل جلالہ اَلْقَادِرُ جل جلالہ اَلْمُقْتَدِرُ جل جلالہ

یکتا بے نیاز قدرت والا قوت والا

اَلْمُقَدِّمُ جل جلالہ اَلْمُؤَخِّرُ جل جلالہ اَلْاَوَّلُ جل جلالہ اَلْاٰخِرُ جل جلالہ

آگے کرنے والا پیچھے کرنے والا سب سے پہلے سب سے پیچھے

اَلظَّاهِرُ جل جلالہ اَلْبَاطِنُ جل جلالہ اَلْوَالِیْ جل جلالہ اَلْمُتَعَالِیْ جل جلالہ

آشکارا پوشیدہ مالک سب سے بلند

اَلْبَرُّ جل جلالہ اَلتَّوَّابُ جل جلالہ اَلْمُنْتَقِمُ جل جلالہ اَلْعَفُوُّ جل جلالہ

احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا بدلہ لینے والا معاف فرمانے والا

اَلرَّءُوْفُ جل جلالہ مَالِکُ الْمُلْکِ جل جلالہ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جل جلالہ

بہت مہربان سارے ملکوں کا مالک بزرگی اور انعام والا

اَلْمُقْسِطُ جل جلاله اَلْجَامِعُ جل جلاله اَلْغَنِیُّ جل جلاله اَلْمُغْنِیْ جل جلاله

انصاف کرنے والا جمع کرنے والا غنی غنی کرنے والا

اَلْمُعْطِیْ جل جلاله اَلْمَانِعُ جل جلاله اَلضَّآرُّ جل جلاله اَلنَّافِعُ جل جلاله

عطا فرمانے والا باز رکھنے والا ضرر پہنچانے والا نفع دینے والا

اَلنُّوْرُ جل جلاله اَلْهَادِیْ جل جلاله اَلْبَدِیْعُ جل جلاله اَلْبَاقِیْ جل جلاله

روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا ہمیشہ رہنے والا

اَلْوَارِثُ جل جلاله اَلرَّشِیْدُ جل جلاله اَلصَّبُوْرُ جل جلاله

مالک سب کی رہنمائی کرنے والا بڑا تحمل کرنے والا

اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ جل جلاله اَلْبَصِیْرُ جل جلاله

وہ ذات جس کی مثل کوئی چیز نہیں وہی سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے

غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ جل جلاله نِعْمَ الْمَوْلٰی جل جلاله

تیری بخشش کے طلبگار ہیں اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے تو بہترین دوست ہے

وَنِعْمَ النَّصِیْرُ جل جلاله سَمِیْعٌ جل جلاله بَصِیْرٌ جل جلاله عَلِیْمٌ جل جلاله

اور بہترین مددگار ہے سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا سب کچھ جاننے والا

قَدِیْرٌ جل جلاله مُرِیْدٌ جل جلاله مُتَکَلِّمٌ جل جلاله

ہر چیز پر قدرت والا ارادہ فرمانے والا کلام کرنے والا

هٰذَا الدُّعَآءُ الْكَبِيْرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مٰلِكَ
يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ اُوْ اُمْ هُوْ[1] اُمْ رَهِيْنَ نَسْرِيْنَ
پَرِيْنَ اَشِيْ پَرَمْ هَنْسَا اُوْ اَمْ اَنْسُوْا
مُجْرَانِيَهْ مِلِيْكَهْ اَمْلِيْكَهْ اَدَابَهْ اَمْهَابَهْ
وَارِيْسَا اَشْمَنْكَا فَجْرُوْمَنْكَا وَشَبْيِكِيْ وَارِيْ
اَوْرِيَا اَمْ هُوْ كَلَامَا مُلُوْكَا اَسْمِيْنَ اَشْجِيْنَ
كَتَانَهْ بَهَانَهْ مَهَابَهْ هِيَهْ دَرْنَكَهْ سَلْكَاكَهْ

---

[1] یہ اسماء و الفاظ عبرانی زبان میں ہیں چونکہ بزرگانِ دین کے معمولات سے ہیں لہٰذا تبرکاً پڑھے جاتے ہیں۔

وَسَلْكِهَالَكَهْ وَيْلَكَالَكَهْ وَيْلَكِهَالَكَهْ وَاَجَلْ مِرَاُيَا
خِرَاُيَا هَسْتَايَا شَاُيَا وَنَشِيْكَا وَنَشِيْكِيْ
يَادِرْ يُوْيَا يَادَرِيْ وَاَنَاهِيَا وَمِنِيَّا يَامَلْكِنَا
شَمِيْنَهْ كَهَهْ كَهْ هَمَهْ هَسَمَهْ مَتَهْ وَتَهْ
كَتَهْ نَشْتَنَهْ شَيْنَهْ عَنِيْنَهْ مُلْطَهْ وَطَهْ
وَتُهَيَا حَيَايَا مَتَايَا وَاُدِيْ يُوْدِيْ كَيْدِيْ
كَبِيْدِيْ فَشْكَايَا فَشْكَيَايَا بِمَطَايَهْ مَرْنَكَا
شَمِيْنِيْ مُلْوِيْ مَتَا مَطَتَا مَضَا دِيْوَهْ لَجِيْنَهْ
شَنْكَهْ خِيْكَ خِيْكَ جِرَا جِرَايَا اِكْرَا اِكْرَايَا
بَرْ بَرَايَا مِرَايَا كِرَايَا شَمَنِكِيْ فَجَرُوْيَا شَمْهِيَا
وَاَرْثِيَا شُوْبَهْ جَرْبَهْ وَمُنْكَا خَزْنَكَا عَزْنَكَا
مَكْنَكَا مَهْنَابَهْ دِيْوَهْ دِرْيَا شَنْكَا فَشْكِيْنَا



وَنَشِيْنَا مَرِيْنَا عَمَنْكَارِ شَمَنْكَارِ كَمَنْكَارِ
فَثْلِيْخَهْ فَشْلِيْخَهْ وَمَاطِلِيْ كَارِيْ جُوْرِيْ
جُرْنِيْ مَرُوْثَا ثَبُوْثَا لَوْسَا مُقَدَّسَا سَرَاسَا
هِيْرِيَا هَبْتَهْ شَادِيْ مُنَادِيْ فَرْدُ فَرَايَا
شَايَا هَايَهْ دِيُوَهْ پَرْيَا ظِفِيْكَرَا حَوَّا اَكْفِيْشَا
قَطْمُوْشَا قَطْمُوْشَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ



اَوْرَادُ الْاُسْبُوْعِ الشَّرِيْفَةِ لِسَيِّدِنَا الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ

یہ ہفتہ بھر کے اوراد ہیں جو سیدنا غوث اعظم

اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِیْ

ابو محمد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تصنیف کردہ ہیں

وِرْدِ روزِ یکشنبہ (اتوار)

روزِ یکشنبہ (اتوار) کا ورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں جو بزرگ ہے بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا

اَللَّطِيْفُ الْحَلِيْمُ ○ الرَّءُوْفُ ○ الْعَفُوُّ ○ الْمُؤْمِنُ ○

لطف فرمانے والا حلم والا بہت مہربان معاف کرنے والا امن دینے والا

اَلنَّصِيْرُ ○ الْمُجِيْبُ ○ الْمُغِيْثُ ○ الْقَرِيْبُ ○ السَّرِيْعُ ○

مددگار دعا قبول کرنے والا زیادہ فریاد سننے والا نزدیک جلدی حساب لینے والا

اَلْكَرِيْمُ ○ ذُوالْاِكْرَامِ ○ ذُوالطَّوْلِ ○ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِ

کرم کرنے والا عزت والا حشمت والا اے میرے رب الواہ جمالیہ کے

بَدِيعِ الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ وَمَا يُدْهِشُ أَلْبَابَ الذَّرَّاتِ

حُسن بے مثال کا مجھے لباس پہنا جو حیرت زدہ کر دے کائنات کے ذرات کے

الْكَوْنِيَّةِ فَتَتَوَجَّهُ إِلَى حَقَائِقِ الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

دلوں کو پس توجہ کریں میری طرف مخلوقات حقیقی ذاتی محبت کی توجہ

الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ إِلَى شُهُودِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِي

جو کھینچنے والی ہو جمالِ مطلق کے مشاہدہ کی طرف جسے کوئی

لَا يُضَارُّهُ قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا

بدصورتی ضرر نہیں پہنچاتی اور نہ اُسے کوئی دکھ منقطع کرتا ہے اور بنا دے مجھے جس پر رحم کیا گیا ہے

مِنْ كُلِّ رَحْمَةٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّيِّ الَّذِي لَا يَشُوبُهُ

ہر قسم کی رحمت سے بوجہ اس مہربانی کے جس کا سرچشمہ محبت ہے جس کے ساتھ

انْتِقَامٌ وَلَا يُنَقِّصُهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ سَبَبٌ

انتقام کی ملاوٹ نہیں اور جس کو تیرا غضب کمزور نہیں کرتا نہ منقطع کرتا ہے اس کے تسلسل کو کوئی سبب

وَتَوَلَّ ذَلِكَ بِحُكْمٍ أَبَدِيَّةٍ وَارْثِيَّتِكَ إِلَى غَيْرِ نِهَايَةٍ

کارسازی فرما اس کی اپنے بے نہایت دوام کے حکم سے جو ابدی ہے جس کو کوئی حد

لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّاهُ ۝ رَبَّاهُ ۝

قطع نہیں کرتی اے رحیم تو ہی وہ رحیم ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار

غَوْثَاهُ ، يَا خَفِيًّا لَا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى لَطُفَتْ

اے میرے فریاد رس اے وہ پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اور اے وہ ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا بڑے لطیف ہیں تیرے

اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتُرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّ

وجود اعلیٰ کے اسرار پس تجھے ہر موجود میں دیکھا جا سکتا ہے اور

عَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ

بلند ہیں تیرے ظہور اقدس کے انوار پس وہ ظاہر ہیں ہر

مَشْهُوْدٍ وَّ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّافَةِ وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ

مشہود میں تو حلیم ہے احسان فرمانے والا مہربانی اور درگزر کے ساتھ جلدی

بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ

بخشنے والا ہے خوفزدوں کو امن دینے والا ہے فریاد کرنے والوں کا مددگار ہے

بِسَمُوْجِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ ،

عارفوں کی آنکھوں سے قرب و بعد کی سمتوں کو دور کرکے تو ان کے قریب ہے

يَا كَرِيْمُ ، يَا كَرِيْمُ ، يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ ، سَلٰمٌ قَوْلًا

اے کریم اے کریم اے حشمت والے اے بزرگی والے سلامتی ہو تم پر یہ ارشاد ہے

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

رب رحیم کی طرف سے الحمد للہ رب العالمین



وردِ روزِ دوشنبہ (پیر)

سوموار کا ورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں صاحبِ حلم، نہایت مہربان جو چاہے کرنے والا

اللَّطِيْفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ

لطف فرمانے والا، کارساز، سراہا گیا، بہت صبر کرنے والا، ہدایت والا، بہت ہی مہربان

رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى مَا اَبْتَهِجُ بِهٖ فِيْ

اے میرے پروردگار مجھے چکھا مجھ پر اپنے حلم کی ٹھنڈک جس سے میں خوش رہوں اپنے سارے

عَوَالِمِيْ فَلَآ اَشْهَدُ فِي الْكَوْنِ اِلَّا مَا يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ

جہانوں میں پس نہ مشاہدہ کروں میں اس جہان میں بجز اس کے جو میرے سکون

وَرِضَآءِيْ فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَكِيْمُ

اور رضا کا تقاضا کرتی ہے بے شک تو ہی حق ہے اور تیرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيْمُ رَبِّ اَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِيْ كُلِّ

بہت مہربان ہے اے میرے رب مجھے مشاہدہ کرا اپنے فاعلِ مطلق ہونے کا ہر

مَفْعُولٍ حَتّٰی لَآ اَرٰی فَاعِلًا غَیْرَكَ لِاَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا

کام میں تاکہ میں نہ دیکھوں تیرے سوا کسی اور کو فاعل تاکہ میں مطمئن ہو جاؤں

تَحْتَ جَرَیَانِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وُجُوْدِیٍّ

تیرے اقدار کے جاری ہونے کے نیچے سر جھکا دوں تیرے ہر حکم کے سامنے خواہ وہ حکم وجودی ہو

عَیْنِیٍّ وَّغَیْبِیٍّ وَّبَرْزَخِیٍّ یَّا نَافِخًا رُوْحَ اَمْرِهٖ فِیْ كُلِّ

عینی ہو، غیبی ہو یا برزخی ہو اے پھونکنے والے اپنے حکم کی روح کو ہر ذات

عَیْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِیْ كُلِّ حَالٍ لِّمَا یُخْرِجُنِیْ عَنْ

میں بنا دے مجھے حکم قبول کرنے والا ہر حال میں تاکہ میری تخلیق کے اندھیروں سے

ظُلُمَاتِ تَكْوِیْنَاتِیْ وَاَمْحُ فِعْلِیْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِیْنَ فِیْ

مجھے باہر نکال دے اور مٹا دے میرے فعل کو اور دوسرے کرنے والوں کے فعل کو اپنے

اَحَدِیَّةِ فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلِ حَمِیْدِ اخْتِیَارِكَ

فعل کی احدیت میں اور کارسازی فرما میری اپنے خوبصورت اور تعریف کئے گئے اختیار کے ساتھ

لِیْ فِیْ جَمِیْعِ تَوَجُّهَاتِیْ وَاَفْنِ مِنِّیْ اِرَادَتِیْ وَصَبِّرْنِیْ

میری تمام توجہات میں اور فنا کر دے مجھ سے میرے ارادے کو اور مجھے صبر کی توفیق

وَسَدِّدْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاصْحَبْنِیْ بِاللُّطْفِ وَالْعِنَایَةِ

عطا فرما اور مجھے صحیح راستے پر چلا اور مجھ پر رحم فرما اور میرے ساتھ لطف و عنایت کا برتاؤ کر

بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ وَحَقِّقْنِىْ بِقُرْبِكَ الَّذِىْ لَا

اپنی خصوصی معیت کے ساتھ اور مجھے اپنا وہ قرب عطا فرما جس میں کوئی

وَحْشَةَ مَعَهٗ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وحشت نہ ہو یا رحمٰن یا سلام الحمد للہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

رب العالمین

وِردِ روزِ سہ شنبہ (منگل)

ورد منگل کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِلٰهِىْ مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ

اے میرے معبود! تو کتنا حلیم ہے اس سے جو تیری نافرمانی کرے تو کتنا قریب ہے اس سے

دَعَاكَ وَمَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ وَمَا اَرْاَفَكَ بِمَنْ

جو تجھے پکارے اور تو کتنا مہربان ہے اس پر جو تجھ سے مانگے اور تو کتنا شفیق ہے اس پر

اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِىْ سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهٗ اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ

جو تجھ سے امید رکھے کون ہے وہ جس نے تجھ سے مانگا اور تو نے اسے محروم رکھا یا اس نے تجھ سے پناہ طلب کی

فَاَهْمَلْتَهٗ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَبْعَدْتَهٗ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ

اور تو نے اس کو نظرانداز کر دیا، یا اس نے تیرا قرب چاہا اور تو نے اس کو دور کر دیا، یا دوڑ کر تیری طرف آیا اور تو

فَطَرَدْتَهٗ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِىْ اَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا

نے اسے دھتکار دیا خلق اور امر کا تو ہی مالک ہے الٰہی! کیا تو مناسب جانتا ہے کہ تو ہمیں عذاب دے

وَتَوْحِيْدُكَ فِىْ قُلُوْبِنَا وَمَا اَخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ

درآں حالیکہ تیری توحید ہمارے دلوں میں ہے میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے گا اور اگر تو ایسا کرے

اَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُوْنِ

تو کیا تو اکٹھا کرے گا ہمیں اس قوم کے ساتھ جن سے ہم تیری وجہ سے مدتوں بغض کرتے رہے تجھے واسطہ

مِنْ اَسْمَآئِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَآئِكَ اَنْ

ہے اپنے ان ناموں کا جو مستور ہیں اور تیری اس نور ذات کا جو پردوں میں چھپا ہوا ہے بخش دے

تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ الَّذِىْ

اس بے صبرے نفس کو اور اس گھبرا جانے والے دل کو جو برداشت نہیں کر سکتا

لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ

سورج کی گرمی کو پس وہ کیسے برداشت کر سکے گا تیری آگ کی حرارت کو اے حلیم۔

يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے عظیم۔ اے کریم۔ اے رحیم۔ اے اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے

الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا

ذلت سے بجز اس کے کہ وہ تیرے لیے ہو۔ اور خوف سے بجز اس کے کہ وہ تیرے لیے ہو اور فقر سے بجز اس کے

اِلَيْكَ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ

کہ وہ تیری طرف ہو۔ اے اللہ! جس طرح تو نے محفوظ رکھا ہے ہمارے چہروں کو کہ وہ تیرے سوا کسی کو سجدہ کریں

فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اسی طرح محفوظ رکھ ہمارے ہاتھوں کو کہ وہ تیرے سوا کسی کے آگے سوال کے لیے دراز ہوں نہیں ہے کوئی معبود

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

بجز تیرے پاک ہے تو بے شک میں ظالموں میں سے ہوں والحمد للہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

رب العالمین

وِردِ روزِ چہار شنبہ (بدھ)

ورد بدھ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِلٰهِيْ عَفْوُ قِدَمِكَ حَدَثِيْ فَلَآ اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ

الٰہی! تیرا قدم میرے حدوث کو شامل ہے کہ جس میں تو کچھ بھی نہیں اور تیری ذات کے نور کا سلطان

نُوْرُ وَجْهِكَ فَاَضَآءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ

چمکا پس اُس نے روشن کر دیا میری بشریت کے ہیکل کو پس تیرے سوا اور کوئی نہیں پس

مِنِّيْ فَبِكَ دَوَامُكَ وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ اِيَّايَ وَاَنْتَ

جو چیز باقی رہے مجھ سے پس وہ تیری بقا کے ساتھ ہے اور جو فنا ہو مجھ سے پس وہ اس نے

اَللّٰهُ نُوْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ ۝

نہیں بنا۔ تو ہی ہمیشہ رہنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود برحق بجز تیرے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے طفیل الف کے

وَبِالْهَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ ۝ وَبِالْهَاءِ مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا

کہ جب اسے مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ھا کے جب پیچھے آتی ہے اور ساتھ ھا کے مجھ سے جب بدل جاتی ہے لام سے

اَنْ تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعَ

یہ کہ فنا کر دے تو مجھے مجھ سے اپنی ذات کے ساتھ یہاں تک کہ صفت، صفت کے ساتھ مل جائے اور رابطہ

الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

ذات کے ساتھ واقع ہو جائے۔ نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا یا حیّ یا قیوم یا ذوالجلال

وَالْاِكْرَامِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

والاکرام اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور سلام ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر سب پر اور الحمد للہ رب العالمین



وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ۝

والحمد للہ وحدہٗ

وِردِ روزِ پنجشنبہ (جمعرات)

ورد جمعرات کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے وہ زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ الم۔ اللہ تعالیٰ نہیں ہے کوئی خدا بجز اس کے

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

خود زندہ ہے دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے عجز سے جھک گئے ہیں سارے چہرے حی قیوم کی بارگاہ میں اے اللہ!

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ۔ یا اللہ۔ یا اللہ۔ اس چیز کا جس کا سوال کیا ہے تجھ سے اس

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ ۝

کا تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے یا ودود

يَا وَدُوْدُ ۝ يَا وَدُوْدُ ۝ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ۝ يَا مُبْدِئُ ۝

یا ودود یا ودود اے بزرگ عرش کے مالک اے آغاز کرنے والے

يَا مُعِيْدُ ۔ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ ۔ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

اے دوبارہ لوٹانے والے اے جو چاہے کرنے والے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات کے نور کے طفیل

الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ

جس نے لبریز کر دیا ہے تیرے عرش کے گوشوں کو اور تیری قدرت کے طفیل جس سے تو اپنی

بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

ساری مخلوق پر قادر ہے اور تیری اس رحمت کے طفیل جو ہر چیز کو گھیرے

كُلَّ شَيْءٍ ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ (ثلاثا)

ہوئے ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اے فریاد سننے والے میری فریاد سن (تین مرتبہ) اے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَا لَطِيْفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ وَيَا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے ہر لطف کرنے والے سے پہلے لطف فرمانے والے اور اے

لَطِيْفًا بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ ۔ يَا لَطِيْفُ (ثلاثا) لَطَفْتَ

ہر لطف کرنے والے کے بعد لطف فرمانے والے یا لطیف یا لطیف تو نے اپنی مہربانی سے

بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۔ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے میرے رب جب

لَطَفْتَ بِيْ فِيْ ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ ۔ اَلْطُفْ بِيْ فِيْ

تو نے مجھ پر لطف فرمایا جب کہ میں آنتوں کے اندھیروں میں تھا مہربانی فرما میرے ساتھ اپنی

قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ

قضا و قدر میں اور دور فرما مجھ سے تنگی کو اور نہ بوجھ ڈال مجھ پر

مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ

جس کی میں طاقت نہیں رکھتا بحرمتِ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝

آلہٖ وسلم اور بحرمتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يَا لَطِيْفُ ۝ يَا لَطِيْفُ ۝ اُلْطُفْ بِيْ بِخَفِيِّ خَفِيِّ

یا لطیف یا لطیف مہربانی کر مجھ پر ساتھ باریک در باریک

خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

در باریک لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی ہے بے شک تو نے فرمایا ہے اور تیرا فرمان

الْحَقُّ ۝ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ

حق ہے اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندوں کے ساتھ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

قوت والا غالب ہے اور ہم کو کافی ہے اللہ تعالیٰ اور وہ بہترین کارساز ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

والحمد للہ رب العالمین

وِرْدِ روزِ جمعہ (جمعہ)

ورد روزِ جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؞

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے اسماء کے جو عظیم، قدیم معزز پوشیدہ اور مخفی ہیں

اَسْمَآئِكَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ

اور بطفیل تیرے انوار کے جن کے نقوش کئی انواع و اقسام کے ہیں اور تیری عزت کے طفیل

وَبِعَزِيْزِ اِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ

جو خود بھی غالب ہے اور دوسروں کو بھی غلبہ دینے والا ہے اور بطفیل تیری قوت کے جس کا حملہ شدید

قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاْئِيْدِ تَحْمِيْدِ

اور حملہ قوی ہے اور تیری قدرت کے اقتدار کے اندازے کے طفیل اور بطفیل تیری عظمت کی تائید، تعریف،

تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ

بزرگی اور تعظیم کے ساتھ اور تیری رفعت کی بلندی، زیادتی اور علو کے طفیل

وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ

اور تیری مدت کے طفیل جو قائم رکھنے والی ہمیشہ رہنے والی اور مرضی ہے تیری مغفرت، رضامندی، بخشش اور

اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ وَ

امان کے طفیل، تیری بادشاہی، سطوت کی بلندی، بے مثالی اور استواری کے طفیل اور

سَطْوَتِكَ وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِكَ

تیرے جلال کے دبدبے، عظمت اور شوکت کے طفیل

وَبِصَلَاتِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ

تیری رحمت کی چادر کی وسعت کی فراخیوں کے طفیل تیری ذات کے

بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ

خوشنما نور کی چمکنے والی بجلیوں کی گرجدار آواز کے طفیل تیری

وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ

وحدانیت کے روشن غالب، ظاہر اور بابرکت رابطہ کے طفیل تیرا سمندر

هَيَاتِ تَيَّارِ تَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوْتِكَ وَ

جو تیری بادشاہی کا احاطہ کئے ہوئے ہے اس کی شور مچانے والی منہ زور تند و تیز موجوں کے طفیل

بِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ

تیری کرسی کے برزخوں کے میدانوں کی فراخی اور وسعت کے طفیل تیرے عرش

عُلْوِيَّاتِ رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ

کے آسمانوں کے ملکوں کی بلند اور روحانی ہیکلوں کے طفیل، بطفیل

الرُّوحَانِيِّينَ الْمُدَبِّرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُنِيرَةِ بِأَفْلَاكِكَ

رُوحانی فرشتوں کے جو تدبیر کرنے والے ہیں ان ستاروں کے جو تیرے آسمانوں میں جو گردش ہیں

وَبِحَنِينِ أَنِينِ تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ

تیرے قرب کا ارادہ کرنے والوں کے دلوں کے سوز،

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ سَطْوَتِكَ

گریہ وزاری اور تسکین کے طفیل، تیری ہیبت سے ڈرنے والوں کے عجز و نیاز سوز دروں آہ و بکا کے

وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ وَ

طفیل، تیری رضا جوئی کے لیے جو ریاضت میں مصروف ہیں اُن کی اُمیدوں کے طفیل،

بِتَخْضِيعِ تَقْطِيعِ تَعْظِيمِ مَرَائِرِ الصَّابِرِينَ عَلَى

جو تیرے انعام سے وابستہ ہیں تیری آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کی عاجزی، شدت

بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ عَلَى

اور شدید تختیوں کے طفیل، تیری اطاعت پر جو بڑی بہادری سے ثابت قدم رہے اُن کی نیازمندی اور

طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ

بزرگی کے طفیل، اے اوّل، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، اے قدیم،

يَا مُقِيمُ يَا قَيُّومُ اِطْمِسْ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ

اے مقیم، اے قیوم، محو کر دے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے طلسم کے

الرَّجِيْمِ وَشَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَآئِنَا وَاَعْدَآئِكَ وَدُقَّ

طفیل ہمارے اور اپنے دشمنوں کے دلوں کی سیاہی کے شر کو اور اڑا دے

اَعْنَاقَ رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوْفِ نَشَآتِ قَهْرِكَ وَ

گردنیں ظالموں کے سروں کی اپنے قہر و جبروت کی تلواروں سے اور

سَطْوَتِكَ وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ

ڈال دے ہم پر کثیف پردے اپنی، قوت، طاقت

وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمُ

اور قدرت کے تاکہ ان کی کمزور نظریں ہمیں نہ

الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا اَللهُ يَآ اَللهُ

دیکھ سکیں اپنی عزت، قدرت اور سطوت کے طفیل یا اللہ! یا اللہ!

يَآ اَللهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ التَّوْفِيْقِ

یا اللہ! اور سعادتوں کے باغات میں ہم پر توفیق کے پرنالوں سے

فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ

پانی برسا اپنی رات کے ہر لمحہ میں اور اپنے دن کی ہر گھڑی میں

وَاَغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

اور داخل کر دیں ان حوضوں میں جہاں تیرے احسان اور رحمت کی ندیاں آ گرتی ہیں

وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ فِیْ مَعْصِيَتِكَ

اور ہمیں سلامتی کی زنجیروں میں جکڑ دے تاکہ ہم تیری نافرمانی کے ارتکاب سے محفوظ رہیں

يَا اَوَّلُ ۥ يَا اٰخِرُ ۥ يَا ظَاهِرُ ۥ يَا بَاطِنُ ۥ يَا قَدِيْمُ ۥ يَا قَوِيْمُ ۥ

اے اول ، اے آخر ، اے ظاہر ، اے باطن ، اے قدیم ، اے قویم ،

يَا مُقِيْمُ ۥ يَا مَوْلَائِیْ ۥ يَا قَادِرُ ۥ يَا مَوْلَائِیْ ۥ يَا غَافِرُ ۥ يَا لَطِيْفُ ۥ

اے مقیم ، اے میرے مولا ، اے قادر ، اے میرے مولا ، اے گناہ بخشنے والے ، اے لطف فرمانے والے ،

يَا خَبِيْرُ ۥ اَللّٰهُمَّ ذَهِلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ

اے خبر رکھنے والے ، اے اللہ! عقل دنگ ، آنکھیں خیرہ ،

وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ

وہم حیران ، فہم تنگ ، دل دُور ،

وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا

اور ظن وگمان قاصر ہوگئے ہیں تیری ذات کی کیفیت کی حقیقت سمجھنے سے تیری قدرت

ظَهَرَ مِنْ بَوَادِیْ عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ

کے گوناگوں عجائبات کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا

دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰی تَلَأْلُؤِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ شُرُوْقِ

سوائے تیرے اسماء کی روشنیوں کی چمک دمک

اَسْمَآئِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ ہ یَا اٰخِرُ ہ یَا ظَاھِرُ ہ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول ، اے آخر ، اے ظاہر ،

یَا بَاطِنُ ہ یَا قَدِیْمُ ہ یَا قَوِیْمُ ہ یَا مُقِیْمُ ہ یَا نُوْرُ ہ یَا ھَادِیُ ہ

اے باطن ، اے قدیم ، اے قویم ، اے مقیم ، اے نور ، اے ہادی ،

یَا بَدِیْعُ ہ یَا بَاقِیُ ہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اے بدیع ، اے باقی یا ذا الجلال والاکرام ، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ ہ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ہ

ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ ارْحَمْنَا ہ اَللّٰھُمَّ مُحَرِّکَ الْحَرَکَاتِ

نہیں ہے کوئی معبود بجز تیرے اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحم فرما اے اللہ حرکت دینے والے تمام حرکتوں کے

وَمُبْدِئَ نِھَایَاتِ الْغَایَاتِ وَمُخْرِجَ یَنَابِیْعِ قُضْبَانِ

اور اے آغاز کرنے والے تمام مقاصد کی انتہاؤں کے اے نباتات کے تنوں سے شاخوں کے

قُضْبَاتِ النَّبَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِیْدِ الصُّخُوْرِ

چشموں کو نکالنے والے اور سخت پتھروں کی مستحکم چٹانوں کو

الرَّاسِیَاتِ وَالْمُنْبِعَ مِنْھَا مَآءً مَّعِیْنًا لِّلْمَخْلُوْقَاتِ

پھاڑنے والے مخلوقات کے لئے ان میں سے صاف پانی کے چشمے جاری کرنے والے

وَالْمُحْيِي بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا

مجملہ حیوانات و نباتات کو اس کے ذریعے زندہ کرنے والے اے جاننے والے جو

اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ

لوگوں کے سینوں میں ان کے اسرار اور ان کے افکار خلجان پیدا کرتے ہیں اور زمین پر

رُمُوْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ

رینگنے والی چیونٹیوں کی لغات کے مخفی اشارات کی علامتوں کو کھولنے والے

يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ

اے وہ کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے اس کی عزت و جبروت کے اقوال کی تسبیح، تقدیس اور

وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ

تعظیم بیان کرتے ہیں اور ان کی بڑائی اور بزرگی کا ذکر

عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ مَلَائِكَ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِيْ

کرتے ہیں بنا دے ہمیں

هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِيْ

اس سال میں اس ماہ میں اس جمعہ میں اس

هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ

دن میں اس گھڑی میں اور اس مبارک وقت میں

مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ

اُن لوگوں میں سے جو تجھے پکارتے ہیں تو تُو اُن کی دُعا قبول فرماتا ہے اور جو تجھ سے مانگتے ہیں تو تُو اُن کو عطا

اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ

فرماتا ہے جو تیری جناب میں عاجزی کرتے ہیں تو تُو اُن پر رحمت فرماتا ہے اور اپنے گھر یعنی جنّت کی طرف تو انہیں قریب

يَا جَوَادُ ۝ يَا جَوَادُ ۝ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ

کرتا ہے اپنے فضل سے اے سخی، اے سخی، سخاوت فرما ہم پر اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو

اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ

تیری شان کے شایاں ہے اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ نہ کر جس کے ہم لائق ہیں بے شک تو اہل التقوی

التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝

اور اہل المغفرۃ ہے یا ارحم الرّاحمین یا اللہ

يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَوَّلُ ۝ يَا اٰخِرُ ۝ يَا ظَاهِرُ ۝ يَا بَاطِنُ ۝

یا اللہ ، یا اللہ ، اے اوّل ، اے آخر ، اے ظاہر ، اے باطن ،

يَا قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيْمُ ۝ يَا مُقِيْمُ ۝ يَا نُوْرُ ۝ يَا هَادِيْ ۝ يَا بَدِيْعُ ۝

اے قدیم ، اے قویم ، اے مقیم ، اے نور ، اے ہادی ، اے بدیع ،

يَا بَاقِيْ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ

اے باقی ، اے جلال والے اور عزت والے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تیری رحمت کے

نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وسیلہ سے فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے ہماری فریاد سن نہیں ہے کوئی معبود

اَنْتَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ

تیرے سوا اے ارحم الراحمین میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب اور

تُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجَنَا يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝ يَا اَللّٰهُ ۝

سلام بھیج اور پوری کرو ہماری حاجتیں یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب العالمین ہے

وِردِ روزِ شنبہ (ہفتہ)

ورد ہفتہ کے روز کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِّعَمُهٗ لَا تُحْصٰى ۝ وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى ۝ وَنُوْرُهٗ

اے اللہ اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا اور جس کے حکم کی نافرمانی نہیں ہو سکتی اور جس کے نور کو

لَا یُطْفٰی ۝ وَلُطْفُهٗ لَا یَخْفٰی ۝ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی ۝

بجھایا نہیں جاسکتا جس کا لطف چھپایا نہیں جاسکتا اے وہ جس نے شق کردیا سمندر کو موسیٰ کے لئے،

وَاَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی ۝ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا

زندہ کردیا مُردے کو عیسیٰ کے لئے، بنادیا آگ کو سرد اور سلامتی

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ابراھیم پر درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مَا اللّٰهُ هُوَ بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ

اور بنا دے میرے لئے میری مشکل کو آسان اور اس سے نکلنے کا راستہ، اے اللہ تیرے عرش کے

بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَائِیْ احْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ

پردوں کی روشنی کے نور کی چمک میں اپنے دشمنوں سے اپنے آپ کو چھپاتا ہوں اور تیرے جبروت

الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِجَوْلِ طَوْلِ حَوْلِ

کی سطوت کے طفیل ان لوگوں سے پناہ مانگتا ہوں جو میرے خلاف سازش کرتے ہیں اور تیری قوت کے

شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ

شدید حملے کے زور سے میں ہر بادشاہ کے شر سے قلعہ گیر ہوتا ہوں اور تیری ابدیت کی

قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ اسْتَعَذْتُ وَ

ہمیشہ قائم رہنے والی بقا سے میں ہر شیطان سے پناہ مانگتا ہوں اور

بِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ

تیرے رازوں میں سے جو سرِ نہاں ہے اس کے طفیل میں ہر شیطان سے نجات و پناہ

وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ

طلب کرتا ہوں اے حاملینِ عرش کے بوجھ کو اُٹھانے والے

يَا حَابِسَ الْوُحُوْشِ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

اے وحشیوں کو روکنے والے اے شدید گرفت والے تجھی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور

اِلَيْكَ اَنَبْتُ اُحْبُسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاغْلِبْ عَلٰى

تیری طرف میں نے رجوع کیا ہے روک لے مجھ سے جس نے مجھ پر ظلم کیا اور غلبہ دے مجھے اُس پر

مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ اللهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللهَ قَوِيٌّ

جو مجھ پر غالب آیا ہے لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے میں ضرور غالب آؤں گا اور میرے رسول غالب آئیں گے بیشک

عَزِيْزٌ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ

اللہ تعالیٰ قوت والا غالب ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، ساری مخلوق سے

خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ

عزت والا ہے اللہ عزت والا ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں میں پناہ

بِاللهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ

مانگتا ہوں اللہ سے وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے روکا ہوا ہے سات آسمانوں کو



تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّ

گرنے سے زمین پر مگر اس کے اذن کے ساتھ تیرے فلاں بندے کے شر سے اس

جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ

کے لشکروں سے اس کے پیروکاروں سے اس کے مددگاروں سے خواہ وہ جن ہوں یا انسان اے اللہ

كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ

مجھے پناہ دے ان تمام کے شر سے تیری تعریف بڑی بزرگ ہے تیرا پڑوسی

جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ

عزت والا ہے تیرا نام برکت والا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو کرتا ہے جو چاہتا ہے

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تو ہر چیز پر قادر ہے والحمد للہ رب العالمین

دُرُودِ مُسْتَغَاث

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ زَيَّنَ النَّبِيِّيْنَ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے تمام انبیاء کو اپنے حبیب مصطفےٰ سے مزین فرمایا

وَمَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى اَلصَّلٰوةُ

اور اپنے پسندیدہ نبی کو بھیج کر سب اہل ایمان پر احسان عظیم فرمایا صلوٰۃ و

وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى الْمُسْرٰى بِهٖ

سلام ہو اس کے رسول محمد پر جو سب مخلوق سے بہترین ہیں جن کو عرش کے

مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الثَّرٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

اوپر سے تحت الثریٰ تک سیر کرائی گئی سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے

مَا مَضٰى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِىَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ان نعمتوں پر جو اس نے پہلے فرمائی ہیں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ان نعمتوں پر جو ابھی باقی ہیں صلوٰۃ و

عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى مَدَحْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

وسلام ہو اس کے رسول محمد پر جو ساری کائنات سے بہترین ہیں یا رسول اللہ میں نے آپ کی مدح سرائی کی ہے

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ خِيَارُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ

نبی امی پر خدا کے درود ہوں آپ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں آپ بارگاہِ الٰہی

إِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللهِ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ فَتَّاحٌ فَاتَحَهُ اللهُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ رسول ہیں کونین کے سردار ہیں ہر بند دروازہ کھولنے والے ہیں اللہ تعالیٰ

اَلْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نے آپ کو فاتح بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ نَبِيُّ

آپ پر درود و سلام ہو آپ نبی مصطفےٰ ہیں رسول ہیں مشرق و مغرب

الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

کے نبی ہیں خیر تقسیم کرنے والے ہیں آپ اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللهِ السَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعَالَمِيْنَ

ہو آپ آقا ہیں، بلند و بالا ہیں، رسول ہیں سب جہانوں کے چراغ ہیں

مَحْمُوْدٌ مُطَيَّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

ستائش کئے ہوئے ہیں اللہ نے آپ کو پاک بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰى

والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ اللہ کے

مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمُ

تمام بندوں سے مقرب ہیں رسول ہیں دارین کے مالک ہیں دین کے خادم ہیں

طَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ نے آپ کو پاکیزہ بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِيُّ الْمُزَكّٰى رَسُوْلُ

پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ نبی ہیں جنہیں پاک بنایا گیا ہے رسول ہیں

تَاجُ الْحَرَمَيْنِ نَاهٍ طَاهِرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حرمین کے تاجدار ہیں برائیوں سے منع کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو طاہر بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللّٰهِ هَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہو ہمیں ہدایت دی ہے رسول ہیں دو پاکبازوں حسن اور حسین کے جدِ کریم ہیں

دَاعٍ مُطَهَّرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے

حق کی طرف بلانے والے ہیں اللہ نے آپ کو مطہر بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ

ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ نبی مختار ہیں

مُرْتَضٰی اِمَامٌ رَسُوْلٌ مُقْتَدَی الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِيْنَ

پسندیدہ ہیں امام ہیں رسول ہیں ہدایت یافتہ اماموں کے پیشوا ہیں

هَادٍ مُبِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

ہادی ہیں اللہ کے احکام بیان کرنے والے ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَدَانَا رَسُوْلٌ

ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو ہمیں ہدایت دی ہے ہمیں اس

مُهْدِي الْاُمَّةِ وَرَسُوْلٌ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول نے امت کے ہادی ہیں اور رسول ہیں چنے ہوئے ہیں اللہ کی دلیل ہیں آپ بارگاہِ الٰہی

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و

رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُهْدِيٌّ مِنَ الضَّلَالَةِ

سلام جو آپ ہمارے حبیب ہیں، رسول ہیں جو گمراہی سے ہدایت یافتہ ہے

مُهْتَدٍ مُطِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

راہ راست پر گامزن ہے اللہ کا مطیع ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ مُحِبُّنَا

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ کا اسم گرامی محمد ہے ہم سے محبت

اَحْمَدُ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ مَرْضِيٌّ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

کرنے والے ہیں، آپ احمد ہیں، رسول ہیں کریم ہیں پسندیدہ ہیں اللہ نے آپ کو اپنا خلیفہ بنایا ہے آپ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و

رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ

سلام ہو آپ ہمارے رسول ہیں آپ کی رسالت دائمی ہے نبی ہیں طٰہٰ ہیں

قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

حق کے ساتھ قائم ہیں اللہ کی حمد کرنے والے ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ ہمارے امیر ہیں رسول

وَنَبِيٌّ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نبی ہیں آپ کا نام نامی محمد ہے اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نَاصِرُ كَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

مدد فرمانے والے اللہ سے کلام کرنے والے ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو آپ ہمارے مددگار ہیں رسول ہیں

وَالدُّرُّ النَّبِيُّ الْيَاسِيْنُ اِمَامٌ اَمِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

سچے موتی ہیں نبی ہیں یٰسین ہیں امام ہیں اللہ نے آپ کو اپنے رازوں کا امین بنایا ہے آپ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و

رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَحَبِيْبُنَا نَبِيٌّ مُزَّمِّلٌ

سلام جو آپ ہمارے بیان کی تصدیق کرنے والے ہیں رسول ہیں ہمارے حبیب ہیں نبی ہیں کملی والے ہیں

بَيَانٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

قرآن کا بیان ہیں اللہ کے رسول ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو آپ ہمارے گواہ ہیں رسول

وَنَبِيٌّ مُدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اور نبی ہیں چادر اوڑھنے والے ہیں قرآن ناطق ہیں اللہ کے نور ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُدَّثِّرٌ رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو آپ کپڑا اوڑھنے والے ہیں رسول ہیں

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ بَارٌّ جَوَادُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

آپ کی روح معطر ہے نیکوکار ہیں اللہ نے آپ کو سخی بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو

سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَلِیٌّ

آپ نبیوں کے سلطان ہیں رسول ہیں صاحب قرآن ہیں آپ کا سینہ علوم الٰہیہ سے لبریز ہے

مَکِّیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

آپ مکی ہیں اللہ نے آپ کو قدردان بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو آپ اتقیاء کے امام ہیں

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَدَنِیٌّ مُنِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول ہیں کوثر کے مالک ہیں مدنی ہیں اللہ نے آپ کو روشن آفتاب بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و

اللهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبْطَحِیٌّ

سلام ہو آپ اولیاء کے چراغ ہیں رسول ہیں ترازو کے صاحب ہیں ابطحی ہیں

قَرِيْبُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

اللہ نے آپ کو اپنا مقرب بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَاءِ رَسُوْلٌ

پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ اصفیاء کے لئے دلیل ہیں رسول ہیں

سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ يَتِيْمُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

قوم کے آقا ہیں عربی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دُرِّ یتیم بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے

اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو

شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ مَجْرَاهُ الْمَهْدِیْ قُرَيْشِیٌّ شَهِيْدُ اللهِ

آپ ہمارے شفیع ہیں رسول ہیں آپ کے دفن ہونے کی جگہ [illegible] ہے قریشی ہیں اللہ نے آپ کو اپنی توحید کا

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گواہ بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ

آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ مومنوں کے امام ہیں انبیاء کی زینت ہیں

رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

آپ رسول ہیں فقرا کے آرام کا خیال رکھنے والے ہیں آپ حجازی ہیں اللہ نے آپ کو نذیر بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و

رَسُوْلَ اللّٰهِ خَتْمُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ مَاحٍ مُحَمَّدُ بْنُ

سلام ہو آپ ختم الانبیاء ہیں رسول ہیں باطل کو مٹانے والے ہیں اسم مبارک محمد

عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

ہے عبداللہ کے فرزند دلبند ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ

پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ ہمارے سچے ہیں آپ رسول ہیں آپ کو بھیجا

مُتَوَسِّطٌ رَحِیْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

گیا ہے آپ بہترین ہیں اللہ نے آپ کو رحیم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ ہمارے سردار ہیں رسول ہیں

مُسْتَغِیْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

فریاد رس ہیں میانہ رو ہیں اللہ نے آپ کو حلیم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لئے

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و سلام

اللّٰهِ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُنِيْبُ اللّٰهِ

ہو اے جن وانس کے رسول ہماری فریاد رسی کیجئے آپ حق ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو منیب بنایا ہے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى

آپ پر صلوۃ و سلام ہو آپ ہمیں نصیحت کرنے والے ہیں آپ رسول ہیں آپ برگزیدہ رسول ہیں

اَوَّلُ حَبِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

خلق میں اول ہیں اللہ نے آپ کو اپنا حبیب بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْرَمُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و سلام ہو آپ ہم سب سے مکرم ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ اٰخِرُ عَزِيْزُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

صاحب شریعت ہیں سب نبیوں سے آخر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو معزز بنایا آپ بارگاہِ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و سلام ہو

أَهْلُ التَّقْوٰى رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءٌ فَصِيْحٌ

آپ اہل تقویٰ ہیں رسول ہیں صاحب طریقت ہیں ہر بیماری کا تریاق ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کو فصیح بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ

آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو ہم آپ پر ایمان لائے آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى

صاحب حقیقت ہیں مضری ہیں اللہ نے آپ کو خوشخبری دینے والا بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللّٰهِ إِمَامُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ

ہو آپ ساری امتوں کے امام ہیں ہمارے نبی محمد ہے صاحب معرفت ہیں اللہ نے آپ کو اپنی

رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

رحمت کی دلیل بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ ہم سب سے بڑے ہیں رسول ہیں جنت کے

الْجَنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ

مالک ہیں آپ کا کمال ظاہر ہے اللہ نے آپ کو کریم بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ سَنَدُ

والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ گنہگاروں کا

الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ سُلْطَانٌ

سہارا ہیں رسول ہیں جنت کے مالک ہیں دوزخ خالی کرنے والے ہیں بادشاہ ہیں

تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

تہامی ہیں اللہ نے آپ کو دولتِ ایمان و یقین بخشی ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ ہمارے فقیہ ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

راہِ راست کے مالک ہیں اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں اللہ نے آپ کو تمام انبیاء کے بعد بھیجا ہے آپ بارگاہِ

حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ

ہو ہم آپ پر ایمان لائے ہیں آپ ہمارے کارساز ہیں رسول ہیں صاحبِ شفاعت ہیں

بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

آپ سرِّ نہاں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا خلیل بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدُ عَوَامِّنَا

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ عوام اُمّت کے گواہ ہیں

رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول ہیں دونوں جہانوں کے تاجدار ہیں اللہ کے حکم سے پاک چیزوں کو حلال کرنے والے ہیں آپ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ

ہو آپ ہمیں دوزخ کی آگ سے نجات دلانے والے ہیں رسول ہیں صاحب محراب ہیں

حَاشِرٌ نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

جمع کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبی بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ تمام نبیوں اور تمام

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

صدیقوں سے افضل ہیں آپ ہمارے محبوب ہیں رسول ہیں صاحب منبر ہیں

خَطِیْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اللہ کی رحمت کے خطیب ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام جو آپ ہمیں بشارت دینے والے ہیں رسول

صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

ہیں بیت اللہ کے صاحب ہیں اللہ کے کعبہ کو آباد کرنے والے ہیں آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لیے

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو

اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

آپ ہم سب سے بڑے ہیں رسول ہیں صاحبِ معراج ہیں عالم ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو غنی بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللّٰهِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

ہو آپ نبی آخر الزمان ہیں رسول ہیں صاحبِ اجتہاد ہیں انتقام لینے والے ہیں

مُکَرَّمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکرم بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِي الدِّيْنِ صَادِقُنَا

پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ دین میں ہمارے سچے ہیں

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِيَامَةِ نَاطِقٌ شَفِيْعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

رسول ہیں بزمِ محشر کے صدر ہیں سچ بولنے والے ہیں اللہ نے آپ کو شفیع بنایا ہے آپ

إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام

اللّٰهِ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

ہو اُمت کے لئے آپ کی شفاعت مقبول ہے شفاعت کے ذریعے آپ ہماری مدد فرمانے والے ہیں رسول ہیں صاحبِ

النُّبُوَّةِ مُحْتَرَمٌ نَبِيُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

نبوت ہیں عزت والے ہیں اللہ نے آپ کو نبی بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ نبی رحمت ہیں

سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ رَءُوْفٌ بِاللّٰهِ

آپ ہم سے سبقت لے جانے والے ہیں رسول ہیں دونوں جہان کے سردار ہیں اپنی اُمت کی نجات کے لئے حریص ہیں اللہ تعالیٰ نے

الْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ کو نہایت مہربان بنایا ہے آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ

آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو آپ جن و انس کے آقا ہیں برائیوں سے روکنے والے ہیں ہمارے نبی ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

ولی نعمت ہیں ہاشمی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت و کرامت بخشی ہے آپ بارگاہ الٰہی ہیں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ و سلام ہو

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ اَلْفِ اَلْفٍ

آپ ہیں ہمارے رب سے قریب کرنے والے ہیں اللہ کی رحمت کی طرف جانے کے لئے آپ بھیجے گئے ہیں کروڑوں درود و سلام

صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى

ہوں اللہ کے رسول پر جو چنا ہوا ہے اور اس کے حبیب پر جو برگزیدہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ التَّقِيَّ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اے اللہ رحم فرما ابوبکر پر جو جنتی تھے

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا اِلْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ

اور عمر پر جو پاک و صاف تھے اور عثمان پر جو منزہ اور طاہر تھے اور علی پر جو وفادار تھے اللہ کے شیر اس کے

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

رسول کے پسندیدہ تھے اور سیدہ فاطمہ زہراء پر اور خدیجۃ الکبریٰ پر

وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ

بلند شان والی عائشہ صدیقہ پر اور حسن پر جو پیکرِ تسلیم و رضا تھے اور حسین پر

الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ

جو برگزیدہ شہید تھے اور تمام شہداء کربلا پر نیز سعد، سعید،

وَالطَّلْحَةِ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَبَا عُبَيْدَةَ

طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف اور ابو عبیدہ

بْنِ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

بن جراح پر جو عشرہ مبشرہ ہیں نیز تمام صحابہ اور تابعین پر

الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

نیز خلفاء راشدین پر ان سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

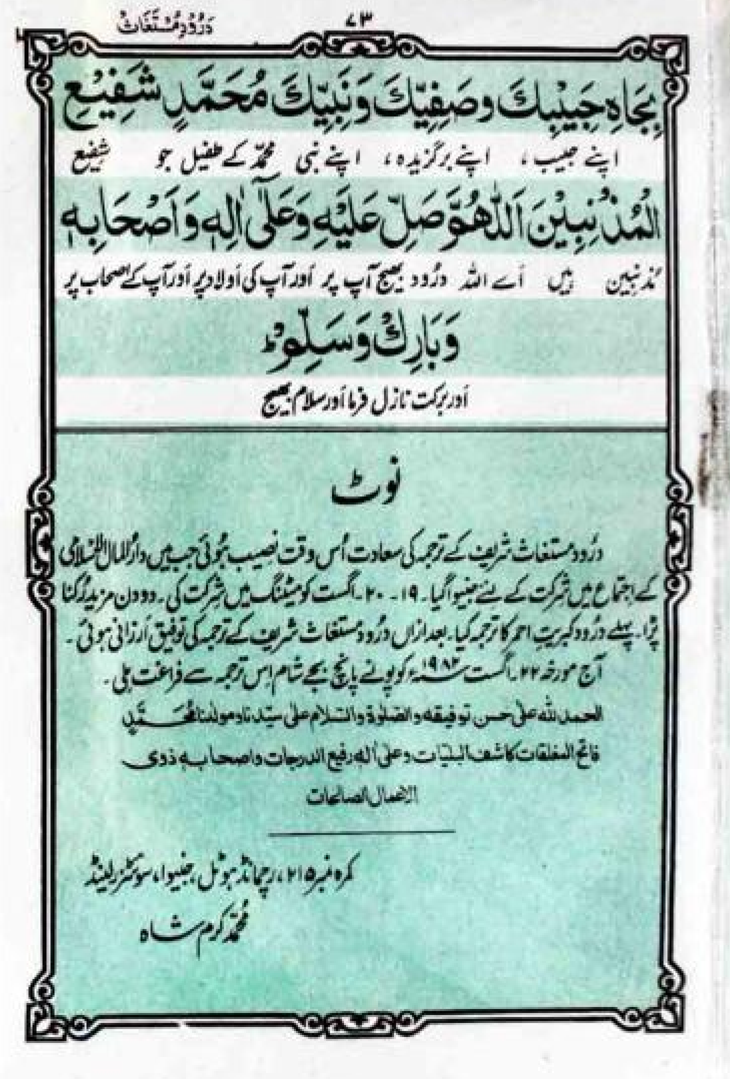
اے اللہ! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور ان پر یوں رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھ پر رحمت و

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

شفقت کی تھی جب کہ میں چھوٹا تھا اے اللہ! تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مسلمان عورتوں پر جو ابھی زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں سب کے گناہ بخش دے برحمتک یا ارحم الراحمین



بِجَاهِ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ

اپنے حبیب، اپنے برگزیدہ، اپنے نبی محمدؐ کے طفیل جو شفیع

الْمُذْنِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

گنہگاروں ہیں اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور برکت نازل فرما اور سلام بھیج

نوٹ

دُرودِ مستغاث شریف کے ترجمہ کی سعادت اس وقت نصیب ہوئی جب میں دارالمال الاسلامی کے اجتماع میں شرکت کے لیے جنیوا گیا۔ ۱۹۔۲۰ اگست کو میٹنگ میں شرکت کی۔ دو دن مزید رکنا پڑا۔ پہلے دُرودِ کبریتِ احمر کا ترجمہ کیا۔ بعد ازاں دُرودِ مستغاث شریف کے ترجمہ کی توفیق ارزانی ہوئی۔ آج مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۷۶ء کو پونے پانچ بجے شام اس ترجمہ سے فراغت ملی۔

الحمد للّٰہ علی حسن توفیقہ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا و مولٰنا المصطفٰی فاتح المغلقات کاشف البلیات وعلی اٰلہ رفیع الدرجات واصحابہ ذوی الاعمال الصالحات

کمرہ نمبر ۲۱۰، رچمانڈ ہوٹل جنیوا، سوئٹزرلینڈ

محمد کرم شاہ

هٰذِهٖ سِلْسِلَۃُ چِشْتِیَّۃٌ بِہِشْتِیَّۃٌ نِظَامِیَّۃٌ

یہ سلسلہ ہے حضراتِ چشت اہلِ بہشت نظامیہ کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو ربّ العالمین ہے اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

درود و سلام ہو اُس کے رسُول پر جن کا اسمِ گرامی محمد ہے اور اُن کی تمام آل پر

اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَھٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ

امّا بعد: یہ میرا سلسلہ ہے میرے

مَشَآئِخِیْ فِیْ طَرِیْقَۃِ الْچِشْتِیَّۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ

مشائخ سے طریقہ چشتیہ میں راضی ہو اللہ

تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ

تعالیٰ اُن سب پر اے اللہ بحرمتِ سیّد الکونین

الْکَوْنَیْنِ وَرَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ حَضْرَتْ مُحَمَّدٍ

اور رسُول الثقلین حضرت محمد

اِلْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلٰھِیْ

مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کے الٰہی

بِحُرْمَتِ بَابِ مَدِیْنَۃِ الْعُلُوْمِ وَالْمَطَالِبِ اِمَامِ

بطفیل علوم و مطالب کے دروازہ کے

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ

مشارق و مغارب کے اِمام کے جو مومنوں کے امیر اور بہادروں

الْاَشْجَعِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی

کے پیشوا ہیں یعنی علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ

وَجْھَہٗ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَتِ

وجہہٗ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ حضرت

خَوَاجَہْ اَبِی النَّصْرِ الْحَسَنِ الْبَصَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ

خواجہ ابوالنصر حسن بصری رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ

تعالیٰ عنہ کے الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ

حَضْرَتْ خَوَاجَہْ اَبِی الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حضرت خواجہ ابی الفضل عبدالواحد

اِبْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ

بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت

شَیْخُ الْمَشَآئِخ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ اَبِی الْفَیْضِ

شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابو الفیض

فُضَیْلِ بْنِ عَیَاضٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ

فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت

شَیْخِ الْمَشَآئِخ اَمَانِ الْاَرْضِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ

شیخ المشائخ زمین کے امن دینے والے حضرت خواجہ

سُلْطَانِ اِبْرَاھِیْم اَدْھَمَ الْبَلْخِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

سلطان ابراہیم ادھم بلخی رضی اللہ تعالیٰ

عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخ حَضْرَتْ

عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت

خَوَاجَہْ سَدِیْدِ الدِّیْنِ حُذَیْفَۃَ الْمَرْعَشِیِّ

خواجہ سدید الدین حذیفہ المرعشی

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ

حَضْرَتْ خَواجَہ اَمِیْنِ الدِّیْنِ اَبِیْ هُبَیْرَةَ الْبَصْرِیْ

حضرت خواجہ امین الدین ابو ہبیرہ البصری

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۂ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخْ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ

حَضْرَتْ خَواجَہْ مُمْشَادِ عُلُوْ دِیْنُوْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ

حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْہُ ۂ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخْ سَرِسِلْسِلَۂ

تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سلسلہ چشتیہ کے

چِشْتِیَانِ خَواجَۂ خَواجُگَانِ حَضْرَتْ خَواجَہْ

امیر خواجہ خواجگان حضرت خواجہ

اَبِیْ اِسْحَاقَ شَامِیْ چِشْتِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۂ

ابو اسحاق شامی چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخْ قُدْوَةِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ

الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قدوۃ الحق والدین

حَضْرَتْ خَواجَہْ اَبِیْ اَحْمَدَ بْنِ فَرْسَنَافَۃَ

حضرت خواجہ ابو احمد بن فرسنافہ

الْچِشْتِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۂ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ

چشتی رضی اللہ تعالی عنہ الٰہی بحرمت

شَیْخِ الْمَشَآئِخ قُطْبِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ حَضْرَتْ

شیخ المشائخ قطب الحق والدین حضرت

خَوَاجَہ اَبِیْ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ چِشْتِیْ رَضِیَ

خواجہ ابو محمد ابن احمد چشتی رضی

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۂ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخ

اللہ تعالی عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ

حَضْرَتْ خَوَاجَہ نَاصِرِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ اَبِیْ یُوْسُفَ

حضرت خواجہ ناصر الحق والدین ابو یوسف

چِشْتِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۂ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ

چشتی رضی اللہ تعالی عنہ الٰہی بحرمت

شَیْخِ الْمَشَآئِخ حَضْرَتْ خَوَاجَہ قُطْبِ الْحَقِّ وَ

شیخ المشائخ حضرت خواجہ قطب الحق

الدِّیْنِ مَوْدُوْدِ چِشْتِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰے عَنْہُ ۂ

والدین مودود چشتی رضی اللہ تعالے عنہ

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخْ حَضْرَتْ خَواجَہْ

الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ حضرت خواجہ

مَخْدُوم حَاجِیْ شَرِیْفِ زِنْدَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

مخدوم حاجی شریف زندانی رضی اللہ تعالیٰ

عَنْہُ ۃ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخْ مُقْتَدَآءِ

عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ مقتدائے

اَھْلِ عِرْفَانِ حَضْرَتْ خَواجَہْ عُثْمَانِ ھَرْوَنِیْ رَضِیَ

اہل عرفان حضرت خواجہ عثمان ہرونی رضی

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۃ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخْ

اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ

قُطْبِ الْعَارِفِیْنَ سَنَدِ الْمُوَحِّدِیْنَ حَضْرَتْ

قطب العارفین سند الموحدین حضرت

خَواجَہْ بُزُرْگْ مُعِیْنِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ حَسَنْ

خواجہ بزرگ معین الحق والدین حسن

سَنْجَرِیْ ثُمَّ اَجْمِیْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۃ اِلٰھِیْ

سنجری ثم اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی

بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخ بُرْهَانِ چِشْتِيَانِ

بحرمت شیخ المشائخ برہان چشتیاں

شَهِيْدِ الْمُحَبَّةِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ قُطْبُ الْحَقِّ

شہید محبت حضرت خواجہ قطب الحق

وَالدِّيْنِ بَخْتِيَارِ اُوْشِيْ كَاكِىْ رَضِىَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ

والدین بختیار اُوشی کاکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخ حَرِيْقِ الْمُحَبَّةِ اِمَامِ

الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سوختۂ محبت عارفین

الْعَارِفِيْنَ سُلْطَانِ الزَّاهِدِيْنَ حَضْرَتْ

کے امام زاہدوں کے بادشاہ حضرت

خَوَاجَهْ فَرِيْدِ الْحَقِّ وَالدِّيْنِ مَسْعُوْدِ گَنْجِ شَكَرْ

خواجہ فرید الحق والدین مسعود گنج شکر

الْاَجُوْدَهْنِىْ رَضِىَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ ؕ اِلٰهِىْ

الاجودھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی

بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخ سُلْطَانِ الْعَاشِقِيْنَ

بحرمت شیخ المشائخ عاشقوں کے سلطان

سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ مَحْبُوْبِ اِلٰهِیْ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ
محبوبوں کے سردار محبوب الٰہی حضرت خواجہ
نِظَامِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدْ بَدَاوِنِیْ
نظام الحق والدین محمد بن احمد بداونی
بُخَارِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ
بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شَیْخِ الْمَشَائِخْ مُسْتَغْرِقِ بَحْرِ شُهُوْدِ شَمْسِ الْعَارِفِیْن
شیخ المشائخ جو شہود کے سمندر میں غرق ہیں عارفوں کے آفتاب ہیں
حَضْرَتْ خَوَاجَہْ نَصِیْرِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ مَحْمُوْدِ
حضرت خواجہ نصیر الحق والدین محمود
چِرَاغِ دِهْلَوِیْ اَوْدِھِیْ چِشْتِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰے
چراغ دہلوی اودھی چشتی رضی اللہ تعالٰے
عَنْهُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخْ حَضْرَتْ
عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت
خَوَاجَہْ شَیْخْ کَمَالِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ الْمَشْهُوْرِ بِعَلَّامَۃِ
خواجہ شیخ کمال الحق والدین جو علامہ کے لقب سے مشہور ہیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۃ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ

حضرت خواجہ شیخ سراج الحق والدین رضی

حضرت خواجہ شیخ سراج الحق والدین رضی

اللہ تعالیٰ عنہ ۃ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ

اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ

حضرت خواجہ شیخ علم الحق والدین رضی اللہ

حضرت خواجہ شیخ علم الحق والدین رضی اللہ

تعالیٰ عنہ ۃ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ حضرت

تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت

خواجہ شیخ محمود بعرفِ شیخ راجن رضی

خواجہ شیخ محمود عرف شیخ راجن رضی

اللہ تعالیٰ عنہ ۃ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ

اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ

حضرت خواجہ شیخ جمال الحق والدین بعرف

حضرت خواجہ شیخ جمال الحق والدین عرف

شَیْخ جمن رَضِیَ اللّٰہُ تعالیٰ عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ

شیخ جمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت

شَیْخُ الْمَشَآئِخ قُطْبُ الْاَوْلِیَآءِ شَیْخُ الْاَتْقِیَآءِ

شیخ المشائخ اولیاء کے قطب پرہیزگاروں کے شیخ

حَضْرَتْ خَواجَہ شَیْخ حَسَن مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ

حضرت خواجہ شیخ حسن محمد رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخُ الْمَشَآئِخ مَظْھَرِ

تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مظہراللہ

اللّٰہِ التَّآمِّ الصَّمَدِ حَضْرَتْ خَواجَہ شَیْخ

اللہ تعالیٰ الصمد کے مظہر کامل حضرت خواجہ شیخ

مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تعالیٰ عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ

محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت

شَیْخُ الْمَشَآئِخ فَرْدِ الْحَقِیْقَۃِ قُطْبُ الْمَدِیْنَۃِ

شیخ المشائخ حقیقت کے یگانہ مدینہ منورہ کے قطب

الشَّرِیْفَۃِ حَضْرَتْ خَواجَہ یَحْیٰے الْمَدَنِیْ رَضِیَ اللّٰہُ

حضرت خواجہ یحییٰ مدنی رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ الْمُتَخَلِّقِ

تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ جو اخلاق الٰہی

بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ وَالْمُتَّصِفِ بِاَوْصَافِ اللّٰہِ فَانِیْ

سے متخلق ہیں اور اوصافِ الٰہی سے متصف ہیں فانی

فِی اللّٰہِ بَاقِیْ بِاللّٰہِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ شَیْخْ کَلِیْمُ اللّٰہِ

فی اللہ باقی باللہ حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ

جَھَانْ اٰبَادِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ

جہان آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ سِرَاجِ الْوَاصِلِیْنَ فَخْرِ

بحرمت شیخ المشائخ واصلین کے چراغ عاشقوں

الْعَاشِقِیْنَ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ شَیْخْ نِظَامِ الْحَقِّ

کے فخر حضرت خواجہ شیخ نظام الحق

وَالدِّیْنِ اَوْرَنْگْ اٰبَادِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

والدین اورنگ آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ فَخْرِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

الٰہی بحرمت شیخ المشائخ اوّلین و آخرین کے فخر

مُحِبِّ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضرت خواجہ شیخ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عاشق صادق حضرت خواجہ شیخ

فَخْرِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

فخر الحق والدین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ قُدْوَۃِ السَّالِکِیْنَ

الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سالکوں کے برگزیدہ

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ غَرِیْبِ نَوَاز حضرت خواجہ

عارفوں کے آفتاب غریب نواز حضرت خواجہ

شَیْخ نُوْرِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ

شیخ نور محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ سُلْطَانِ الْعَاشِقِیْنَ

بحرمت شیخ المشائخ عاشقوں کے بادشاہ

بُرْھَانِ الْمَعْشُوْقِیْنَ خَوَاجَۂ خَوَاجُگَانِ

محبوبوں کی برہان خواجہ خواجگان

اَلْقَائِمِ مَقَامَ الْعُبُوْدِیَّۃِ قُطْبُ الزَّمَانِ حضرت

جو عبودیت کے مقام پر قائم ہیں زمانہ کے قطب ہیں حضرت

خواجہ شیخ محمد سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خواجہ شیخ محمد سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ علم الحق والدین
الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ علم الحق والدین

شمس العارفین والعاشقین محبوب رب
عارفوں اور عاشقوں کے آفتاب رب العالمین

العالمین کامل و مکمل حضرت خواجہ
کے محبوب خود کامل اور دوسروں کو مکمل کرنے والے حضرت خواجہ

شیخ شمس الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
شیخ شمس الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی

بحرمتِ شیخ المشائخ قطب الاقطاب فردِ
بحرمتِ شیخ المشائخ قطبوں کے قطب یگانۂ

الاحباب زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین
احباب عارفوں کے خلاصہ سالکوں کے برگزیدہ

مستغرق بحار المعرفۃ والیقین حضرت خواجہ
معرفت و یقین کے سمندروں میں مستغرق حضرت خواجہ

شَیْخ مُحَمَّدِ الدِّیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ

شیخ محمد الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی

بِحُرْمَتِ قَامِعِ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْبِدْعَۃِ اَمِیْرِ

بحرمتِ کفر، شرک اور بدعت کی بیخ کنی کرنے والے اللہ تعالیٰ

الْمُجَاھِدِیْنَ الْاَشْجَعِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ شَیْخِ

کی راہ میں مجاہدوں، بہادروں کے امیر شیخ المشائخ

الْمَشَآئِخِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ مُحَمَّدْ ضِیَاءِ الدِّیْنِ

حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْاِسْلَامِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ الاسلام

وَالْمُسْلِمِیْنَ قَائِدِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِیِّیْنَ عَارِفِ

والمسلمین علماء ربانیین کے قائد شریعت و

اَسْرَارِ الشَّرِیْعَۃِ وَالطَّرِیْقَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ حَضْرَتْ

طریقت کے اسرار کے عارف شیخ المشائخ حضرت

خَوَاجَہْ مُحَمَّدِ قَمَرِ الدِّیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

خواجہ محمد قمر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اِلٰهِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ اَمِیْرِ الصَّابِرِیْنَ
وَالصَّائِمِیْنَ مُحِبِّ الْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ الْحَرِیْقِ
الْغَرِیْقِ فِیْ حُبِّ اللّٰهِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ پِیْر اَمِیْر شَاه
اَلْقُرَیْشِیِّ الْهَاشِمِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۔ اِلٰهِیْ
بِحُرْمَتِ الْعَارِفِ الرَّبَّانِیْ اَلزَّاهِدِ الْعَابِدِ الْمُجَاهِدِ
فِی الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ وَالْاَکْبَرِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ حَضْرَتْ
پِیْر مُحَمَّدْ شَاه اَلْقُرَیْشِیِّ الْهَاشِمِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ عَارِفِ الْاَسْرَارِ الْاُلُوْهِیَّةِ
مَظْهَرِ الْکَمَالَاتِ الْمُحَمَّدِیَّةِ حَامِلِ الْحَقَائِقِ الْقُرْآنِیَّةِ
غَوْثِ الْحَقِیْقَةِ مُجَدِّدِ الشَّرِیْعَةِ وَالطَّرِیْقَةِ ضِیَاءِ الْاُمَّةِ
حَضْرَت پِیْر مُحَمَّدْ کَرَم شَاه اَلْقُرَیْشِیِّ الْهَاشِمِیْ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

نوٹ: ہر شخص یہاں اپنے شیخِ طریقت کا نام لے کر اس سلسلہ کا اختتام کرے۔

سلسلہ چشتیہ نظامیہ سیالویہ اُردو

اے خداوندا! تو ذاتِ کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفےٰ کے واسطے

میں ہُوا ہوں سخت زار اس بندِ محنت میں اسیر
کھول دے مشکل علی مشکل کشا کے واسطے

خواجہ بصری حسن کا نام لاتا ہوں شفیع
شیخ عبدالواحدِ اہلِ بقا کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیلِ خواجہ ابن عیاض
شاہ ابراھیم بلخی بادشاہ کے واسطے

حضرتِ خواجہ حذیفہ کے لیے مجھ رحم کر
پھر ہبیرالبصری صاحب ہدیٰ کے واسطے

خواجہ ممشاد کی خاطر مرا دل شاد کر
شیخ بُو اسحاق قطبِ چشتیہ کے واسطے

خواجہ ابدال احمد بو محمد مقتدے
خواجہ بو یوسف صاحب صفا کے واسطے

خواجہ مودود حق اور خواجہ حاجی شریف
خواجہ عثمان اہلِ اقتدا کے واسطے

والیٔ ہندوستاں خواجہ معین الدین حسن
شیخ قطب الدین قطب الاتقیا کے واسطے

کام کر شیریں طفیلِ خواجہ گنج شکر
اور نظام الدین محبوب اولیاء کے واسطے

دل کو روشن کر طفیلِ شاہ نصیر الدین چراغ
اور کمال الدین کمالِ اصفیاء کے واسطے

دور کر ظلمت سراجِ دین و دنیا کے طفیل
اور علم الحق و دین علم الصدیٰ کے واسطے

حضرت محمود راجن سرورِ دنیا و دیں
اور جمال الدین جمن صاحب صفا کے واسطے

شیخ حسن اور خواجہ شیخ محمد کی طفیل
حضرت یحییٰ مدنی مقتدے کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیلِ شاہ کلیم اللہ ولی
اور نظام الدین مقبولِ خدا کے واسطے

دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر الدین
خواجہ نور محمد رہنما کے واسطے

حضرت خواجہ سلیماں دو جہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات و کعبۂ مدعا کے واسطے

کرم کر مجھ پر طفیلِ خواجۂ عالی جناب
شیخ شمس الدین شمس چشتیا کے واسطے

صفدرِ میدانِ ولایت شیخ شمس الدین میاں
مقتدائے چشتیاں بحرِ صفا کے واسطے

کشتۂ عشقِ الٰہی شمعِ بزمِ اصفیاء
شاہ امیر بے ریا و باصفا کے واسطے

جس کے دل کو تو نے اپنے نور سے روشن کیا
بخش دے میرے گناہ اس رہنما کے واسطے

بلبلِ باغِ رسالت قافلہ سالارِ شوق
شاہ محمد شاہ نجمِ اہتدا کے واسطے

حضرت شاہ کرم محبوبِ مولا و رسول
دین و ملت کی ضیائے دلربا کے واسطے

غوثیت تمکین اور تجدید جس سے فیض یاب
استقامت کے اسی کوہِ بقا کے واسطے

بخش دے اپنی محبت اور قطع کر دے ماسوا
برکتِ پیرانِ عظام و چشتیا کے واسطے

هٰذِهٖ سِلْسِلَةٌ قَادِرِيَّةٌ

یہ سلسلہ حضراتِ قادریہ کا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ حُسَیْنِ شَهِیْدٍ

اے اللہ بطفیل سردار مومنوں کے حسین شہید کربلا کے

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ زَیْنِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا الٰہی بطفیل زین العابدین

الْعَابِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے اے اللہ بطفیل

اِمَامِ مُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اِلٰهِیْ

امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ

بِحَقِّ اِمَامِ جَعْفَرِنِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

بطفیل امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ

عَنْهُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اِمَامِ مُوْسَی الْکَاظِمِ رَضِیَ

عنہ کے یا اللہ بطفیل امام موسےٰ کاظم رضی

اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۃ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ عَلِیْ مُوْسٰی رِضَا رَضِیَ

اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ بہ طفیل علی موسیٰ رضا

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۃ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے

شَیْخ مَعْرُوْفِ الْکَرْخِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۃ اِلٰهِیْ

شیخ معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخ شَیْخ اَبُوالْحَسَن سِرِّیْ سَقَطِیْ

بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ ابو الحسن سری سقطی

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۃ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اے اللہ بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے

الْاَعْظَمِ حَضْرَت شَیْخ جُنَیْدِ الْبَغْدَادِیْ رَضِیَ

بڑے حضرت شیخ جنید بغدادی رضی

اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۃ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخ شَیْخ اَبِیْ

اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ بہ حرمت شیخ بزرگوں کے ابو

بَکْر مُحَمَّدِ شِبْلِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۃ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخ

بکر محمد شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اے اللہ بہ طفیل بزرگ

الْمَشَائِخِ شَیْخِ اَبِی الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ

بزرگوں کے شیخ ابو الفضل عبدالواحد بن عبدالعزیز

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اے اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے

شَیْخِ اَبِی الْفَرَحِ طَرْطُوْسِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ اِلٰھِیْ

شیخ ابو الفرح طرطوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اے اللہ

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ شَیْخِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِ الْھَنْکَارِیِّ

بطفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ ابو الحسن علی ھنکار کے رہنے والے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ شَیْخِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ

اَبِیْ سَعِیْدِ عَلِیِ الْمُبَارَکِ الْمَخْزُوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

ابی سعید علی مبارک مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَتِ شَیْخِ قُطْبِ رَبَّانِیِّ

یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے حضرت شیخ مقبول اللہ تعالےٰ کے

غَوْثِ صَمْدَانِیِّ مَحْبُوْبِ سُبْحَانِیِّ سُلْطَانِ سَیِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ

محبوب رب العالمین بادشاہ سید عبدالقادر

جِيْلَانِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ شَيْخِ

جیلانی راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بطفیل بزرگ

الْمَشَآئِخِ شَيْخِ ضِيَآءِ اَبِي النَّجِيْبِ عَبْدِ الْقَاهِرِ سُهْرَوَرْدِيْ

بزرگوں کے روشنی دین کے شیخ ابی النجیب عبد القاہر سہروردی

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے

شَيْخِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْاَنْدَلُسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

شیخ عمار بن یاسر اندلسی راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ شَيْخِ نَجْمِ الدِّيْنِ كُبْرٰے

اے اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ نجم الدین کبرٰے

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے

شَيْخِ مَجْدِ الدِّيْنِ بَغْدَادِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ اِلٰهِيْ

شیخ مجد الدین بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یا اللہ

بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ شَيْخِ رَضِيِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ

بطفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ رضی الدین معروف

بِعَلِی لَالَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ

ساتھ علی لالا کے راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بہ طفیل

شَیْخِ الْمَشَائِخِ شَیْخ نُوْرِ الدِّیْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالْکُبْرٰے

بزرگ بزرگوں کے شیخ نور الدین مشہور ساتھ کبرٰے کے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے

شَیْخ عَلَاءِ الدَّوْلَۃِ سِمْنَانِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

شیخ علاؤ الدولہ سمنانی کے راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ شَیْخِ مَحْمُوْدِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اے اللہ بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ محمود کے راضی ہو اللہ تعالیٰ

عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ عَلِیِّ

اُن سے اے اللہ بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے قطب قطبوں کے علی

الْہَمْدَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ

ہمدانی کے راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بہ طفیل بزرگ

الْمَشَائِخِ شَیْخ اِسْحَاقَ خَتْلَانِی الْحُسَیْنِی رَضِیَ اللّٰہُ

بزرگوں کے شیخ اسحاق ختلانی حسینی کے راضی ہو اللہ

تَعَالٰی عَنْہُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ شَیْخِ سَیِّدِ

تعالیٰ ان سے یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے شیخ سردار

السَّادَاتِ سَیِّدِ مَحْمُوْدِ نُوْرِ بَخْش رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

سرداروں کے سید محمود نور بخش کے راضی ہو اللہ تعالیٰ

عَنْہُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَت

اُن سے اے اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے حضرت

شَیْخِ مُحَمَّدْ غِیَاثِ نُوْرِ بَخْش رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

شیخ محمد غیاث نور بخش کے راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَت شَیْخِ مَظْھَرِ

یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے حضرت شیخ جگہ ظاہر ہونے انوار

الصَّمَدِ حَضْرَت شَیْخِ مُحَمَّدْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اللہ کے حضرت شیخ محمد راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ فَرْدِ الْحَقِیْقَۃِ

یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے یگانے حقیقت کے

قُطْبِ الْمَدِیْنَۃِ الشَّرِیْفِ یَحْیٰی مَدَنِیْ رَضِیَ

قطب مدینہ شریف کے یحییٰ مدنی کے راضی ہو

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخْ فَانِیْ

اللہ تعالیٰ اُن سے اے اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے فانی

فِی اللّٰہِ حَضْرَتْ شَیْخ کَلِیْمِ اللّٰہِ جَہَانْ اٰبَادِیْ

بیچ رستے اللہ تعالیٰ کے حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخْ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے یا اللہ بطفیل بزرگ بزرگوں کے

سِرَاجِ الْوَاصِلِیْنَ فَخْرِ الْعَاشِقِیْنَ حَضْرَتْ

چراغ واصلوں کے فخر عاشقوں کے حضرت

شَیْخ نِظَامِ الدِّیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ

شیخ نظام الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اے اللہ

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخْ فَخْرِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنْ

بطفیل بزرگ بزرگوں کے فخر پہلوں اور پچھلوں کے

مُحِبِّ النَّبِیْ حَضْرَتْ فَخْرِ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ مُحَمَّدْ

دوستدار نبی صاحب کے حضرت فخر حق اور دین کے محمد

اَوْرَنْگَابَادِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ

اورنگ آبادی راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اے اللہ

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ مُحِبُّ الْعَاشِقِیْنَ مَحْبُوْب

بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے دوستدار عاشقوں کے محبوب

الْمَعْشُوْقِیْنَ مَظْھَرِ اللّٰہِ الْاَحَدِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ

معشوقوں کے جگہ ظاہر ہونے انوار اللہ تعالیٰ کے حضرت خواجہ

صَاحِبْ خَوَاجَہْ نُوْرْ مُحَمَّدْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

صاحب خواجہ نورؔ محمد کے راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ سُلْطَانِ الْعَاشِقِیْنَ

اَے اللہ بہ طفیل بزرگ بزرگوں کے بادشاہ عاشقوں کے

بُرْھَانِ الْمَعْشُوْقِیْنَ الْقَآئِمِ مَقَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ

دلیل معشوقوں کے قائم مقام عبودیت کے

قُطْبُ الزَّمَانْ خَوَاجَۂ خَوَاجگَانْ حَضْرَتْ

قطب زمانہ کے بزرگ بزرگوں کے حضرت

مُحَمَّدْ سُلَیْمَانْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِیْ

محمد سلیمان کے راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے اَے اللہ

بِحُرْمَتِ شَمْسِ الْفَلَکِ وَالْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ حَضْرَتْ

بہ طفیل آفتاب آسمان کے اور مذہب اور دین کے حضرت

شَیْخ شَمْسِ الدِّیْن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ شَیْخُ الْمَشَآئِخِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ فَرْدِ
الْاَحْبَابِ زُبْدَۃِ الْعَارِفِیْنَ قُدْوَۃِ السَّالِکِیْنَ مُسْتَغْرِقِ بِحَارِ
الْمَعْرِفَۃِ وَالْیَقِیْنِ حَضْرَتْ خَواجَہ مُحَمَّدْ دِیْن رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ شَیْخُ الْمَشَآئِخِ رَئِیْسِ
الْمُجَاھِدِیْنَ سَنَدِ السَّالِکِیْنَ بُرْھَانِ الصِّدْقِ وَالْیَقِیْنِ حَضْرَت
خَواجَہ مُحَمَّدْ ضِیَاءُ الدِّیْن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ
شَیْخِ الْمَشَآئِخِ شَیْخِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ عَارِفِ اَسْرَارِ الشَّرِیْعَۃِ وَ
الطَّرِیْقَۃِ وَالْحَقِیْقَۃِ سَیِّدِنَا الشَّیْخ خَواجَہ مُحَمَّدْ قَمَرِ الدِّیْن رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ اَمِیْرِ الصَّابِرِیْنَ وَالصَّائِمِیْنَ مُحِبِّ
الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ الْحَرِیْصِ الْغَرِیْقِ فِیْ حُبِّ اللّٰہِ حَضْرَتْ خَواجَہ پِیْر اَمِیْر شَاہ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ الْمُجَاھِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مُحِبِّ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
زُبْدَۃِ السَّالِکِیْنَ حَضْرَتْ خَواجَہ الْحَافِظ پِیْر مُحَمَّدْ شَاہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختصر سوانح حیات مشائخِ چشت اہلِ بہشت

خواجہ خواجگان شیخ المشائخ حضرت خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلۂ طریقت سولہ واسطوں سے حبیب رب العالمین رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مل جاتا ہے۔ ان کے بعد امیر المومنین امام الاولیا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم (سالِ وفات ۴۰ھ) سے ہوتا ہوا حضرت خواجہ خواجگان کے پیرو مرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ تک اس طرح پہنچتا ہے:-

نمبر	نام	سال وصال ہجری
۲۔	نائب علی المرتضیٰ حضرت خواجہ ابو محمد حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	۱۱
۳۔	سید الکاملین حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ	۱۷۷
۴۔	قدوۃ الاولیا حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ	۱۸۷
۵۔	سلطان الاولیا حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۵
۶۔	برہان الکاملین حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ مرعشی رحمۃ اللہ علیہ	۲۷۶
۷۔	افتخار الابرار حضرت خواجہ امین الدین ابو ہبیرہ البصری رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۷
۸۔	زبدۃ السالکین حضرت خواجہ ممشاد علو الدینوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۹۸
۹۔	منہاج العارفین سر سلسلہ چشتیہ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی رحمۃ اللہ علیہ	۳۲۹
۱۰۔	قدوۃ الابرار حضرت خواجہ قدوۃ الدین ابو احمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۳۵۵
۱۱۔	سراج السالکین حضرت خواجہ ناصح الدین ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۴۱۱
۱۲۔	شیخ المشائخ حضرت ناصر الحق والدین حضرت ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۴۵۹
۱۳۔	زبدۃ الاصفیا حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۵۲۷
۱۴۔	سلطان الکاملین حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ	۶۱۲
۱۵۔	قدوۃ الاولیا حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ	۶۱۷

حضرت خواجہ عثمان ہرونی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ تھے جن سے شمس العارفین حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ ستر ہ واسطوں سے مل جاتا ہے۔ حضرت خواجہ خواجگان سے حضرت شمس العارفین تک مشائخ چشت اہل بہشت کے مختصر حالات درج ذیل ہیں۔

۱۔ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

والد ماجد کا اسم گرامی غیاث الدین۔ ۵۳۷ھ میں ایران کے علاقہ سیستان میں پیدا ہوئے۔ سلسلہ نسب گیارہ واسطوں سے سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ پندرہ سال کے تھے کہ والد ماجد نے انتقال فرمایا۔

بخارا تشریف لے گئے جہاں آپ نے حفظِ قرآن اور علوم ظاہری کی تعلیم حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد عراق تشریف لے گئے جہاں حضرت خواجہ عثمان ہرونی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئے۔ بیس سال مرشد کامل کی خدمت میں رہے۔ پھر مدینہ شریف حاضر ہوئے جہاں ایک روز روضۂ اطہر سے آواز آئی کہ ہندوستان کی ولایت تمہارے سپرد ہے اجمیر جاؤ اور وہاں اپنا مسکن بناؤ۔ چنانچہ ۱۰ محرم الحرام ۵۶۱ھ کو اجمیر میں رونق افروز ہوئے۔

آپ کا وصال سلطان التمش کے دور میں ۶ رجب ۶۳۳ھ کو ہوا۔ عمر مبارک ۹۷ برس تھی۔ جس روز وصال ہوا اُس شب اکثر اہل اللہ نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مع اصحاب تشریف لائے ہیں اور فرماتے ہیں: خدا کا دوست معین الدین دُنیا سے آتا ہے اس کا استقبال ضروری ہے۔

۲۔ قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ

۵۸۲ھ میں ماوراء النہر کے ایک قصبہ اوش میں پیدا ہوئے۔ ڈیڑھ سال کے تھے کہ والد ماجد سید کمال الدین نے انتقال فرمایا۔ پانچ سال کے ہوتے تو والدہ ماجدہ نے ایک ہمسایہ کے ساتھ بھیجا کہ معلم کے

حوالے کر آئے۔

علومِ ظاہری کی تحصیل کے بعد حضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی سے بیعت ہوئے۔ اور سترہ سال کی عمر میں خرقہ اجازت حاصل کیا۔ ہر شب سو رکعت نفل کے علاوہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا آپ کا معمولِ مبارک تھا۔

ایک مرتبہ کسی شخص سے یہ شعر سُنا ؎

کشتگانِ خنجرِ تسلیم را | ہر زماں از غیب جانے دیگر است

یہ سُن کر چار روز تک اسی حالت میں رہے اور پانچویں روز ۱۴۔ ربیع الاول ۶۳۵ھ کو وصال فرمایا مزارِ مبارک دہلی میں زیارت گاہِ خلائق ہے۔

۳۔ شیخ شیوخ العالم حضرت خواجہ فریدُالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

والدِ ماجد کا اسمِ گرامی شیخ جمال الدین ۵۶۹ھ میں کھتوال (موجودہ نام کوٹھے وال) ضلع ملتان میں پیدا ہوئے آپ کا سلسلہ نسب امیرالمومنین حضرت فاروقِ اعظم سے ملتا ہے۔ آپ کے دادا قاضی شعیب ہلاکو کے زمانہ میں اپنے وطن مالوف کابل کو چھوڑ کر لاہور تشریف لائے۔ دہلی میں بادشاہ کو خبر ہوئی تو اس نے منصب پیش کیا مگر آپ نے منظور نہ فرمایا اور ملتان تشریف لے گئے۔ علومِ ظاہری کی تحصیل آپ نے ملتان میں قاضی منہاج الدین کی مسجد میں فرمائی اور وہیں قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی بیعت کی۔ آپ کے دادا پیر خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے بھی آپ کی بہت تعریف کی ہے۔ ایک مرتبہ قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے فرمایا کہ قطب الدین، تم نے ایک بڑے شہباز کو مقید کیا ہے۔

آپ کا وصال ۵۔ محرم الحرام ۶۶۴ھ کو پاک پتن شریف میں ہوا۔ اس وقت عمر شریف ۹۵ سال تھی۔

۴۔ سُلطانُ المشائخ حضرت خواجہ نظامُ الدین اَولیا رحمۃ اللہ علیہ

۶۳۶ھ میں بدایوں میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد خواجہ احمد بن علی بخارا سے ہندوستان تشریف لائے۔ سادات حسینی سے ہیں۔ پانچ سال کے تھے کہ والد ماجد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ والدہ ماجدہ نے جو اپنے وقت کی صالحہ اور باخدا خاتون تھی اس دُرِّ یتیم کی پرورش اور دینی و اخلاقی تربیت کا مادرانہ محبت اور پدرانہ شفقت کے ساتھ اہتمام کیا۔ کتابیں پڑھنے کے قابل ہوئے تو مولانا علاؤالدین اصولی کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ قدوری ختم کی تو مولانا اصولی نے دستارِ فضیلت باندھی۔ سولہ سال کی عمر میں دہلی آ گئے اور مولانا شمس الدین خوارزمی کے حلقۂ درس میں شامل ہوئے۔ علامہ کمال الدین زاہد سے مشارق الانوار کا درس لیا اور حدیث کی اجازت حاصل کی تحصیل علم سے فراغت کے بعد آپ نے دربارِ شاہی میں ملازمت کے لئے درخواست دی خیال تھا کہ بدایوں کے قاضی مقرر ہو جائیں گے ان دنوں دہلی میں حضرت شیخ نجیب الدین متوکل کی بزرگی کا چرچا تھا آپ ان کی خدمت میں دُعا کی غرض سے حاضر ہوئے حضرت شیخ نے آپ کو دیکھتے ہی فرمایا "نظام! قاضی مشو چیزے دیگر شو"۔ پھر شیخ نے فرمایا کہ پاک پتن میں شیخ شیوخ عالم حضرت خواجہ فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوں حضرت پاک پتن تشریف لے گئے۔ شیخ شیوخ عالم نے آپ کو دیکھتے ہی یہ شعر پڑھا ؎

اے آتش فراقت دلہا کباب کردہ — سیلابِ اشتیاقت جانہا خراب کردہ

اس حاضری میں حضرت محبوب الٰہی شیخ کبیر سے بیعت ہو گئے عمر مبارک اس وقت بیس سال تھی۔ ٦٥٩ھ میں حضرت شیخ کبیر نے سندِ خلافت عطا فرمائی اور دہلی کی ولایت پر مامور فرمایا۔ دہلی میں حضرت نے بیعتِ عام کا دروازہ کھول دیا۔ لوگ جوق در جوق حاضر ہوتے اور گناہوں سے تائب ہو کر حلقۂ ارادت میں شامل ہو جاتے۔

تاریخ فیروز شاہی میں ہے کہ حضرت کی برکت سے عوام کا رُجحان دینداری کی طرف بہت ہو گیا تھا حضرت کے اکثر مرید و متعلق ایامِ بیض چوتھائی رات تمام سال قیام اللیل میں گزارتے۔ عام لوگوں کی زبان پر بھی شراب و شاہد، فسق و فجور، قمار بازی اور فحش حرکات کا ذکر نہ آتا تھا۔ دوکانداروں میں جھوٹ، کم تولنا،

مکاری و دغا، دھوکا دہی اور ناواقفوں کا روپیہ مار لینا سب قطعی ختم ہو گئے تھے۔ حضرت نے سلطانی دربار سے منسلک اُمراء، دُوسرے ملازمین کی تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ یہ لوگ حضرت کی توجہ سے چاشت، اشراق کی نمازیں ادا کرتے تھے اور ایامِ بیض اور عشرۂ ذی الحجہ کے روزے رکھتے تھے۔ حضرت محبوبِ الٰہی اتباعِ سُنّت کا بہت خیال رکھتے تھے اور اس کی تلقین فرماتے تھے۔ وصال سے چند روز قبل خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں نظام! تم سے ملنے کا بڑا اشتیاق ہے۔ اس خواب کے بعد سفرِ آخرت کے لئے بے چین رہنے لگے۔

حضرت کا وصال چہار شنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۷۲۵ھ کو ہوا۔ مزار مُبارک دہلی میں ہے۔ روضہ مُبارک کی عمارت سُلطان محمد بن تغلق نے بنوائی۔

۵۔ نصیر الکاملین حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ نصیر الدین محمود ۶۷۵ھ میں اودھ میں پیدا ہُوئے۔ شجرۂ نسب حضرت فاروقِ اعظم سے ملتا ہے۔ آپ کے دادا شیخ عبد اللطیف بخارا سے لاہور آئے جہاں آپ کے والد ماجد شیخ یحییٰ متولد ہُوئے۔ جنہوں نے جوان ہو کر اودھ میں سکونت اختیار کی۔

نو برس کے تھے کہ والد ماجد شیخ یحییٰ فوت ہو گئے۔ والدہ نے علم ظاہری کے لئے مولانا عبد الکریم شیروانی کے سپرد کیا جن سے آپ نے ہدایہ اور بزدوی تک کتابیں پڑھیں۔ ان کے انتقال کے بعد مولانا افتخار الدین گیلانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور علوم کی تکمیل کی۔ تحصیل علوم کے بعد مجاہدات و ریاضات میں مشغول ہُوئے اور پندرہ سال اہل اللہ کی خدمت میں حاضر رہے۔ چالیس برس کی عُمر میں حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر مُرید ہُوئے۔ حضرت نے خلافت سے نوازا اور چراغ دہلی کا خطاب دیا۔

وصال فیروز شاہ کے عہد میں جمعہ ۱۸ رمضان شریف ۷۵۷ ہجری کو ہوا۔ اُس وقت عُمر مُبارک ۸۲ سال تھی۔ مزار اقدس پُرانی دہلی میں زیارت گاہِ خلائق ہے۔

۸۔ حضرت شیخ المشائخ خواجہ کمال الدین علامہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی کے خواہر زادہ تھے۔ والدِ ماجد کا اسمِ گرامی شیخ عبد الرحمٰن تھا سلسلۂ نسب حضرت فاروقِ اعظم سے ملتا ہے۔ علمِ حدیث، فقہ، تفسیر اور اصول میں یگانۂ روزگار تھے۔ اس لئے علامہ آپ کا خطاب تھا۔ آپ کے شاگردوں میں حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت، مولانا احمد تھانیسری، مولانا عالم سنگریزہ ملتان اور مولانا عالم پانی پتی جیسے بزرگ شامل ہیں۔

شرفِ بیعت حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل تھا خلافت حضرت چراغ دہلوی نے عطا فرمائی حصولِ خرقۂ خلافت کے بعد احمد آباد گجرات چلے گئے۔ جہاں آپ کو قبولِ عظیم حاصل ہوا اور بے شمار خلقت حلقۂ ارادت میں داخل ہوئی۔

آخر عمر میں دہلی تشریف لے آئے۔ آپ کا وصال ۲۷۔ ذی قعدہ ۷۵۶ھ کو ہوا مزار مبارک حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی کے روضۂ اقدس کے قریب ہے۔

۹۔ سراج السالکین حضرت خواجہ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ کمال الدین علامہ کے تیسرے صاحبزادے تھے چار سال کی عمر میں حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی کے مرید ہوئے۔ علوم ظاہری اور باطنی اپنے والدِ ماجد سے حاصل کئے آپ صاحب دیوان شاعر تھے۔ آپ کا یہ شعر بہت مشہور ہے ۔

بار دیگر ہم ہمی گوید سراج   قبلۂ ما نیست الّا روئے دوست

ثمرالاولیاء میں ہے کہ آپ حضرت چراغ دہلی کے مرید و خلیفہ تھے اور والد بزرگوار حضرت خواجہ کمال الدین علامہ سے بھی آپ کو خلافت ملی تھی۔

آپ کا وصال پنجشنبہ یکم جمادی الاوّل ۸۱۴ھ بوقت عشاء ہوا۔ مزار مبارک قلعہ پیراں پٹن نہروالا میں محلہ برکات پورہ احمد آباد گجرات میں زیارت گاہ خلق ہے۔

۸۔ قطب العالم حضرت خواجہ علم الدین علم الحق رحمۃ اللہ علیہ

سراج السالکین حضرت خواجہ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ کے دوسرے صاحبزادے تھے۔ والد محترم کے مرید و خلیفہ تھے۔ انہی سے علوم ظاہری اور باطنی حاصل کیے۔ حضرت خواجہ سید محمد گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ سے بھی ارادت و اجازت حاصل تھی۔ نہایت درجہ مرتاض، متبع سنت اور صاحب کشف و کرامت تھے۔ جو زبان مبارک سے ارشاد فرماتے وہی ہوتا۔ سماع سے خصوصی شغف رکھتے تھے۔ آپ کے چھوٹے بھائی خواجہ مجد الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قطب العالم حضرت خواجہ علم الدین مادر زاد ولی تھے۔ ہمیشہ ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔

چہار شنبہ ۲۰ صفر سنہ ۹۰۱ھ کو وصال فرمایا۔ پیراں پٹن (احمد آباد، گجرات) میں اپنے والد ماجد کے روضہ شریف کے اندر مدفون ہیں۔ آں جناب کے بے شمار مرید و خلفاء تھے لیکن سلسلہ آپ کے فرزند ارجمند حضرت خواجہ محمود راجن سے جاری ہوا۔

۹۔ محبوب حبیب حضرت خواجہ محمود عرف راجن رحمۃ اللہ علیہ

آپ نے اپنے والد بزرگوار حضرت خواجہ علم الدین علم الحق رحمۃ اللہ علیہ سے خرقۂ ارادت حاصل کیا اور اُن کے وصال کے بعد جانشین ہوئے۔ ریاضت و کرامت میں اپنا ثانی نہ رکھتے تھے۔ سلسلۂ سہروردیہ اور شطاریہ میں حضرت شیخ قاذن رحمۃ اللہ علیہ سے اجازت حاصل تھی نیز ایک خرقۂ خلافت چشتیہ شیخ الشیوخ مرید و خلیفہ حضرت خواجہ سید محمد گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ سے بھی حاصل تھا۔

آپ کا وصال جمعہ ۲۲۔ صفر سنہ ۹۳۲ھ کو ہوا۔ مزار مبارک پیراں پٹن میں ہے۔

آپ کے مریدین و خلفاء کی تعداد بے شمار ہے لیکن سلسلہ فرزند ارجمند حضرت خواجہ جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ سے جاری ہوا۔

۱۰۔ جمال الابرار حضرت خواجہ جمال الدین عرف جمن رحمۃ اللہ علیہ

آپ اپنے والدِ ماجد حضرت خواجہ محمود راجن رحمۃ اللہ علیہ کے مُرید و خلیفہ تھے۔ علومِ ظاہری اور باطنی انہیں سے حاصل کئے۔ مراۃ السالکین میں ہے کہ آپ صاحبِ معرفت، اہلِ شریعت اور عالمِ متبحر تھے ہمیشہ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ حضرت شیخ احمد کھٹو رحمۃ اللہ علیہ نے بھی آپ کو خاندانِ مغربیہ کی خلافت و اجازت سے نوازا تھا۔

۹۔ ربیع الاول ۹۴۰ھ میں کفار چاپانیر نے حملہ کرکے آپ کو شہید کر دیا۔

ع شہیدِ خنجرِ تسلیم عُرفِ جا و داں دارد "سے مادۂ تاریخ برآمد ہوتا ہے۔ مزار شریف احمد آباد گجرات کے محلّہ شاہ پور میں دریائے سابر کے کنارے زیارت گاہِ خلائق ہے۔

۱۱۔ قدوۃ الاولیاء حضرت خواجہ ابو صالح حسن محمد رحمۃ اللہ علیہ

۹۲۳ھ میں احمد آباد گجرات میں پیدا ہوئے۔ والدِ ماجد کا اسم گرامی شیخ احمد عرف میاں جیو تھا حضرت خواجہ کمال الدین علامہ کی اولاد امجاد سے تھے۔ مراۃ السالکین میں ہے کہ آپ مادر زاد ولی تھے اور آپ نے اپنے والدِ ماجد کی زندگی ہی میں شہرتِ علمی حاصل کر رکھی تھی۔

بارہ برس کی عمر میں حضرت خواجہ جمال الدین جمن کے مُرید ہوئے۔ اور اٹھارہ برس کی عمر میں علومِ ظاہری و باطنی کی تکمیل کرکے ان کے خلیفہ بنے۔ آپ کو سلسلہ چشتیہ میں اپنے والدِ ماجد کی طرف سے خلافت حاصل ہوئی۔ علاوہ ازیں مختلف بزرگانِ سلاسل سے قادریہ، گازرونیہ، نوربخشیہ، بحرانیہ، فردوسیہ اور کبرویہ وغیرہ سلسلوں میں بھی خلافت و اجازت حاصل ہوئی۔

آپ کی دیگر تصانیف کے علاوہ حاشیہ تفسیر بیضاوی، حاشیہ قوت القلوب، حاشیہ بر شرح مطالعہ، حاشیہ نزہت الارواح وغیرہ معروف ہیں۔

آپ نے ۹۵ برس کی عمر میں اکتالیس سال مسندِ ارشاد پر فائز رہنے کے بعد ۲۰ ذی قعدہ ۹۸۲ھ
میں وصال فرمایا۔ مزار پُرانوار احمد آباد گجرات کے علاقہ شاہ پور میں ہے۔ آپ کا سلسلہ آپ کے فرزند حضرت
خواجہ محمد سے جاری ہوا۔

۱۲۔ قدوۃ السالکین حضرت خواجہ شمس الدین محمد حامد رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی شمس الدین اور لقب محمد ہے۔ ۹۶۸ھ کو احمد آباد گجرات میں پیدا ہوئے۔ علوم ظاہری
و باطنی کی تکمیل کے بعد اپنے والد ماجد حضرت خواجہ حسن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے خرقۂ فقر و ارادت حاصل کیا اور
ان کے وصال کے بعد سجادہ نشین ہوئے۔ والد ماجد سے قادریہ، سہروردیہ، نقشبندیہ سلسلوں میں بھی خلافت
ملی تھی۔ نیز حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی سے فیض روحی حاصل تھا۔ آپ کے چار صاحبزادے شیخ
عزیز اللہ، شیخ سراج الدین، شیخ حسن محمد اور شیخ محمود تھے لیکن سلسلہ خاندان چشتیہ نظامیہ میں آپ
کا سلسلہ آپ کے پوتے حضرت خواجہ یحییٰ مدنی سے جاری ہوا۔

۲۹ ربیع الاول ۱۰۵۳ھ میں ۸۵ سال کی عمر میں وصال فرمایا۔ مزار مقدس احمد آباد گجرات میں
حضرت خواجہ حسن محمد رحمۃ اللہ علیہ کے روضۂ انور کے قریب ہے۔

۱۳۔ امام الاتقیاء حضرت خواجہ ابو یوسف محی الدین یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی محی الدین، لقب یحییٰ مدنی اور کنیت ابو یوسف ہے۔ والد ماجد کا اسم گرامی شیخ محمود
بن حسن تھا جو حضرت خواجہ کمال الدین علامہ کی اولاد سے تھے۔ آپ کی ولادت باسعادت ۲۰ رمضان
المبارک بروز پنج شنبہ ۱۰۰۰ھ کو احمد آباد گجرات میں ہوئی۔ بیس سال کی عمر میں علوم ظاہری و باطنی میں
کمال حاصل کر لیا۔ تکمیل علوم کے بعد اپنے دادا حضرت خواجہ شمس الدین محمد حامد رحمۃ اللہ علیہ سے خرقۂ

فقر وارادت حاصل کیا اور اُن کے وصال کے بعد سجادۂ مشیخت پر جلوہ افروز ہوئے۔ آخر عمر میں آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رُوحانی اشارے پر مدینہ منورہ ہجرت فرمائی اور وہیں سکونت پذیر ہوئے۔ اس لئے آپ کو مدنی کہتے ہیں۔ نہایت درجہ صاحب ریاضت وکرامت تھے۔ ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔ آپ کے بے شمار خلفاء تھے لیکن سلسلہ حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی سے جاری ہوا۔

چودہ سال مدینہ طیبہ میں رہنے کے بعد ۹۰ برس کی عمر میں ۸ ۲ صفر ۱۱۰۱ھ میں وصال فرمایا اور جنت البقیع میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قبۂ مبارک میں دفن ہوئے۔

---

۱۴ حضرت شاہ کلیم اللہ شاہجہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ

والد ماجد کا اسم گرامی نور اللہ بن شیخ احمد تھا حضرت ابوبکر صدیق کی اولاد سے تھے۔ حضرت شاہ صاحب کے اسلاف کا پیشہ معماری تھا۔ تاج محل آگرہ، لال قلعہ دہلی، جامع مسجد دہلی اور محل نواب آصف خان لاہور آپ ہی کے بزرگوں کے تعمیری شاہکار ہیں۔

حضرت شاہ صاحب ۲۴ جمادی الثانی ۱۰۶۰ھ مطابق ۱۶۵۰ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم وتربیت بہت اعلیٰ پیمانے پر ہوئی۔ شیخ برہان الدین المعروف بہ شیخ بہلول اور شیخ ابوالرضا الہندی (حضرت شاہ ولی اللہ کے تایا) سے علوم ظاہری کی تکمیل کی۔

شاہ صاحب کچھ عرصہ حجاز میں مقیم رہے۔ شیخ یحییٰ مدنی نے خرقۂ خلافت سے نوازا اور ظاہری و باطنی نعمت سے سرفراز کیا۔ اور حکم دیا کہ دہلی جاکر خلق کی خدمت وہدایت کا فریضہ انجام دیں۔ شاہ صاحب نے دہلی آکر بازار خانم میں رہائش اختیار کی اور سلسلہ درس وتدریس شروع کیا۔ بہت جلد اُن کی شہرت پورے ملک میں پھیل گئی اور طلباء دُور دُور سے آکر تحصیل علم کے لئے حاضر ہونے لگے۔

شاہ صاحب کی متعدد تصانیف میں مندرجہ ذیل کتابیں اب بھی دستیاب ہوجاتی ہیں:۔

۱۔ قرآن القرآن (۲) عشرہ کاملہ (۳) سواء السبیل (۴) کشکول (۵) مرقع (۶) تسنیم (۷) الہامات کلیمی۔ (۸) رسالہ تشریح الافلاک حاملی محشی بالفارسیۃ (۹) شرح القانون۔

بعض کتابوں میں ان کی تصنیف "ردِّ روافض" کا ذکر بھی ملتا ہے جو آج کل دستیاب نہیں۔
مرزا غالب کے ایک خط سے (جو اُردوئے معلیٰ حصہ اوّل میں ہے) معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب شعر بھی کہتے تھے اور اُن کا کلام غدر کے ہنگاموں میں تلف ہو گیا۔
شاہ صاحب نے ۲۴۔ربیع الاوّل ۱۱۴۲ھ مطابق ۱۷۔اکتوبر ۱۷۲۹ء کو وصال فرمایا انتقال کے وقت یہ شعر زبان پر تھا۔

غبارِ خاطرِ عشاق مدعا طلبی است
بخلوتے کہ ہم یادِ دوست بے ادبی است

۱۵۔ حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۶۰ھ میں کاکوری میں پیدا ہوئے۔ حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی کے عزیز ترین مرید اور خلیفہ تھے۔ سلسلۂ نسب حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے واسطے سے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق تک پہنچتا ہے۔ شاہ صاحب حضرت نظام الدین سے نہایت پیار و محبت فرماتے اور ان کی ظاہری تعلیم و تربیت کی ذمہ داری قبول فرمائی۔ عرصہ تک حضرت نظام الدین، حضرت شاہ صاحب کی خدمت بابرکت میں رہ کر علومِ ظاہری حاصل کرتے رہے۔ ایک روز شاہ صاحب مجلس سے اُٹھے اور فرش کے کنارے تک پہنچے تو حضرت نظام الدین نے بڑھ کر فوراً جوتے اُٹھائے اور صاف کر کے رکھ دیئے۔ شاہ صاحب کو یہ ادا پسند آئی اور انتہائی محبت سے فرمایا۔ نظام الدین! تو ہمارے پاس علومِ ظاہری حاصل کرنے آیا ہے یا فوائدِ باطنی۔ جو بہرحال زیادہ بہتر اور اچھے ہیں۔
حضرت نظام الدین نے بے ساختہ عرض کیا۔

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

یہ شعر سنتے ہی شاہ صاحب کو اپنے پیر و مرشد حضرت یحییٰ مدنی کی پیش گوئی یاد آگئی۔ انہوں نے حجاز

سے روانگی کے وقت ارشاد فرمایا تھا کہ ایک شخص ایسے موقع پر یہ شعر پڑھے گا اور وہ ہماری نسبت کا مالک ہوگا۔ اس سے چشتیہ نظامیہ سلسلے کو بے حد ترقی ہوگی۔ فرمایا۔ آمدآں یارے کہ ما می خواستم اور اسی وقت بیعت فرما لیا۔ حضرت کی تصنیف نظام القلوب بہت مشہور ہے جس میں اشغال و اذکار کا تفصیلی ذکر ہے۔

حضرت نظام الدین اورنگ آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۲۔ ذی قعدہ ۱۱۴۲ھ کو اورنگ آباد میں وصال فرمایا۔

۱۶۔ محب النبی حضرت شاہ فخر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

سنہ ۱۱۲۶ھ کی بات ہے اورنگ آباد دکن میں حضرت شاہ نظام الدین کے ہاں ایک فرزند ارجمند کی ولادت ہوئی۔ حضرت نے فوراً دہلی میں اپنے پیر و مرشد حضرت شاہ کلیم اللہ دہلوی کو اطلاع بھجوائی۔ وہ اس خبر سے بے حد مسرور ہوئے اور جواباً کہلا بھیجا کہ نظام الدین تمہارا یہ بیٹا نہایت فرخندہ فال اور خوش اقبال ہے۔ میں تمہیں اس بچے کے شاندار مستقبل کی بشارت دیتا ہوں۔ وقت آئے گا کہ یہ بچہ شاہجہان آباد (دہلی) میں ہدایت و ارشاد کی شمع روشن کرے گا جس سے مخلوق کے سینے منور ہوں گے اور تصوف و طریقت کے میخانے میں پھر سے بہار آجائے گی۔ یہ بچہ دین حنیف کے لئے باعث فخر و صد افتخار ہوگا۔ تم اس بچے کا نام "فخر الدین" رکھو۔

سلسلہ نسب

حضرت شاہ فخر الدین والد ماجد کی جانب سے صدیقی تھے اور والدہ ماجدہ کی طرف سے سید۔ ان کی والدہ ماجدہ محترمہ سیدہ بیگم حضرت خواجہ سید محمد گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان سے تھیں۔

حضرت شاہ فخر الدین کا لقب "محب النبی" تھا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ انہوں نے خواب میں حضرت خواجہ خواجگان سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کو اس لقب سے مخاطب فرماتے ہوئے سنا تھا۔

تعلیم و تربیت

حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادی نے اپنے ہونہار صاحبزادہ کی تعلیم و تربیت کا انتظام نہایت اعلیٰ پیمانہ پر کیا ان کے پیرو مرشد حضرت شاہ کلیم اللہ بچے کے شاندار مستقبل کی بشارت دے چکے تھے پیرو مرشد ہی کے ایما پر انھوں نے وقت کے مشہور اور قابل ترین علما سے اُن کی تعلیم کی تکمیل کرائی۔

حضرت شاہ فخر الدین صاحب نے فصوص الحکم، صدرا، شمس بازغہ وغیرہ کتابیں میاں محمد جان سے پڑھیں اور ہدایہ مولانا عبد الحکیم سے پڑھا شاہ صاحب نے بعض کتابیں اپنے والد ماجد سے پڑھیں، جن میں شرح وقایہ، مشارق الانوار، نفحات الانس وغیرہ شامل ہیں۔ حدیث کی سند انھوں نے دکن کے مشہور محدث مولانا حافظ اسعد الانصاری المکی سے حاصل کی۔ درسی کتابوں کے علاوہ شاہ صاحب نے دیگر علوم و فنون سے بھی واقفیت حاصل کی، طب اور تیر اندازی کے متعلق کتابیں پڑھیں اور فنون سپہ گری میں مہارت حاصل کی۔

بیعت و خلافت

حضرت شاہ نظام الدین بیٹے کی اصلاح باطن کے لیے خصوصی توجہ فرماتے تھے بچپن ہی میں انھیں مرید کر لیا تھا جب نظام الدین کا وقت آخر آیا تو اپنے داماد قاضی کریم الدین خان کو حکم دیا کہ مولانا فخر الدین کو بلاؤ۔ وہ آئے تو حضرت شاہ نظام الدین نے انھیں اپنے سینے سے چمٹا لیا۔ اور اپنی تمام باطنی نعمتیں ان کے سینے میں منتقل کر دیں۔ اس کے بعد اُن کی روح پر فتوح عالم فانی سے عالم باقی کی طرف پرواز کر گئی۔

حضرت شاہ فخر الدین کی عمر اس وقت سولہ سال تھی انھوں نے اپنے علوم کی تکمیل ابھی نہیں کی تھی۔ والد ماجد کے وصال کے تین سال بعد تک انھوں نے سلسلہ تعلیم جاری رکھا اور علوم کی تکمیل کی۔

دہلی میں ورودِ مسعود

آخر ۱۱۶۰ھ میں اپنے دو خادموں قاسم حبشی اور محمد حیات کے ساتھ پاپیادہ دہلی کی طرف چل پڑے۔ دہلی میں ایک بڑھیا نے آپ کو اپنے ہاں ٹھہرایا۔ بڑھیا کے مکان کے قریب ایک بت خانہ تھا۔ شاہ

صاحب کے قیام سے بُت خانہ کی رونق ختم ہوگئی اور ہندو آپ کی عقیدت کا دم بھرنے لگے۔ یہاں سے آپ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس پر حاضر ہوئے اور درگاہ شریف کی مسجد میں معتکف ہوگئے۔ بزرگانِ سلسلہ کے مزارات پر حاضری دیتے ہوئے آپ حضرت شاہ کلیم اللہ کے مزار پر پہنچے۔ حضرت شاہ کلیم اللہ کے فرزند نہایت محبت اور خلوص سے پیش آئے اور تین روز تک آپ کو مہمان ٹھہرایا۔ اس کے بعد آپ نے کٹرہ چھیل میں ایک حویلی کرایہ پر لے لی اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔

حضرت شاہ فخر الدین جیسا باکمال اور صاحبِ عرفان وحال درویش دہلی میں غیر معروف اور گمنام کیسے رہ سکتا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے حویلی میں خلقت کا ہجوم بڑھنے لگا اور بیعت و توبہ کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ یہیں کٹرہ چھیل میں شہبازِ لامکان قبلۂ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے حلقۂ مریدین میں داخل ہوئے۔

تصانیف

شاہ صاحب نے تین کتابیں تصنیف فرمائیں جن کے نام یہ ہیں:-

۱۔ نظام العقائد (اسلام کے بنیادی عقائد پر عالمانہ بحث)
۲۔ رسالہ مرجیہ (حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی مشہور کتاب غنیۃ الطالبین کے ایک بیان کی شرح)
۳۔ فخر الحسن (حضرت خواجہ حسن بصری کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بیعت و خلافت کا علمی و تاریخی ثبوت)

سر سید نے ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ان کا دیکھنا آپ کی مہارتِ علمی پر دلیلِ قاطع اور برہانِ ساطع ہے۔

وصال

شاہ صاحب نے ۷۰ سال کی عمر میں ۲۷۔ جمادی الثانی ۱۱۹۹ھ کو وصال فرمایا۔ وصال سے ایک دن قبل زبانِ مبارک پر مثنوی کا یہ شعر تھا ؎

وقت آں آمد کہ من عریاں شوم چشم بگذارم سراسر جاں شوم

آپ کو حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک کے قریب سپردِ خاک کیا گیا۔

۱۷۔ حضرت خواجہ نُور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ صاحب مہاروی ۱۴ رمضان المبارک ۱۱۴۲ھ کو چوٹالہ میں پیدا ہوئے۔ یہ جگہ مہار شریف سے چار کوس کے فاصلے پر مشرق کی طرف ہے۔ والد ماجد کا نام ہندال تھا جو کھرل قوم سے تعلق رکھتے تھے سلسلہ نسب نوشیرواں عادل سے جا ملتا ہے۔

ڈیرہ غازی خان میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد خواجہ صاحب لاہور آئے۔ وہاں سے تکمیل تعلیم کے لیئے دہلی تشریف لے گئے۔ اس زمانے میں وہاں نواب غازی الدین خان کے مدرسے کی بڑی شہرت تھی۔ آپ اس مدرسہ میں داخل ہوگئے اور حافظ برخوردار جی سے کافیہ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی آپ قطبی پڑھ رہے تھے کہ حافظ صاحب کو دہلی سے باہر اپنے گھر جانا پڑا جس سے آپ کی تعلیم کا سلسلہ منقطع ہوگیا۔ اس کے بعد آپ کو شاہ فخر کی خدمت میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ شاہ فخر کے دہلی تشریف لانے کے بعد خواجہ صاحب پہلے شخص تھے جنہوں نے ان کے دست حق پرست پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ خواجہ صاحب جب باطنی علوم کی تکمیل کر چکے تو شاہ صاحب نے فرمایا اے نور محمد خلق را با تو کار خواہد بود۔ یہ سُن کر آپ بڑے حیران ہوئے عرض کیا میں ایک کمترین پنجابی ہوں کس طرح اس اعلیٰ مرتبے کے قابل سمجھا گیا چند روز بعد شاہ صاحب نے خلافت عطا فرما کر انہیں مہار شریف قیام کرنے کا حکم دیا۔ رخصت کرتے وقت یہ پانچ وصیتیں فرمائیں:۔

۱۔ میری وفات کی خبر سُن کر واپس دہلی نہ آنا۔

۲۔ اس ملک میں ہندوستانی لباس نہ پہننا۔

۳۔ کوئی شخص تمہیں تکلیف پہنچائے تو درگزر کرنا۔

۴۔ علماء سادات اور بابا صاحب کی اولاد کی تعظیم کرنا۔

۵۔ ایک امیر تمہارے دامن لطف سے وابستہ ہوگا اس کی نگہداشت کرنا۔

خواجہ صاحب کو اپنے مُرشد کریم سے غایت درجہ عشق تھا۔ ۱۱۹۹ھ میں حضرت شاہ فخر صاحب کا وصال ہوا تو ان پر اس کا بے حد اثر ہوا۔ شاہ صاحب کے وصال کے بعد چھ برس زندہ رہے مگر کسی

طرح طبیعت کبھی بحال اور خوش نہ رہی۔ مرشد کے وصال کے فوراً بعد ان کو کاست بدنی کی شکایت ہو گئی۔ اسی اثنا میں ان کے عزیز مرید اور خلیفہ حضرت نور محمد صاحب نارووالہ نے وصال فرمایا تو یہ صدمہ دوچند ہو گیا۔ آخر ۳۔ ذی الحجہ ۱۲۰۵ھ کو آپ نے وصال فرمایا۔ نواب غازی الدین خان نے تاریخ وفات کہی ہے ؎

حیف واویلا جہاں بے نور گشت

۱ ۲ ۰ ۵ ھ

۱۸۔ حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت تونسوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱۸۴ھ کو گرگوجی پہاڑ میں پیدا ہوئے۔ ابھی بچے ہی تھے کہ والد بزرگوار جناب محمد زکریا عبدالوہاب بن عمر خان رحلت فرما گئے۔ ترکہ میں انہیں تیمی اور غریبی کے سوا کچھ نہ ملا۔ دل میں علم حاصل کرنے کا بڑا شوق تھا۔ بے سروسامانی کے عالم میں پھرتے پھراتے کوٹ مٹھن آ پہنچے۔ وہاں قاضی احمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے درس میں شامل ہو گئے۔ اس کے بعد قبلہ عالم نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر مرید ہوئے۔ آپ نے انہیں آداب الطالبین، فقرات عشرہ، لوائح، فصوص الحکم وغیرہ کتابیں پڑھائیں۔ ریاضت و مجاہدات سے باطنی علوم کی تکمیل کرائی۔ اور خلافت عطا فرما کر تونسہ شریف بھیج دیا۔

آپ اہل سنت والجماعت کے ساتھ تعلق رکھنے کو بہت ضروری سمجھتے تھے اور والدین کی خدمت پر بڑا زور دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے کہ دین و دنیا کی کامیابی کا انحصار رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی متابعت کے بغیر ناممکن ہے۔ حکومت بھی اس وقت مل سکتی ہے جب زندگی کے ہر شعبہ میں اکمل ترین انسان کامل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اتباع ہو۔ اور روح کی کمالیت بھی اسی وقت ممکن ہے جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقش قدم پر گامزن ہو۔ سلوک و معرفت کی راہیں بغیر اتباع رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طے نہیں کی جا سکتیں۔ اعلاء کلمۃ الحق حضرت کی زندگی کا مشن تھا۔ اسد خان حاکم سنگھر کے بارے میں جب لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ وہ رعایا کے ساتھ

عدل و انصاف سے پیش نہیں آتا تو شاہ صاحب نے اُس کو ڈانٹا اور فرمایا:۔

"اسد خان: ظلم ترک کر دے۔ تیری حکومت میں اگر ہمیں کوئی فائدہ ہے تو حضرت پکار اذان سُننے میں آتی ہے۔ رعایا کے ساتھ عدل و انصاف کا برتاؤ کرو۔ ورنہ میں دیکھتا ہوں کہ تھوڑے دنوں ہی میں سکھوں کی فوج آنے والی ہے۔"

حضرت نے کم و بیش ستر خلفاء کو خرقۂ خلافت عطا فرمایا۔ ان خلفاء میں حاجی نجم الدین صاحب حافظ محمد علی خیر آبادی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ کی ترویج و اشاعت میں نمایاں حصہ لیا۔

حضرت کا وصال یکم صفر ۱۲۶۷ھ جمعرات کے دن ہوا۔ تونسہ شریف میں حضرت کا مزار اقدس مرجع خلائق ہے۔

۱۹۔ حضرت قبلہ شمس العارفین خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی ۱۲۱۴ھ میں سیال شریف میں پیدا ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ پنجاب میں سکھوں کی حکومت تھی اور مسلمانوں پر اُن کا ظلم و ستم روز بروز بڑھتا جا رہا تھا۔ خود خواجہ صاحب کے والد محترم میاں محمد یار صاحب حق گوئی اور حریت پسندی کے باعث سکھوں کے ہاتھوں گرفتار ہوئے اور ہوش رُبا مصائب برداشت کیے۔ آپ نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کر لیا۔ اپنے ملتوں میاں احمد الدین صاحب سے نام حق، اکریا وغیرہ کتب پڑھیں۔ پھر مکھڈ شریف میں تیرہ برس قیام کر کے دینی علم کی تحصیل کی۔ وہاں سے فراغت کے بعد مولوی علی محمد صاحب کے حکم کے مطابق آپ کابل تشریف لے گئے۔ وہاں کے مشہور و متبحر عالم حافظ دراز صاحب سے ہدایہ شریف پڑھا۔ وہاں سے فراغت کے بعد پھر مکھڈ واپس تشریف لائے۔ ان دنوں کسی اہل دل سے حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی کا شہرہ سُنا آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور آپ کی خدمت میں حاضر رہنے لگے۔ ۲۴ سال کی عمر میں حضرت تونسوی نے اُن کو خرقۂ خلافت سے نوازا اور ہدایت فرمائی کہ بیعت کا کام پورے اہتمام سے کرنا۔ اور جو

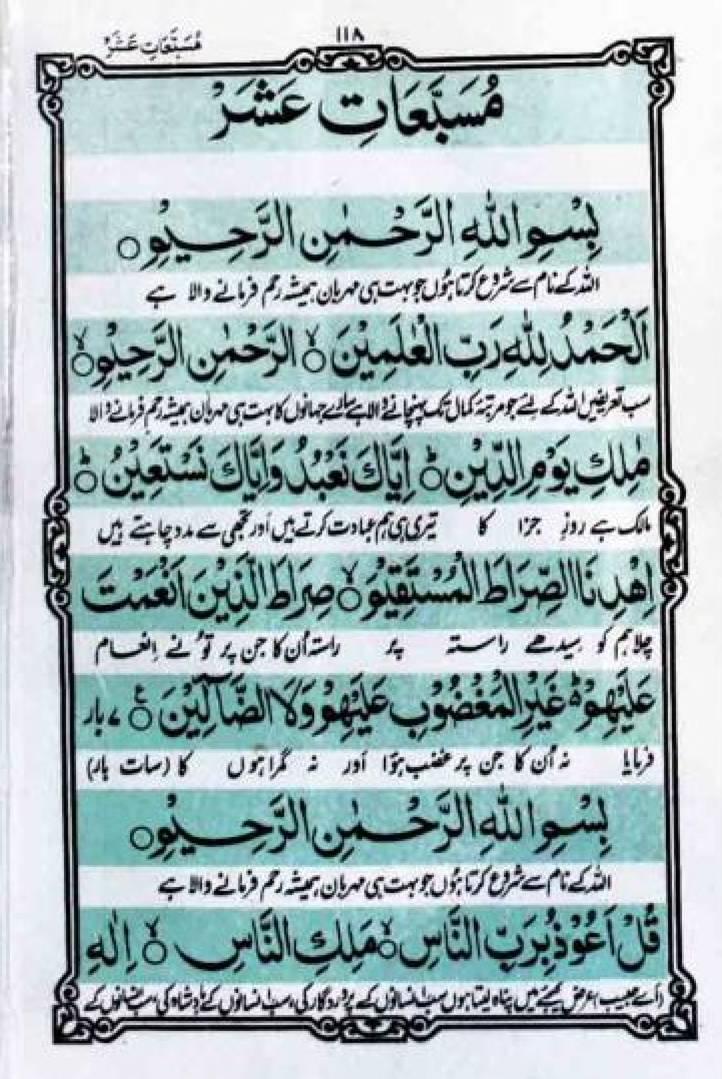
طالبِ ہدایت آتے اُسے خالی نہ لوٹاتا۔ آپ کا وصال ۲۲ صفر ۱۳۰۰ھ کو ہوا۔

آپ کے متعدد خلفاء تھے جنہوں نے برصغیر پاک و ہند میں اس سلسلے کی خوب اشاعت کی۔ آپ کے خلفاء میں پیر سید حیدر علی شاہ جلال پوری، پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی خاص طور پر بہت مشہور ہیں۔ آپ کے ایک خلیفہ سید محمد شاہ غزنوی نے خراسان کے علاقہ میں اس سلسلے کو بہت پھیلایا۔ آپ کے وصال کے بعد آپ کے صاحبزادہ خواجہ محمد الدین صاحب سیالوی سجادہ نشین ہوئے۔

حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ

بھیرہ شریف (ضلع سرگودھا) میں سلسلہ عالیہ نظامیہ کی بنیاد حضرت خواجہ شمس العارفین کے خلیفہ حضرت امیر السالکین پیر امیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی۔ ۱۹۲۵ء میں حضرت پیر محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے جانشین ہوئے اور ۱۹۵۷ء میں حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ مسند آرائے خلافت ہوئے۔ اپنے والدِ گرامی کے حسنِ تربیت کی بدولت قدیم و جدید اور ظاہری و باطنی علوم کے جامع ہوئے۔ حضرت خواجہ ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے اور اُن کے وصال کے بعد حضرت محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ سے تجدیدِ بیعت کے بعد خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ ۱۹۵۷ء میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کی نشاۃ ثانیہ فرمائی اور روحانی المزاج علماء کی ایک کثیر جماعت تیار فرمائی۔ آپ کے فیضان سے خانقاہی سلسلہ میں علم کی دم توڑتی ہوئی روایت دوبارہ زندہ ہو گئی۔ آپ کی بھرپور کامل اور مکمل شخصیت کی وجہ سے سلسلہ تصوف کو وقار اور اعتماد حاصل ہوا۔ روحانیت میں رضاءِ الٰہی کا ہمہ دم خیال، حُبِ رسول اللہ ﷺ، اخفاءِ حال اور استقامت آپ کا نشانِ امتیاز رہے۔ کشف و کرامت کے اظہار سے ہمیشہ نفور رہے۔ فقرائے زمانہ نے آپ کی غوثیت اور مجددیت کو تسلیم کیا۔ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ سے آپ کی قبولیت اور محبوبیت کے شواہد میسر آتے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اخلاف، مریدین، تلامذہ، علم، روحانیت، خلوص اور محبت سے معمور تصانیف کی صورت میں آپ کا فیضان اکنافِ عالم میں پھیل رہا ہے۔ (عید قربان) ۱۰ ذوالحج ۱۴۱۹ھ (منگل، بدھ) کی درمیانی رات وصالِ الٰہی سے شاد کام ہوئے۔

رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن



مُسَبَّعَاتِ عَشْرْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب تعریفیں اللہ کے لیے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مالک ہے روزِ جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

چلا ہم کو سیدھے راستہ پر راستہ اُن کا جن پر تُو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ۷ بار

فرمایا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ

(اے محبوب) تم عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی سب انسانوں کے بادشاہ کی سب انسانوں کے



النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ

معبود کی بار بار وسوسہ ڈالنے والے بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے جو وسوسہ

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ ۷ بار

ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ

آپ عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا اور (خصوصاً)

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ

رات کی تاریکی سے جب وہ چھا جائے اور ان کے شر سے جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ ۷ بار

اور میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ

(اے حبیب) فرما دیجئے وہ اللہ ہے یکتا اللہ صمد ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ

يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ، بار

جنا گیا اور نہ ہی اُس کا کوئی ہمسر ہے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا اُن (بتوں) کی جن کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ ہی

أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝

تم عبادت کرنے والے ہو اُس (خدا) کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم

وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ ، بار

پوجا کرتے ہو اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندہ ہے سب کو قائم رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

سفارش کر سکے اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے جانتا ہے جو ان سے پہلے ہو چکا اور جو ان کے بعد ہونے والا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

اور وہ نہیں گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے سما رکھا ہے اس کی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اسے ان زمین آسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند

الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

عظمت والا کوئی زبردستی نہیں ہے دین میں بے شک اب واضح ہو گئی ہے ہدایت گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ

سے تو جو انکار کرے شیطان کا اور ایمان لائے اللہ کے ساتھ تو اس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ

پکڑ لیا مضبوط حلقہ جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکال لے جاتا ہے انہیں اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ

نور کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں نکال لے جاتے ہیں



مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

انہیں نور سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝ ۷ بار

ہمیشہ رہنے والے ہیں (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ تعالیٰ ہر عیب سے، سب تعریفیں اللہ کے لیے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ سب سے بڑے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (سبع مرات)

نہیں گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو برتر اور عظیم ہے۔ (سات مرتبہ پڑھے)

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ

بشمار اس کے جسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ بمقدار اس کے جسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ بھری ہوئی اس کے جسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ

(ثلثًا) تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰى حَوْلِ اللّٰهِ

(تین مرتبہ پڑھے) برأت کا اظہار کرتا ہوں میں اپنی طاقت و قوت سے اور پناہ پکڑتا ہوں اللہ کی طاقت کے ساتھ

وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ (مرۃ واحدۃ)

اور اس کی قوت کے ساتھ اپنے تمام کاموں میں (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے، تیرے نبی، تیرے حبیب اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

تیرے رسول ہیں نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور برکت دے

وَسَلِّمْ ○ ۷ بار

اور سلام بھیج (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور رحم فرما اُن پر جس طرح پالا تھا انہوں نے مجھے

صَغِيْرًا وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

جبکہ میں چھوٹا تھا بخش دے اے اللہ تمام مومن مردوں عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور تمام مسلمان مردوں عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے اور جو مردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ (سبع مرات)

اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ

اے اللہ اے میرے رب سلوک کر میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی اور آہستگی سے دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا

دنیا اور آخرت میں ایسا سلوک جو تیری شان کے شایاں ہے اور نہ معاملہ کر ہمارے ساتھ اے ہمارے مولیٰ

مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ

جس کے ہم لائق ہیں بے شک تو بہت بخشنے والا ، حلم والا ، سخی ، کریم ، بادشاہ ،

بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَأْفَتِكَ يَا نَافِعُ

احسان کرنے والا بہت مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے (تین مرتبہ) اے اللہ ہدایت دے مجھے اپنی مہربانی سے اے نفع دینے والے

وَدَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ (سبع مرات)

اور بلندی دینے والے وفات دے مجھے مسلمان بنا کر اور ملا دے مجھے نیکوں کے ساتھ (سات مرتبہ)

يَا جَبَّارُ (احدٰی وعشرون مرۃ)

اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے (۲۱ مرتبہ)



هٰذِهِ الْأَسْمَاءُ السَّبْعُ مِنْ أَوْرَادِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ

یہ سات اسماء حسنیٰ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے اوراد میں سے ہیں

الْجِيْلَانِيِّ مَعَ تَوَجُّهَاتٍ

اور اس کے ساتھ ہی ان کی توجہات مذکور ہیں

آں حضرت پابندی سے ان کا ذکر فرمایا کرتے اور ہر اسم مبارک کے لیے خاص توجہ رقم فرمائی اس توجہ کو اس اسم کے ایک سو بار یا پانچ سو بار ورد کرنے کے بعد پڑھا جاتا ہے اس کی برکتیں ظاہر اور عیاں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْاِسْمُ الْاَوَّلُ (پہلا نام) —— لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اسے ایک لاکھ بار پڑھنا چاہیے اور ایک سو بار یا پانچ سو بار پڑھنے کے بعد یہ توجہ پڑھنی چاہیے جو ایک بہترین دعا ہے

اِلٰهِیْ اَظْهِرْ عَلٰی ظَاهِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

الٰہی میرے ظاہر پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا غلبہ ظاہر فرما لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَقِّقْ بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ

اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور میرے باطن پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی حقیقتوں کو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْرِقْ

متحقق فرما لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے

فِیْكَ ظَاهِرِیْ بِإِحَاطَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

احاطہ سے میرے ظاہر کو اپنی ذات میں مستغرق فرما لا اِلٰہ اِلا اللہ لا اِلٰہ اِلا اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحْفَظْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِكَ لَكَ فِیْ مَرَاتِبِ

لا اِلٰہ اِلا اللہ اور میری حفاظت فرما اے اللہ اپنے ساتھ اپنے لئے اپنے وجود

وُجُوْدِكَ وَشُهُوْدِكَ حَتّٰی لَآ اَشْهَدَ غَیْرَ اَفْعَالِكَ

اور شہود کے مراتب میں یہاں تک کہ نہ مشاہدہ کروں میں بجز تیرے افعال

وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور صفات کے بحرمت اس سچائی کے جو یہ ہے لا اِلٰہ اِلا اللہ لا اِلٰہ

اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اِلا اللہ لا اِلٰہ اِلا اللہ

اَلْاِسْمُ الثَّانِیْ (دوسرا اسم مبارک) — اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

یہ ایک لاکھ بار پڑھے اور اس کی توجیہ یہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ دُلَّنِیْ بِكَ عَلَیْكَ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ اے اللہ راہنمائی فرما میری اپنے ذریعہ سے اپنی ذات کی طرف اور

الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِكَ مَا اَكُوْنُ مُتَاَدِّبًا بَیْنَ

نصیب فرما مجھے ثابت قدمی اپنے وجود کے حضور میں یہ کہ ہو جاؤں میں سراپا ادب تیری

يَدَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِلٰهِيْ بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

بارگاہ میں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے میرے اللہ اپنی عظمت و جلال کے صدقے

اُرْزُقْنِيْ حُبَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِلٰهِيْ اِجْعَلْ

مجھے اپنی محبت نصیب فرما یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے اللہ اپنے اس ضعیف جیسے

قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ مَظْهَرًا لِذَاتِكَ وَمَنْبَعًا

کے دل کو اپنی ذات کا مظہر بنا دے اور اپنی قدرت کی نشانیوں کا سرچشمہ

لِاٰيَاتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

بنا دے یا اللہ یا اللہ یا اللہ

اَلْاِسْمُ الثَّالِثُ (تیسرا اسم مبارک) —— حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ

اسے بھی ایک لاکھ بار پڑھے اور سو بار یا پانچ سو بار اس اسم کا ورد کرنے کے بعد یہ توجہ (دعا) پڑھے۔

يَا حَيُّ يَا حَيُّ اَحْيِنِيْ حَيَاةً طَيِّبَةً وَّاسْقِنِيْ مِنْ

یا حی یا حی عطا فرما مجھے پاکیزہ زندگی اور پلا مجھے اپنی

شَرَابِ مَحَبَّتِكَ اَعْذَبَهٗ وَاَطْيَبَهٗ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ

محبت کی شراب سے وہ شراب جو بہت میٹھی اور پاکیزہ ہے یا حی یا حی یا حی

اِلٰهِيْ حَقِّقْ حَيَاتِيْ بِكَ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اِلٰهِيْ اَظْهِرْ

الٰہی میری زندگی کو اپنی ذات کے ساتھ متحقق کر دے یا حی یا حی یا حی اے اللہ اپنی زندگی

نُوْرَ حَيَاتِكَ فِي حَيَاتِي يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اِلٰهِي اَحْيِ

کے نور کو میری زندگی میں ظاہر کردے یا حی یا حی یا حی الٰہی میری روح کو

رُوْحِي حَيَاةً اَبَدِيَّةً وَّمَتِّعْ سِرِّي بِسِرِّكَ فِي الْحَضَرَاتِ

ابدی زندگی عطا فرما اور میرے راز کو اپنے سرِّ نہاں سے اپنے شہود کی

الشُّهُوْدِيَّةِ وَامْلَاْ قَلْبِيْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاَطْلِقْ

بارگاہوں میں بہرہ مند فرما اور بھردے میرے دل کو معارفِ ربانی سے اور میری زبان کو

لِسَانِيْ بِالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ

علوم لدنیہ کے ساتھ گویا فرما دے یا حی یا حی یا حی

اَلْاِسْمُ الرَّابِعُ (چوتھا اسم مبارک) وَاحِدٌ وَاحِدٌ وَاحِدٌ

یہ بھی ایک ہزار بار ورد کرنا چاہیے سو مرتبہ یا پانچ سو مرتبہ ورد کرنے کے بعد یہ توجہ (دعا) پڑھنی چاہیے۔

يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ اجْعَلْنِيْ مُوَحِّدًا بِنُوْرِ

اے واحد اے واحد اے واحد بنا دے مجھے توحید والوں سے اپنی

وَحْدَانِيَّتِكَ مُؤَيَّدًا بِشُهُوْدِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ

وحدانیت کے نور کے ساتھ اور میری مدد فرما اپنی یکتائی کے شہود سے یا واحد

يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْمُتَوَحِّدُ فِيْ ذَاتِكَ

یا واحد یا واحد اے اللہ تو ہی واحد ہے اپنی ذات میں



بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ

اپنی الوہیت کے ساتھ یا واحد یا واحد یا واحد

اَلْاِسْمُ الْخَامِسُ (پانچواں اسم مبارک) عَزِيْزٌ عَزِيْزٌ عَزِيْزٌ

اس کا کل وظیفہ ایک لاکھ بار ہے اور اس کی توجہ (دعا) یہ ہے۔

يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اجْعَلْنِيْ بِعِزَّتِكَ بَيْنَ

یا عزیز یا عزیز یا عزیز کردے مجھے اپنی عزت کے ساتھ ان معززین میں

الْاَعَزِّيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ

سے جو تیری جناب میں معزز ہیں یا عزیز یا عزیز یا عزیز

اسْتَعْمِلْنِيْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّيْنَ لَدَيْكَ يَا عَزِيْزُ

اور مجھے اُن لوگوں کے اعمال کی توفیق بخش جو تیری بارگاہ میں معزز ہیں یا عزیز

يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اِلٰهِيْ اَعِزَّنِيْ بِعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ

یا عزیز یا عزیز اے اللہ اپنی عزت کے ساتھ مجھے عزت عطا فرما یا عزیز یا عزیز

يَا عَزِيْزُ اِلٰهِيْ اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الْاَعَزِّيْنَ

یا عزیز اے اللہ بنا دے مجھے اپنے ان بندوں میں سے جو معزز ہیں

يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ

یا عزیز یا عزیز یا عزیز

اَلْاِسْمُ السَّادِسُ (چھٹا اسم مبارک) وَهَّابٌ وَهَّابٌ وَهَّابٌ

(اس کا ورد بھی ایک لاکھ بار ہے۔ ہر سو یا پانچ سو بار کے بعد اس کی مخصوص توجہ (دعا کرے)

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ جَزِيْلِ

اے بے اندازہ بخشنے والے اے بے اندازہ بخشنے والے اے بے اندازہ بخشنے والے عطا فرما مجھے اپنے بہترین عطیات سے

هِبَاتِكَ مَا يُبَلِّغُنِيْٓ اِلٰى مَرْضِيَاتِكَ يَا وَهَّابُ يَا

جو پہنچا دے مجھے تیری خوشنودیوں کی طرف اے بے اندازہ بخشنے والے اے

وَهَّابُ يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

بے اندازہ بخشنے والے اے بے اندازہ بخشنے والے اے اللہ عطا فرما مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

بے شک تو ہی بے حساب عطا فرمانے والا ہے یا وہاب یا وہاب یا وہاب

اِلٰهِيْ يَا وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِيْ مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا

اے رازوں کے عطا فرمانے والے عطا فرما مجھے اپنے رازوں سے ایسا فیض بخش

تَجْعَلُنِيْ بِهٖ دَآئِمًا مُّسْتَحْفِظًا لِّمَوَاهِبِكَ يَا وَهَّابُ

کر جائے تو مجھے اس کے ساتھ ہمیشہ حفاظت کرنے والا اپنے عطیات کا یا وہاب

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ

یا وہاب یا وہاب اے اللہ متحقق کر دے مجھے

حَقِيقَةِ حَقِيقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

اپنی حقیقت کی حقیقت کے عطیات کے ساتھ یا وہاب یا وہاب یا وہاب

اِلٰهِىْ كَوْنِىْ شَاهِدًا عَلَىَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غَنَاءِكَ الْمُطْلَقِ

اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں اپنی ذات پر کہ میں محتاج ہوں تیری غنا کی طرف جو مطلق اور

الْكَامِلِ بِالذَّاتِ فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ

کامل بالذات ہے پس احسان فرما اپنے کمزور بندے پر

بِغِنًى اَكُوْنَ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ

اپنی غنا کیساتھ تاکہ میں اس کے ساتھ خود بھی غنی ہو جاؤں اور دوسروں کو بھی غنی کردوں جس کو غنی کرنے کا تو ارادہ

الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اَنْتَ الْغَنِىُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ

فرمائے اور میں تیری بارگاہ میں وصف فقر سے متصف ہوں تو ہی غنی ہے اور بہت بخشنے والا ہے یا وہاب

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

یا وہاب یا وہاب

اَلْاِسْمُ السَّابِعُ (ساتواں اسمِ مبارک) وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ

اس کے وظیفہ کی تعداد بھی ایک لاکھ ہے سو بار یا پانچ سو بار اس اسم کا ورد کرنے کے بعد خلوص نیت سے دعا پڑھے

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اجْعَلْ قَلْبِىْ وَادًّا لَكَ يَا وَدُوْدُ

اے بہت محبت کرنے والے یا ودود یا ودود بنادے میرے دل کو محبت کرنے والا تجھ سے یا ودود

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ

یا ودودُ یا ودودُ اے اللہ میری محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اِكْفِنِيْ شَرَّ

ڈال دے یا ودودُ یا ودودُ یا ودودُ اے میرے اللہ مجھے اس شخص کے

مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ ؕ

شر سے بچا جس کے شر سے بچانا تیرے دست قدرت میں ہے یا ودودُ یا ودودُ یا ودودُ ؕ

تمام شد صفات الاسماء

دُعائے سُنّتِ عصر

دُعائے سُنّتِ عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

يَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ وَيَا

اے اپنی مخلوق پر ہمیشہ فضل فرمانے والے اے اپنے انعامات کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھ پھیلانے والے

صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ وَيَادَافِعَ الْبَلَآءِ وَالْبَلِيَّةِ صَلِّ

شاندار مہربانیوں کے مالک اے آزمائش اور مصیبتوں کے دور کرنے والے درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى السَّجِيَّةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْبَرَرَةِ النَّقِيَّةِ

(اپنے حبیب) محمد پر جو تمام مخلوقات سے بہترین ہیں اور آپ کی آل پر جو نیک اور پاک ہیں

وَاغْفِرْلَنَا يَاذَا الْهُدٰى الْعُلٰى فِيْ هٰذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِيَّةِ رَبَّنَا

اور بخش دے ہمارے لئے اے بلند ہدایت کے مالک اس عصر اور عشا کے وقت میں اے ہمارے رب

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وفات دے ہمیں اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں ملا دے ہمیں نیکوں کے ساتھ درود بھیج (اپنے حبیب) محمد پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور آپ کی آل پر آپ کے تمام اصحاب پر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین

درود کبریتِ احمر شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّ اَنْمٰى

اے اللہ! عدد کے لحاظ سے تیرے بہترین درود ہمیشہ رہنے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا، وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ مَدَدًا

والی تیری روز افزوں برکتیں فضل و مدد کے اعتبار سے تیرے پاکیزہ سلام

عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَ مَعْدَنِ

اُس ذاتِ اقدس پر ہوں جو حقائقِ انسانیت میں سے اشرف ترین، ایمان کی

الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَ طُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ

لطافتوں کا معدن تجلیاتِ احسانیہ کا کوہ طور

وَ مَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ وَاسِطَةِ عِقْدِ

اسرارِ رحمانیہ کے نزول کا مقام جو انبیاء کے ہار کا

النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ

درمیانی موتی جو رسولوں کے لشکر کا پیش رو اور ہر نوع

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ○ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى

کی تمام مخلوق سے افضل ہے جو اعلیٰ عزت کا علم بردار ہے

وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ

جو بلند ترین بزرگی کی باگوں کا مالک ہے ازل کے اسرار کا گواہ

وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ

اور اولین انوار کا مشاہدہ کرنے والا ہے جو قدم و دوام کی زبان کا

الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ

سچا ترجمان ہے جو علم، حلم اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے جو جزئی

الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ

اور کلی سخاوتوں کے راز کا مظہر ہے جو علوی اور سفلی موجودات کی آنکھ کی

وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ

پتلی ہے جو کونین کے وجود کی روح ہے جو دارین کی زندگی کا چشمہ

الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ

ہے جو بندگی کے اعلیٰ ترین مراتب سے متصف ہے جو ربوبیت

بِاَسْرَارِ الرُّبُوْبِيَّةِ ۝ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ

کے اسرار سے مزین ہے جو منتخب شدہ مقامات اور

وَالْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

پسندیدہ عزت افزائیوں کا مالک ہے جو سارے بزرگوں کا سردار اور جملہ

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ

اوصافِ کمال کا جامع ہے جو (اپنے رب کا) خلیل اعظم اور محبوب مکرم ہے

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

بلند ترین مراتب اور مقامات جس کے لیے مخصوص کر دیئے گئے ہیں جس کی تائید

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

روشن دلائل اور شواہد سے کی گئی ہے جس کو رُعب اور معجزات سے غالب اور

وَالْمُعْجِزَاتِ ۝ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ

منصور بنایا گیا ہے سارے درود و سلام ہوں عزو شرف والے ابدی موتی

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور نورِ قدیم محمدی پر جو سرمدی ہے (یعنی) ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ

محمد ہے جو مقامِ ایجاد و وجود میں محمود (یعنی ستائش کئے گئے) ہیں۔ ہر شاہد اور مشہود

شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ وَحَضْرَتِ الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ

کے بنے درِ رحمت کھولنے والے ہیں مشاہدہ اور شہود کی بارگاہ میں

نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِيْ

ہر شے کی حقیقت اور اس کے بنے نورِ ہدایت ہیں ہر راز کا سِرِّ نہاں اور اس کی ایسی

شُقِّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ

چمک جس سے رازوں کے پردے چاک کیے گئے ہیں جس سے جہر کے انوار ظہور پذیر ہوتے ہیں

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ

رازِ نہاں ، نورِ عیاں سب کا آقا ہر طرح سے کامل، گنجِ نعمت کھولنے والا،

الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ

سلسلۂ نبوت کا خاتم خلق میں سب سے اول، ظہور میں سب سے آخر، باعتبار حقیقت مخفی، باعتبار وجود و عشق پر آشکار، سب سے پیچھے،

الْحَاشِرِ النَّاهِيْ الْآمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ

لوگوں کو قیامت میں جمع فرمانے والا، برائیوں سے منع کرنے والا، نیکیوں کا حکم دینے والا، نصیحت کرنے والا، مدد فرمانے والا، صبر کرنے والا،

الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِيْ الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ

شکر کرنے والا، فروتنی سے جھکنے والا، ہر لمحہ اپنے رب کو یاد کرنے والا، کفر و ظلم کو مٹانے والا، بہت بزرگ، بڑی عزت والا،

الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ

اپنے رب کی حمد کرنے والا، سب سے بڑا ایمان رکھنے والا، عبادت گزار، اپنے رب پر بھروسہ کرنے والا، دنیا سے بے رغبتی رکھنے والا، اور عبادت میں کھڑے رہنے والا،

الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ

بیٹھنے والا، رکوع اور سجدہ کرنے والا، اس کا ہر حکم ماننے والا، گواہی دینے والا، مددگار،

الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ

خوبیوں سراپا، توحید باری کی برہان، دلیل قاطع، ساری کائنات کا مخدوم، صاحب اختیار،

الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

بارگاہ الٰہی میں عاجزی کرنے والا، سر جھکانے والا، نیکوکار، نصرت طلب کرنے والا، سراپا حق، حق ظاہر کرنے والا،

طٰهٰ وَيٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

چودھویں کا چاند، رسولوں کا سردار، کمبل پوش، چادر اوڑھنے والا، سب رسولوں کا سردار،

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ

تمام متقیوں کا امام، خاتم النبیین، حبیب رب

الْعَالَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ

العالمین، چنا ہوا نبی، چنا ہوا رسول، فیصلہ کرنے والا،

الْعَدْلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ

عدل کرنے والا، لطف فرمانے والا، اسرار حیات سے باخبر، بہت فرزانہ، وسیع علم والا، دائمی عزت والا،

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ

بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا، بہت چشم پوش، بڑا قدردان، بہت بلند، بڑا کریم،

نُورِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ

تیرا نور قدیم ، تیری طرف لے جانے والا سیدھا راستہ جس کا نامِ نامی محمد ہے

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ

تیرا بندہ ، تیرا رسول ، تیرا چنا ہوا ، تیرا خلیل ، تیرا حبیب ،

وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ

تیرا دوست ، تیرا نبی ، (تیرے اسرار کا) امین ، تیری طرف رہنما ، تیرا ہمراز ،

وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ

تیرا پسندیدہ تیری رحمت کا سرمایہ ، تیرا برگزیدہ ، ہر کارِ خیر میں پیشوا ،

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

ہر کارِ خیر میں رہنما ، رحمت والا رسول ، نبی ، اُمّی ،

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ

عربی ، قرشی ، ہاشمی ، ابطحی ، مکی ،

الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ

مدنی ، تہامی ، ہر سچائی کا گواہ جس کی گواہی کی تو نے تصدیق کی ، (تیرا) دوست

الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ

مقرب ، تیرا بندہ سعادت مند ، تیرا حبیب ، گنہگاروں کا شفیع ، عالی حسب ،

الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ

بہت اُونچا ، دلرُبا ، بے مثال حسین ، وعظ فرمانے والا، خوشخبری دینے والا، بروقت

الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

متنبہ کرنے والا، بہت مہربان، بُردبار ، سخی ، کریم ، پاک ، سراپا برکت ،

الْمَكِينِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي

راہِ حق پر ثابت قدم ، سچا، جس کی سچائی تسلیم کی گئی ہے ، امین، تیری توفیق سے تیری طرف

إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ

بُلانے والا ، وُہ روشن آفتاب جس نے احاطہ کر لیا

الْحَقَائِقَ بِجُمْلَتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا

جملہ حقائق کا اور کامیاب ہوگیا اور ہر نوع کی مخلوق پر فوقیت لے گیا

وَجَعَلْتَهُ حَبِيبًا وَنَاجَيْتَهُ قَرِيبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا

اور جس کو تُو نے اپنا حبیب بنایا جس کو اپنے قریب بلا کر راز کی باتیں کیں جسے اپنے نزدیک کرکے نگہبان بنایا

وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ

جس کی آمد پر تُو نے رسالت ، دلالت ، بشارت ، نذارت

وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ

اور نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا، رعب عطا کرکے تُو نے اس کی نصرت فرمائی، بادلوں سے تُو نے اس پر سایہ کیا

وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ

سایہ کیا، ڈوبے ہوئے سورج کو تو نے اس کے لئے لوٹایا، اس کے لئے چاند کا سینہ شق کیا، اس کے

لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْیَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ

لئے گوہ (ضب)، ہرن، بھیڑیے، خشک کھجور کے تنے، بکری کے بھنے ہوئے بازو،

وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ

اونٹ، پہاڑ، مٹی کے ڈھیلے، درخت اور پتھر کو تو نے گویا کیا

وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ

جس کی انگلیوں سے تو نے میٹھا پانی جاری کیا، خشک سالی

مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ

اور قحط کے زمانہ میں جس کی دعا سے تو نے بادلوں سے

وَابِلَ الْغَیْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ

موسلا دھار مینہ برسایا پس چٹیل میدان،

وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

چٹانیں، پتھریلے علاقے، ہموار میدان، ریگستان، پتھر اور مٹی کے ٹیلے سرسبز

وَالْمَدَرُ ○ وَاَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

شاداب ہوگئے اور تو نے رات کے وقت اسے مسجد حرام سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى إِلٰى

مسجدِ اقصیٰ تک سیر کرائی ، وہاں سے بلند آسمانوں تک وہاں سے

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى إِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى وَ

سدرۃ المنتہیٰ تک ، وہاں سے مقام قاب قوسین تک بلکہ اس سے بھی قریب

أَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرٰى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى

کیا اور تو نے اسے اپنی سب سے بڑی نشانی دکھائی اور انتہائی بلند مرتبہ پر فائز کیا

وَأَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ

نیز اپنے خطاب ، مراقبہ ، رُو برُو گفتگو ،

وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ ○ وَخَصَصْتَهُ

مشاہدہ اور چشم ظاہر سے اپنے دیدار کا شرف بخشا تو نے اس کے لئے

بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ

وسیلۂ عظمیٰ اور شفاعت کبریٰ کے منصب جلیل کو محشر کے دن کے لئے

فِي الْمَحْشَرِ ○ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ

مخصوص فرما دیا جو بڑی گھبراہٹ اور اضطراب کا دن ہوگا اور تو نے اس کے لئے کلام کی

الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا

جامعیت و بلاغت کے ساتھ معانی کے تابندہ موتیوں کو بھی جمع کر دیا ان کی اُمت کو تو نے خیر الامم بنایا

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ ○ الَّذِیْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ

اور انہیں اگلے پچھلے گناہوں سے اپنی حفاظت میں لے لیا وہ جس نے تیرا پیغام پہنچایا،

وَاَدَّی الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَ

امانت کا حق ادا کر دیا، امت کو نصیحت کی، تکلیف کو دور کیا۔

جَلَی الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ

تاریکی کو روشن کیا اور راہِ خدا میں جہاد کیا اور تادمِ واپسیں

حَتّٰی اَتٰهُ الْیَقِیْنُ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اپنے رب کی عبادت کرتا رہا اے اللہ! انہیں مقامِ محمود پر فائز فرما

یَّغْبِطُهٗ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ

تاکہ اگلے اور پچھلے سارے اُن کے ساتھ رشک کریں اے اللہ! تو اُن کے

فِی الدُّنْیَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارِ دِیْنِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِیْعَتِهٖ

ذکر کو بلند کر کے اُن کے دین کو غلبہ دے کر اور اُن کی شریعت کو تا ابد باقی رکھ کر انہیں دُنیا میں عظمتیں ارزانی فرما

وَفِی الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ

اور آخرت میں اُمت کے بارے میں ان کی شفاعت قبول کر کے ان کی شان کو بلند کر، ان کو بہترین اجر

وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبِنْ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

اور ثواب مرحمت فرما، مقامِ محمود پر ان کے فضل کو اولین اور آخرین

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمَهُ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کے لئے آشکارا کر دے نیز تمام مقربین بالشہود پر ان کو

بِالشُّهُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ

مقدم کر اے اللہ! اُن کی شفاعتِ کبریٰ کو قبول فرما اور اُن کے

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

درجے کو مزید بلند فرما نیز آخرت اور دُنیا میں جو کچھ اُنھوں نے مانگا ہے اُنہیں عطا فرما

كَمَا اَعْطَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

جس طرح تُو نے اپنے خلیل ابراہیم اور اپنے کلیم موسیٰ کو عطا فرمایا تھا اے اللہ! تو اُنھیں اُن

مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ

بندوں میں سے کر جو شرف و کرامت کے لحاظ سے تیری بارگاہ میں بڑے معزز اور مکرم ہیں

اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ

اور جن کا درجہ تیری جناب میں بہت اُونچا ہے اور جن کی تیرے نزدیک بڑی

خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۝ اَللّٰهُمَّ

قدر و منزلت ہے اور جن کی شفاعت تیری بارگاہ میں بڑی قوی ہے اے اللہ!

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ

اُن کی دلیل کو عظمت بخش اور اُن کی حجت کو روشن فرما اور اپنے اہلِ بیت اور اپنی اولاد

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

کے بارے میں آپ کی آرزو کو پورا فرما اے اللہ! آپ کی اولاد اور آپ کی اُمّت کو

وَاُمَّتِهٖ مَاتَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا

آپ کی پیروی نصیب فرما جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ہر نبی کو اپنی اُمّت کی طرف سے

جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ

جو جزا تو نے دی ہے ہم غلاموں کی طرف سے ہمارے آقا کو اس سے بھی بہترین جزا عطا فرما اور جملہ

خَيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انبیا کو جزائے خیر دے اے اللہ! صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اتنی تعداد میں

عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ

جتنی آنکھوں نے آپ (کے رُخِ انور) کو دیکھا اور جتنے کانوں نے (آپ کا کلام) سُنا۔

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیج اتنی تعداد میں جتنے لوگوں نے آپ پر درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بھیجا آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیج اتنی تعداد میں جتنے لوگوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیج جس طرح تو پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

آپ پر صلاۃ و سلام بھیج جس طرح تو نے حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں آپ پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ ، اَللّٰهُمَّ

صلاۃ و سلام بھیج جس طرح آپ پر درود بھیجنا آپ کی شایانِ شان ہے اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

صلاۃ و سلام بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر جتنی تعداد میں تو نے ان پر انعام فرمایا

وَاَفْضَالِهٖ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور فضل و کرم کیا اے اللہ! صلاۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر، آپ کی اولاد پر، آپ کے نواسوں پر، آپ کی

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَطْهَارِهٖ

ازواج پر، آپ کی ذریات پر، آپ کے اہل بیت اطہار پر، آپ کی عترت پر، آپ کے قبیلے کے پاک

وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

نفوس پر، آپ کے سسرالی لوگوں پر، آپ کے دامادوں پر، آپ کے احباب پر، آپ کے متبعین پر، آپ کے

وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ كُنُوْزِ

ناصروں پر، آپ کے مددگاروں پر، جو آپ کے اسرار کے مخزن اور آپ کے انوار کے معادن تھے اور دین اور حقائق

الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْاِهْتِدَاءِ لِمَنِ

کے خزانے ، مخلوق کے رہبر اور اپنی پیروی کرنے والوں کے لیے ہدایت کے

اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا اَبَدًا وَارْضَ

ستارے تھے اور اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کثرت سے سلام بھیج۔ (الٰہی!) تمام

عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

صحابہ کرام سے ہمیشہ کے لیے اتنا راضی ہو جا جتنی تیری مخلوق کی تعداد ہے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

جس قدر تیرے عرش کا وزن ہے، اتنا جتنا تو خوش ہو جائے اور اس قدر راضی ہو جتنی قدر تیرے کلمات کے لکھنے کے لیے سیاہی کی تعداد

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ

صلوٰۃ و سلام کا سلسلہ جاری ہے جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کرتے رہیں اور جب تک غافل تیرے ذکر سے غافل رہیں

صَلٰوةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا

ایسا درود بھیج جو تیری رضا، تیرے نبی کے حقوق کی ادائیگی اور ہماری صلاح و فلاح کا سبب بنے

وَاٰتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند و ارفع درجہ پر فائز فرما

الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ

الٰہی! آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما، آپ کو وہ جھنڈا (لواء الحمد) جو تو نے باندھا ہے

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ

اور وہ حوض جس پر سارے پیاسے جمع ہوں گے رحمت فرما۔ اے میرے پروردگار درود بھیج آپ کے بھائیوں

مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

نبیوں اور رسولوں پر نیز اولیاء امت، صالحین اور

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ[1]

مقرب فرشتوں پر اور ہمارے سردار شیخ

مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ

محی الدین ابو محمد عبدالقادر پر جو مقام قرب پر متمکن ہیں اور اسرار الٰہیہ

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے امین ہیں ان سب پر اللہ تعالیٰ کے درود ہوں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا نور

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا

سب مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کے لیے رحمت ہے اتنی تعداد

مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

میں جتنی تیری مخلوق گزر چکی ہے اور جتنی ابھی باقی ہے جس قدر ان میں سے سعید ہو چکے ہیں اور

[1] یہ الفاظ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا اضافہ ہے اگر کوئی چاہے تو اپنے شیخ طریقت کا نام بھی لے سکتا ہے۔

مَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ

جتنے بدبخت ہوئے ہیں ایسا درود جو ساری گنتیوں کا احاطہ کرلے اور ساری حدوں کو گھیرے

صَلٰوۃً لَاغَایَۃَ لَهَا وَلَا انْتِہَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَ

میں لے لے۔ ایسا درود جس کی کوئی انتہا نہ ہو۔ نہ جس کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو اور

لَا انْقِضَاءَ لَهَا صَلَوَاتِکَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ صَلٰوۃً

نہ وہ اختتام پذیر ہو تیرے وہ درود جو تو نے ان پر بھیجے ہیں

مَعْرُوْضَۃً عَلَیْہِ مَقْبُوْلَۃً لَّدَیْہِ مَحْبُوْبَۃً اِلَیْہِ

اور ایسا درود جو بارگاہ نبوت میں پیش کیا جاتا ہے جو بارگاہ عالی میں مقبول بھی ہے اور نبی مکرم

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَبَاقِیَۃً بِبَقَآئِکَ لَا مُنْتَھٰی

کو پیارا بھی ہے ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی ہے تیرے علم

لَهَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَ

کے بغیر اس کی کوئی انتہا نہ ہو (الٰہی!) ایسا درود جو تجھے راضی کردے جو تیرے حبیب کو خوش

تَرْضٰی بِهَا عَنَّا صَلٰوۃً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ صَلٰوۃً

کردے اور اس کی برکت سے تو ہم پر بھی راضی ہوجائے ایسا درود جس سے زمین پر ہوجائے اور آسمان

تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ

لبریز ہوجائے ایسا درود جس کی برکت سے تو ہماری دعائیں قبول فرمالے اور ہمارے نفسوں کو پاک کردے اور جلائے

بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

مُردہ دلوں کو زندہ کر دے جس کی برکت سے تو ہمارے عقدوں کو حل کرے اور آلام و مصائب کو دور کر دے

وَتُجْرِيْ بِهَا لُطْفَكَ فِيْ أَمْرِيْ وَأُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ

جس کے طفیل تیرا لطف میرے کام اور سارے مسلمانوں کے کاموں میں کارفرما رہے

وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا

(الٰہی) تو ہمیں ہمیشہ برکتیں عطا فرماتا رہ، ہم سے درگزر فرماتا رہ ہمیں راہِ راست پر ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما

وَاجْعَلْنَا آمِنِيْنَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

اور ہمیں امن سے رکھ ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت و آرام کیلئے ہمارے

لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِنَا

لئے ہمارے امور آسان کر دے ہمارے دین میں

وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

ہماری دنیا میں اور ہماری آخرت میں ہمیں سلامتی اور عافیت مرحمت فرما ہماری وفات کتاب و سنت پر ہو

وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ

کسی سخت عذاب میں مبتلا کئے بغیر تو ہمیں اپنے حبیب کے ساتھ جنت میں اکٹھا کر دے اور ایسا کہ

بِبُئْسٍ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ وَلَا تُمَكِّرْنَا

تو ہم پر راضی ہو ناراض نہ ہو اپنی مہربانی سے

وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ

بغیر کسی تکلیف کے خیر و عافیت کے ساتھ ہم سب کا خاتمہ کر

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلَامٌ

اے حبیب! تیرا رب جو عزت والا رب ہے ان تمام خرافات سے پاک ہے جو کفار و مشرکین

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۚ

بیان کرتے ہیں اور سلام ہوں اللہ کے فرستادوں پر۔ سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے ہمارے درود و سلام کو قبول فرما

نوٹ

میں دار المال الاسلامی کے اجتماع میں شرکت کے لئے ۱۸ اگست کو جنیوا پہنچا۔ ۱۹، ۲۰ اگست کو اجتماع میں شرکت کی پھر اور سعودی عرب کے ویزوں کے لئے درخواست کی۔ انہوں نے سوموار کو ویزے دینے کا وعدہ کیا اس لئے لا محالہ مجھے دو دن مزید یہاں رکنا پڑا۔ ان فرصت کے اوقات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے درود کبریت احمر شریف کا ترجمہ کیا جس کا مدت سے ارادہ کئے ہوئے تھا لیکن فرصت کے لمحات پاکستان میں میسر نہ آسکے اور اس کام میں التوا ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ منظور فرمائے تو اس ترجمہ کی بدولت یہ دو دن (۲۱، ۲۲ اگست ١٩٩١ء) میری زندگی کے یادگار دن بن گئے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

۲۲ اگست ١٩٩١ء
بوقت ۱۲-۲۵ بجے دن

العبد المسکین
محمد کرم شاہ
رچمنڈ ہوٹل، کمرہ ۲۱۵
جنیوا۔ سوئٹزرلینڈ

دعاہائے ماثورہ از جواہر القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے مہربان

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے رب عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور بچا لے ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

آگ کے عذاب سے اے ہمارے رب اتار ہم پر صبر اور جمائے رکھ ہمارے قدموں کو

وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اور فتح دے ہم کو قوم کفار پر اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم

نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا

بھولیں یا خطا کر بیٹھیں اے ہمارے رب! نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسے تو نے ڈالا تھا ان پر جو ہم سے پہلے گزرے ہیں اے ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

تو ہی ہمارا دوست اور مددگار ہے پس تو مدد فرما ہماری، قوم کفار پر

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے رب! نہ ٹیڑھے کر ہمارے دل بعد اس کے کہ تو نے ہدایت دی ہمیں اور عطا فرما

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

ہمیں اپنے پاس سے رحمت بے شک تو ہی سب کچھ بہت زیادہ دینے والا ہے

۴۔ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب یقیناً ہم ایمان لائے تو معاف فرما دے ہمارے لیے ہمارے گناہ اور بچا لے ہمیں آگ کے عذاب سے

۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے رب بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں کیں ہم نے اپنے کام میں اور ثابت قدم

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ۶۔ رَبَّنَا

رکھ ہمیں اور فتح دے ہم کو قوم کفار پر اے ہمارے مالک!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔

پس بخش دے ہمارے گناہ اور مٹا دے ہم سے ہماری برائیاں اور اپنے کرم سے موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ

۷۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں جو وعدہ کیا تو نے ہمارے ساتھ اپنے رسولوں کے ذریعہ اور رسوا نہ کر ہمیں قیامت

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ ۸ ۔ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

کے دن بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۔ اے پروردگار اُتار ہم پر خوان

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

آسمان سے بن جائے ہم سب کے لئے خوشی کا دن ہمارے اگلوں کے لئے بھی اور ہمارے پچھلوں کے

مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ۹ ۔ رَبَّنَا

لئے بھی اور ہو جائے ایک نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ۔ ہمارے پروردگار

ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

ہم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخشش فرمائے تو ہمارے لئے اور نہ رحم فرمائے ہم پر تو یقیناً ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۱۰ ۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

نقصان اُٹھانے والوں سے ہو جائیں گے ۔ اے میرے رب بنا دے مجھے نماز کو قائم کرنے والا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے رب! میری یہ التجا ضرور قبول فرما ۔ اے ہمارے رب! بخش دے مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اور میرے ماں باپ کو اور سب مومنوں کو جس دن حساب قائم ہوگا ۔

تمام شد دعائے ماثورہ

ہر کس کہ بعد ہر نماز ایں آیات را بخواند و بعد از خواندن ہر حاجتے کہ بہ دعا خواہد انشاء اللہ مقبول خواہد شد ۔

دُعاہائے ماثورہ از احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حصنِ حصین مؤلفہ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری الشافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفِ لطیف ہے انہوں نے اس کتاب میں اُمّتِ مسلمہ کی بھلائی کے لیے مستند کتبِ حدیث سے ایسی دُعائیں نقل کر دی ہیں جن کی صحت کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہیں نے اس مختصر کتاب سے وُہ دُعائیں منتخب کر کے یہاں جمع کر دی ہیں جن کی اس دارالمحن میں زندگی بسر کرنے کے لئے ہر شخص کو کم و بیش ضرورت رہتی ہے۔ ان دُعاؤں کی عربی عبارات پر اعراب لگا دیے گئے ہیں اور کتابت کی صحت کا پُوری طرح اہتمام کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس کا اُردو ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے تاکہ ہر شخص ضرورت کے مطابق ان دُعاؤں میں سے کوئی دُعا چُن لے اور اس کو جب بارگاہِ الٰہی میں عرض کرے تو صحتِ تلفظ کے ساتھ ساتھ اس کے معانی سے بھی وُہ واقف ہو تاکہ پُورے خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے خداوندِ کریم رحیم کی بارگاہِ عالی میں اپنی معروضات پیش کرے اور گل ہائے مقصود سے اپنی جھولی بھر سکے۔ یہ دُعائیں مجموعہ وظائف میں درج نہیں۔ یہ اس احقر کا اضافہ ہے۔ اُمید ہے اُمّتِ مسلمہ کے لئے یہ باعثِ خیرات و برکات ہوگا۔ اور قارئین کرام اس سے دل کھول کر استفادہ کریں گے۔ اگر اس ناچیز کو بھی دُعائے خیر میں یاد فرمائیں تو بعید از کرم نہ ہوگا۔

محمد کرم شاہ
سجادہ نشین بھیرہ

اب یہاں چند وُہ دُعائیں اور اوراد ذکر کیے جاتے ہیں جو صحیح سند سے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہیں۔ جو شخص ان اوراد کی پابندی کرتا ہے اس شخص کی سعادت مندی اور خوش بختی کا کیا کہنا۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ

عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ۔ الٰہی تُو میرا رب ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے تیرے۔ تُو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کام کے شر سے جو میں نے کیا میں اعتراف کرتا ہوں تیرے سامنے تیری اُن نعمتوں کا جو تُو نے مجھ پر فرمائی ہیں۔ اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے۔ اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقین کامل کے ساتھ پڑھے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

حدیث شریف میں اس استغفار کو سید الاستغفار (سب سے بڑے استغفار) کے نام سے ذکر فرمایا گیا ہے۔

گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے نکلتے ہیں اور اپنے پروردگار اللہ جل شانہٗ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان گھر میں داخل ہونے کے وقت، کھانا کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیتا ہے تو شیطان اپنی ذرّیت سے کہتا ہے کہ اس گھر میں نہ تمہارے لئے رات کا ٹھکانہ ہے اور نہ کھانا پینا چلو یہاں سے۔ اور جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی ذرّیت سے کہتا ہے آؤ آؤ۔ رات کا ٹھکانہ بھی تمہیں مل گیا اور کھانا بھی اسی گھر

میں ڈیرے ڈال دو۔

۳۔ سوتے وقت یہ دُعا پڑھے

۱۔ بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ۔

ترجمہ۔ تیرے ہی نام کے ساتھ میں لیٹا ہوں پس تو ہی میری مغفرت کر دے۔

۲۔ پھر تینتیس ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ تینتیس ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، چونتیس ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر

یہ وہ عظیم ترین عطیہ ہے جو آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی چہیتی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو خادم اور کنیز کے بجائے عطا کیا۔

۳۔ سوتے وقت دونوں ہاتھ ملائے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر ان پر دم کرے پھر جہاں تک ہو سکے ان کو تمام جسم پر پھیرے سر اور چہرہ اور بدن کے سامنے کے حصّے سے شروع کرے۔ اس طرح تین مرتبہ عمل کرے۔

(یہ جادو اور سحر کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اکسیر ہے)

۴۔ سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھے۔

حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں۔ اور صبح تک شیطان اُس کے پاس نہیں آتا۔

۵۔ سوتے میں اچھا یا بُرا خواب دیکھ کر آنکھ کھل جانے کے وقت کے آداب اور دُعا

حدیث شریف میں آیا ہے اگر سوتے میں کوئی اچھا خواب دیکھے اور آنکھ کھل جائے تو اس پر الحمد للہ کہے اور اس کو بیان بھی کرے مگر انہیں لوگوں کے سامنے بیان کرے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ اور اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تھوک دے یا پھونک مار دے اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو وہ خواب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور جس کروٹ پر سو رہا تھا اس کو بدل دے یا اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھے۔

۶۔ سوتے میں ڈر جائے یا کوئی گھبراہٹ یا پریشانی محسوس ہو تو یہ پڑھے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس بھی آئیں۔"

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ یہ دعا اپنے سمجھدار بچوں کو لفظاً لفظاً یاد کرایا کرتے تھے۔ اور ناسمجھ بچوں کے گلے میں تعویذ لکھ کر ڈال دیا کرتے تھے۔

۴۔ سو کر جاگنے کے وقت یہ دعا پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ۔ اس اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد جلا دیا اور اسی کی طرف مر کر جانا ہے۔

۵۔ قضائے حاجت کے لئے جانے لگے تو یہ کہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اور جب فارغ ہو کر نکلے تو کہے غُفْرَانَكَ۔ اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا طلب گار ہوں۔

۶۔ وضو کے وقت کی دعا

وضو سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز اللہ تعالیٰ کے، وُہ یکتا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور اُس کے رسُول ہیں۔ اے اللہ کر دے مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں اور کر دے مجھے پاک بننے والوں میں۔

۷۔ تہجد کے وقت اُٹھے تو یہ پڑھے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ تعالیٰ جو رب العالمین ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ اور اُسی کی حمد کرتے ہیں۔

۸۔ مسجد میں داخل ہونے کے وقت یہ دُعا پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

ترجمہ: میں عظمت وجلال کے مالک اللہ تعالیٰ اور اُس کی کریم ذات اور اُس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، میں مسجد میں قدم رکھتا ہوں اور رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سلام ہو، اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

۹۔ مسجد سے نکلنے کی دُعا:۔

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے مردود شیطان سے بچا۔ اللہ کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں، سلام ہو اللہ کے رسُول پر، اے اللہ تو میرے گناہ بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

۱۰۔ مغرب اور فجر کی نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

صبح کی نماز کے بعد جس طرح نماز میں بیٹھتے ہیں اُسی طرح دوزانو بیٹھے ہوئے بات کرنے سے قبل دس مرتبہ یا سو مرتبہ یہ کلمۂ توحید پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کی سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں تمام تر خیر اور بھلائی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے بعد یہ دُعا مانگے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

ترجمہ۔ اے اللہ! میں تجھ سے حلال روزی، نفع رساں علم، مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

مغرب کی نماز کے بعد بھی یہی کلمہ دس مرتبہ پڑھے۔

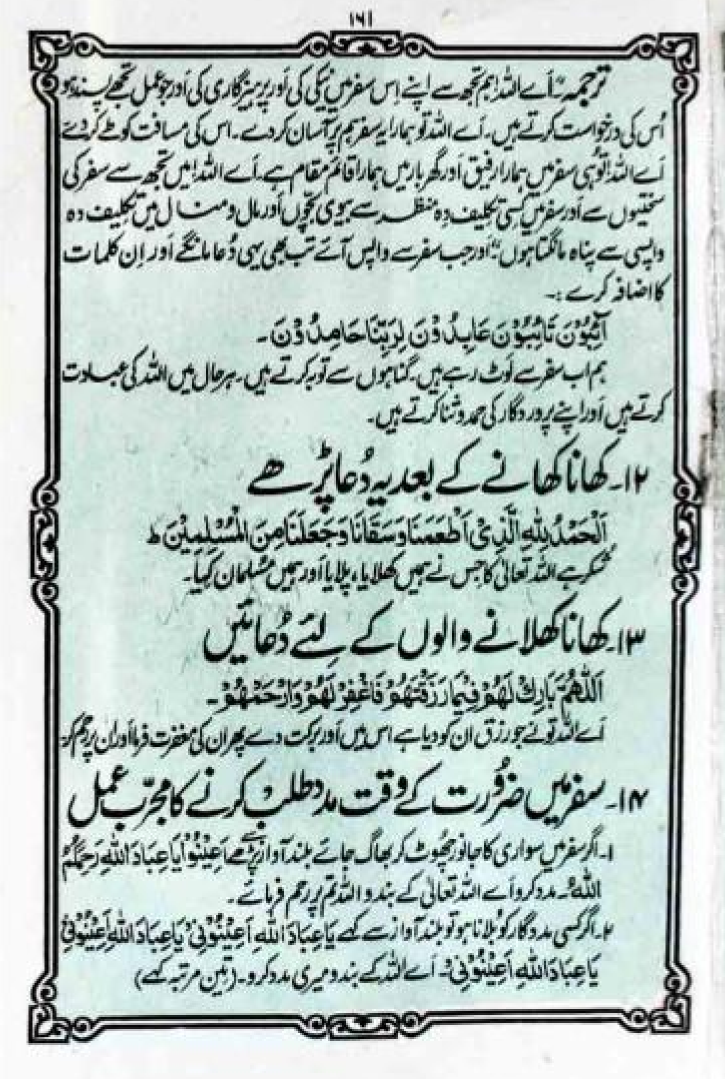
۱۱۔ سفر پر جانے کے لئے دُعا

مسافر جب سواری کے رکاب میں پاؤں رکھے یا سوار ہونے لگے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ جب اس کی پیٹھ پر بیٹھ جائے یا سوار ہو جائے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور یہ دُعا پڑھے:۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

اور اس کے بعد یہ دُعا مانگے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔



ترجمہ: "اے اللہ ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی کی اور پرہیزگاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں۔ اے اللہ تو ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کر دے۔ اس کی مسافت کو طے کر دے اے اللہ تو ہی سفر میں ہمارا رفیق اور گھر بار میں ہمارا قائم مقام ہے اے اللہ میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور سفر میں کسی تکلیف دہ منظر سے بیوی بچوں اور مال و منال میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ مانگتا ہوں۔" اور جب سفر سے واپس آئے تب بھی یہی دعا مانگے اور ان کلمات کا اضافہ کرے:۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ہم اب سفر سے لوٹ رہے ہیں۔ گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ ہر حال میں اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

۱۲۔ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ٥

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان کیا۔

۱۳۔ کھانا کھلانے والوں کے لئے دعائیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

اے اللہ تو نے جو رزق ان کو دیا ہے اس میں اور برکت دے پھر ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کر۔

۱۴۔ سفر میں ضرورت کے وقت مدد طلب کرنے کا مجرب عمل

۱۔ اگر سفر میں سواری کا جانور چھوٹ کر بھاگ جائے بلند آواز سے کہے اَعِیْنُوْا یَا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَکُمُ اللّٰهُ۔ مدد کرو اے اللہ تعالیٰ کے بندو اللہ تم پر رحم فرمائے۔

۲۔ اگر کسی مددگار کو بلانا ہو تو بلند آواز سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ۔ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔ (تین مرتبہ کہے)

مصنف حصن حصین فرماتے ہیں کہ یہ عمل آزمودہ ہے۔

۲۔ جب اس شہر کو دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اس کو دیکھتے ہی کہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا۔

ترجمہ۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں کے اور اس تمام مخلوق کے پروردگار جس پر یہ سایہ فگن ہیں۔ اور ساتوں زمینوں کے اور اس تمام مخلوق کے پروردگار جس کو یہ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور تمام شیطانوں کے اور اس تمام مخلوق کے رب جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور تمام ہواؤں کے اور ان چیزوں کے رب جن کو ہواؤں نے بکھیر دیا ہے۔ اس گاؤں میں اور اس گاؤں کے رہنے والوں میں جو خیر و خوبی ہے ہم تجھ سے اس کا سوال کرتے ہیں۔

۱۵۔ دشمن کے شر سے بچنے کے لئے

سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھا کرے۔

حضرت ابوالحسن قزوینی فرماتے ہیں کہ سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ہر نقصان و مضرت سے امان دینے والی ہے۔ آزمودہ عمل ہے۔

۱۶۔ کسی بھی غم اور پریشانی آنے کے وقت یہ وظیفہ پڑھنا چاہیئے

۱۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

۲۔ یہ دعا بھی کثرت سے پڑھا کرے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

۳۔ یہ دُعا بھی کم از کم تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (یا) اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔

۴۔ کسی بھی رنج وغم اور مصیبت کے وقت یہ پڑھے اور دُعا مانگے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

ترجمہ۔ الٰہی میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے، تیری ہی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا ہر حکم میرے حق میں نافذ ہے۔ تیرا ہر فیصلہ میرے حق میں عدل ہے میں تیرے ہر اُس نام کے توسل سے جو تیرا ہے تو نے خود اُس کو اپنا نام رکھا یا اس کو اپنی کتاب میں نازل فرمایا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتلایا۔ یا تو نے اس کو علم غیب کے خزانہ میں اپنے پاس ہی محفوظ رکھا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، نگاہ کا نور اور میرے غم کے ازالہ اور پریشانی کو دُور کرنے کا ذریعہ بنادے۔

حدیث شریف میں آیا ہے جو بھی اللہ تعالیٰ کا بندہ کسی مصیبت یا رنج وغم میں گرفتار ہو۔ اور وہ مذکورہ بالا دُعا پڑھا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اُس کی مصیبت، پریشانی اور رنج وغم کو دور فرمائے گا۔ اور اُس کے رنج واندوہ کو خوشی ومسرت سے بدل دے گا۔

۵۔ کسی بھی رنج وغم یا بیماری میں گرفتار ہونے کے وقت کثرت سے یہ پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ حدیث میں آیا ہے جو شخص یہ پڑھتا ہے اُس کے لئے یہ ننانوے دُکھ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سے سب سے ہلکی بیماری فکر وپریشانی ہے۔

۱۷۔ کسی بادشاہ یا ظالم شخص سے خوف کے وقت کی دُعا

یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مُمْسِکُ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی تمام مخلوق سے زیادہ قوی ہے اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ قوی ہے جس سے میں خائف ہوں اور ڈر رہا ہوں میں اس اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جس نے اپنے حکم سے آسمان کو زمین پر آنے سے روکا ہوا ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فلاں بندے کے اور اس کی فوج ولشکر کے اور اس کے پیروؤں اور خدمت گزاروں کے شر سے جن ہوں یا انسان۔ اے اللہ تو ان سب کے شر سے مجھے پناہ دینے والا بن جا۔ تیری حمد وثنا بہت بڑی ہے اور تجھ سے پناہ لینے والا ہمیشہ غالب ہوتا ہے اور تیرے سوا کوئی بھی قابل عبادت نہیں ہے۔

۱۸۔ نمازِ حاجت کا طریقہ

۱۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی خاص حاجت ہو، یا کسی بندے سے کوئی خاص کام پیش آجائے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرے خوب اچھی طرح، پھر دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجے۔ اس کے بعد یہ دعا مانگے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار اکرم کرنے والا ہے۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ جو عرش عظیم کا رب ہے، سب تعریفیں ہیں اللہ رب العالمین کے لئے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے واجب کر دینے والے اسباب کا اور تیری مغفرت کو پختہ کر دینے والی خصلتوں کا اور ہر گناہ سے حفاظت کا اور ہر نیکی کی نعمت کا اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا۔ اے اللہ تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت

چھوڑ اور میرے کسی فکر و پریشانی کو بغیر دُور کیے مت چھوڑ۔ اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری رضا کے مطابق ہو بغیر پُورا کیے مت چھوڑ۔ یا ارحم الراحمین۔

نمازِ حاجت کا دُوسرا طریقہ

مذکورہ بالا طریق پر وضو کر کے نماز پڑھے۔ پھر یہ دُعا مانگے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

ترجمہ۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں۔ تیرے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی رحمت کے وسیلہ سے۔ اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں تاکہ وہ پُوری ہو جائے۔ اے اللہ! تو میرے بارے میں آپ کی شفاعت قبول فرما۔

۱۹۔ پہلی کا چاند دیکھنے کے وقت کی دُعا

هِلَالُ خَیْرٍ وَّ رُشْدٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَیْرِ الْقَدْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ۔

(چاند کو دیکھ کر یہ تین مرتبہ کہے)

ترجمہ۔ یہ خیر و برکت اور نیکی کا چاند ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اِس ماہ کی خیر و برکت کا اور تقدیرِ الٰہی کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۲۰۔ شب قدر دیکھنے کے وقت

اور جب شب قدر دیکھنا نصیب ہو تو یہ دُعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

ترجمہ۔ اے اللہ! بے شک تُو معاف کرنے والا ہے۔ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے

بھی مُعاف فرما دے۔

۲۱۔ آئینہ دیکھنے کے وقت

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو نے ہی میری صُورت اتنی اچھی بنائی ہے پس تُو ہی میرے اخلاق کو بھی خُوب صُورت بنا دے۔

۲۲۔ قرض میں گرفتار ہونے کے وقت کی دُعا

۱۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچالے اور اپنے فضل وکرم سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔

ادائیگی قرض کے لئے یہ دُعا بکثرت پڑھا کرے۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تُعْطِیْھِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ اے مُلک کے مالک تُو ہی جس کو چاہتا ہے مُلک دیتا ہے اور تُو ہی جس سے چاہتا ہے مُلک چھین لیتا ہے۔ تُو ہی جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور تُو ہی جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ ہر طرح کی خیر وخوبی تیرے قبضۂ قدرت میں ہے۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے دُنیا و آخرت میں بہت بڑے رحم کرنے والے تُو جس کو چاہتا ہے دُنیا و آخرت کی نعمتیں دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اس کو دونوں سے محروم کر دیتا ہے۔ تو مجھ پر وہ خاص رحمت فرما کہ اس کے ذریعہ تو مجھے اپنے ماسوا کی رحمت سے بے نیاز فرما دے۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ہر فکر و غم سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں عاجزی اور کاہلی سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زور و ظلم سے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھتا رہتا ہے اگر ریت کے ذروں کے برابر اس پر قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو ادا فرما دیتا ہے۔

۲۳- کسی دکھ یا بیماری میں کسی کو گرفتار دیکھے تو یہ دعا مانگے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے اس دکھ تکلیف سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا اور بہت سی مخلوق پر مجھے نمایاں طور پر فضیلت دی۔

حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص کسی کو دکھ، بیماری میں گرفتار دیکھ کر مذکورہ بالا دعا پڑھے گا وہ زندگی بھر اس دکھ تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ چاہیئے کہ وہ یہ دعا آہستہ پڑھے تاکہ مریض اور دکھی کی دل شکنی نہ ہو۔

۲۴- زیارت قبور کے لئے جانے کے وقت کی دعا

جب قبر کی زیارت کے لئے قبرستان جائے تو یہ کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ۔

ترجمہ: اے اس بستی کے رہنے والے مسلمانو اور مومنو تم پر سلام۔ بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔ تم ہم سب سے پہلے جانے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

ترکیب نوافل بمع ادعیہ

نوافل اشراق — اشراق کی بارہ رکعتیں ہیں

دعائے شکر اللہ:-

بعد فاتحہ در رکعت اوّل آیۃ الکرسی تا خالدون و در ثانی از آمن الرسول تا تمام سُورۃ و آیۃ اللہ نور السمٰوٰت والارض تا علیم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ لَكَ لَآ اَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَآ اَكْرَهُ

اے اللہ میں نے صبح کی ہے تیرے لیے میں اس چیز کو دور کرنے کی طاقت نہیں رکھتا جسے میں ناپسند کرتا ہوں

وَلَآ اَمْلِكُ نَفْعَ مَآ اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ اَصْبَحْتُ

اور میں اس چیز کے نفع کا مالک نہیں ہوں جس کی میں تیری رحمت سے امید رکھتا ہوں میں نے صبح کی ہے

مُرْتَهَنًا بِعَمَلِيْ وَاَصْبَحَ اَمْرِيْ بِيَدِ غَيْرِيْ فَلَا فَقِيْرَ

اس حالت میں کہ اپنے عمل میں گروی ہوں اور میرا کام میرے غیر کے ہاتھ میں ہے اور کوئی فقیر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں

اَفْقَرُ مِنِّيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ وَلَا تَسُوْءْ بِيْ

میرے دشمن کو میری حالت سے خوش نہ کر اور نہ میرے دوست کو میری حالت سے تکلیف دے

صَدِيقِي وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ

میری مصیبت میرے دین ، میری دُنیا اور آخرت

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي وَلَا مَبْلَغَ

میں نہ کر اور نہ بنا دُنیا کو میرا مقصدِ عظیم اور نہ میرے علم کی

عِلْمِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ

نہایت اور نہ مسلط کر مجھ پر ایسے شخص کو جو رحم نہیں کرتا مجھ پر دُنیا میں اور آخرت میں اے اللہ!

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُزِيلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ

میں پناہ مانگتا ہوں تیرے واسطہ سے اُن گناہوں سے جن کے باعث تو نعمتوں کو زائل کر دیتا ہے اور اُن

الذُّنُوبِ الَّتِي تُوجِبُ بِهَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

گناہوں سے جن کے باعث تو عذاب کو واجب کرتا ہے تیری رحمت کے طفیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے استعاذہ در رکعتِ اوّل سُورۂ فلق و در رکعتِ دوم سُورۂ ناس یک بار بخواند

دُعائے استعاذہ پہلی رکعت میں سُورۂ فلق اور دُوسری میں سُورۂ ناس ایک ایک بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اسمِ اعظم کے ساتھ تیرے مکمل کلمات کے ساتھ

مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہر زہریلے جانور سے اور ہر تکلیف دینے والے کیڑے مکوڑوں کے شر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے اسم اعظم سے

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَمِنْ شَرِّ

اور تیرے مکمل کلمات سے تیرے بندوں کے شر سے اور تیرے عذاب کے

عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَتِكَ

شر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں بذریعہ تیرے اسم اعظم کے اور تیرے مکمل کلمات

التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ

کے ہر شیطان راندے ہوئے سے اور ہر جابر اور سرکش کے

عَنِيْدٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَتِكَ التَّآمَّةِ

شر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اسم اعظم کے اور تیرے مکمل کلمات کے

مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا يَجْرِيْ بِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِنَّ رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ

ہر اس چیز کے شر سے جنہیں رات اور دن لے کر آتے ہیں بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے وہ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اس پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے

اِلٰهِيْ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوًّا بَصِيْرًا يَّرٰنَا

اے اللہ تو نے مسلط کیا ہے ہم پر ایسا دشمن جو دیکھنے والا ہے وہ اور

بِعُيُوْبِنَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرٰهُمْ اَللّٰهُمَّ

اُس کا لشکر دیکھتا ہے ہمارے عیبوں کو وہاں سے کہ ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے اے اللہ!

فَاٰيِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰيَسْتَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا

پس مایوس کردے اس کو ہم سے جس طرح مایوس کیا ہے تو نے اسے اپنی رحمت سے اور نا اُمید کردے اسے

كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَاَبْعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اَبْعَدْتَ

ہم سے جس طرح نا اُمید کیا ہے تو نے اس کو اپنی بخشش سے اور دوری کردے ہمارے درمیان اور اس کے درمیان

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ جَنَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ

جس طرح دوری کردی ہے اس کے درمیان اور اپنی جنت کے درمیان بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور دعاؤں کو

جَدِيْرٌ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

قبول کرنے والا ہے نہیں ہمارے پاس طاقت گناہوں سے بچنے کی اور قوت نیک عمل کرنے کی مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو علی اور بزرگ ہے

دُعائے استخارہ در اوّل رکعت کافرون و در دوم سورۃ اخلاص یک بار بخواند

دُعائے استخارہ ۔ پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں خیر طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ اور قدرت طلب کرتا ہوں تجھ سے

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ

تیری طاقت کے ذریعہ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل عظیم بے شک تو

تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ

قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو جانتا ہے میں نہیں جانتا تو تمام غیبوں کو

الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا

جاننے والا ہے اے اللہ! نہیں مالک میں اپنے نفس کے لیے کسی ضرر کا اور نہ

نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

کسی نفع کا، نہ موت کا، نہ زندگی کا اور نہ قبر سے جی اُٹھنے کا اے اللہ اگر تو

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

جانتا ہے کہ یہ بات بہتر ہے میرے لئے میرے دین میں، میری معاش میں اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے

فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

تو مقدر فرمادے اس کو میرے لئے اور آسان فرمادے اس کو میرے لئے پھر برکت عطا فرما مجھے اس میں اور اگر تو جانتا ہے کہ

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین میں، میری معاش میں، میرے کام کے انجام کے لحاظ سے

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَيْرَ

پس پھیر دے اس کو میری طرف سے اور پھیر دے مجھے اس کی طرف سے اور مقدر کردے میرے لئے بھلائی

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

جہاں ہو پھر راضی کردے مجھے اس کے ساتھ بطفیل اپنی رحمت کے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے استجاب در اوّل رکعت سبّح اسم یکبار و در رکعت دوم سورۂ قدر پنج بار

یہ دعائے طلب محبت ہے۔ پہلی رکعت میں سورہ سبّح اسم ایک بار دوسری میں سورۂ قدر پانچ بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ

اے اللہ! بنادے اپنی محبت کو تمام چیزوں سے زیادہ محبوب میرے نزدیک اور بنادے

خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِذَآ اَقْرَرْتَ

اپنے خوف کو تمام چیزوں سے زیادہ ڈرانے والا میرے نزدیک اے اللہ جب تو ٹھنڈا کرے

عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ بِكَ وَ

اہل دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کے ذریعہ تو ٹھنڈا کر میری آنکھوں کو اپنے دیدار سے اور

بِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّيْ لَذَّاتِ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ

اپنی عبادت سے اور منقطع کردے مجھ سے دنیا کی ساری لذتیں اپنے انس کے ساتھ

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِيْ كُلِّ

اور اپنی ملاقات کے شوق کے ساتھ اور بنادے اپنی فرماں برداری کو ہر چیز میں

شَيْءٍ مِّنِّيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

میری طرف اے بزرگی والے اے عزت والے اے اللہ نصیب فرما مجھے

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ

اپنی محبت اور ان کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتے تھے اور ان کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور ہر

عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ

اس عمل کی محبت جو مجھے قریب کر دے تیری محبت کی طرف اور کر دے اپنی محبت کو سب چیزوں

الْاَشْيَآءِ اِلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ يَا

سے زیادہ محبوب ہمارے ٹھنڈے پانی سے پیاسے کے لئے یا

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنِيْ بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ

ذاالجلال والاکرام اے اللہ پلا مجھے محمد مصطفےٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَّا اَظْمَاُ بَعْدَهَا اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساغر سے ایسا پلا کہ اس کے بعد پھر مجھے کبھی پیاس نہ لگے اپنی رحمت کے طفیل

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ دعاء شکر النہار در ہر دو رکعت سورۂ اخلاص یک بار بخواند

یا ارحم الراحمین دعاء شکر النہار ہر رکعت میں ایک ایک بار سورۂ اخلاص پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اس کی اس مہربانی پر جو اس نے صبح اچھی طرح گزاری اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

حُسْنِ الْمَسَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ اَللّٰهُمَّ

اس لیے کہ اس نے شام اچھی طرح گزاری سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے عمدگی کے ساتھ رات گزرنے پر اے اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد جو تیرے دوام کے ساتھ دائم رہے اور تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد

لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

جس کی کوئی انتہا نہیں تیری مرضی کے بغیر اور تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد جو ہر

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا

آنکھ جھپکنے کے وقت ہو اور ہر سانس لینے کے وقت ہو سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے ایسی تعریف

دَآئِمًا عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَ

جو ہمیشہ رہنے والی ہے جو بارش کے قطروں، نباتات، پتھروں، درختوں اور

الْاَوْرَاقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كِفَاءَهٗ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ

پتوں کے شمار کے مطابق ہے سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو کافی ہے اس کو اور درود ہو اس کے نبی محمد پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰهِىْ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى

صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ! میں تیری رحمت سے امید رکھتا ہوں پس مجھے میرے نفس کے

نَفْسِیْ وَلَا اِلٰی غَیْرِكَ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

سپرد کر دے اور نہ کسی اور کی طرف آنکھ جھپکنے کی دیر یا اس سے بھی کم وقت میں اور

اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ

درست کر دے میرے لیے میری ہر حالت کو بطفیل لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

وَتُبْ عَلَیَّ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

اور رحمت کی توجہ فرما مجھ پر اور بخش دے میرے لئے اور رحم فرما مجھ پہ بے شک تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے اے اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

سب تعریفیں تیرے لئے ہیں شکایتیں تیری ہی بارگاہ میں ہیں تجھی سے مدد مانگی جاتی ہے برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی

اِلَّا بِكَ برائے حق والدین دو رکعت ہر رکعت آیۃ الکرسی یک بار و سورۂ اخلاص سہ بار بخواند

کرنے کی قوت تیرے بغیر نہیں۔ دو نفل حق والدین کے لئے ہیں ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

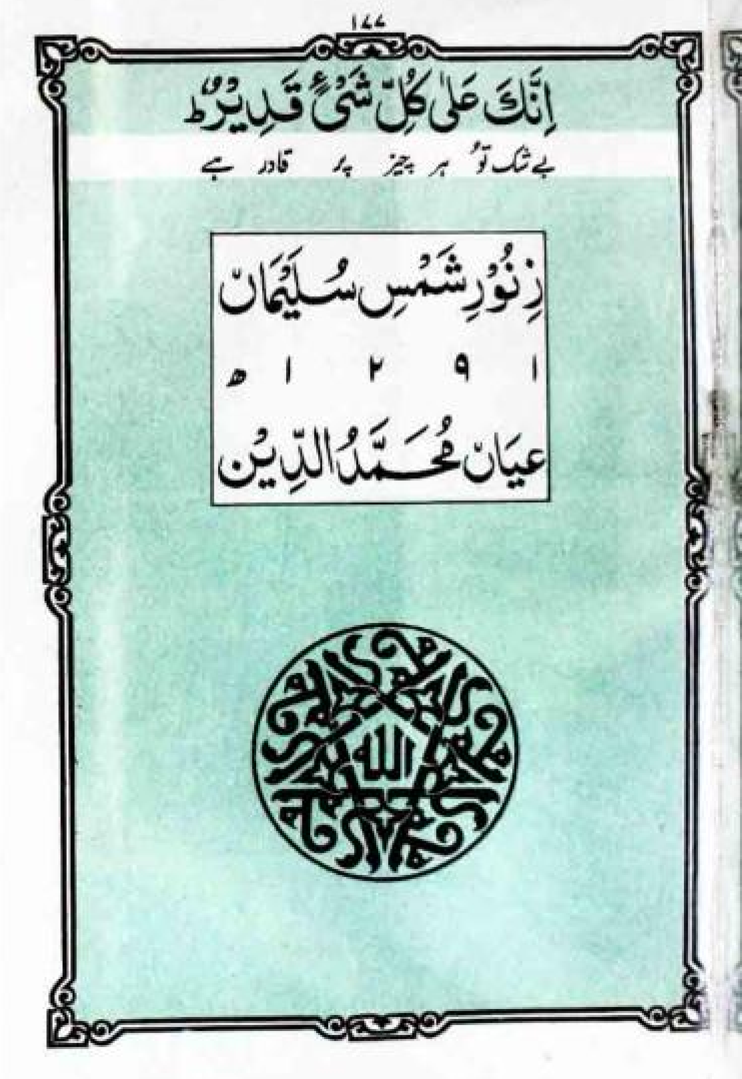
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

یَا لَطِیْفُ الْطُفْ بِیْ وَبِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ

اے لطیف! لطف و کرم فرما میرے ساتھ اور میرے والدین کے ساتھ تمام حالتوں میں

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ وَاغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

جس طرح تو دوست رکھتا ہے تو اور پسند کرتا ہے تو اے سب کچھ جاننے والے اے قدرت رکھنے والے بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو


۱۷۷
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے
زِنُورِ شَمْسِ سُلَيْمَانْ
۱۲۹۱ھ
عیان مُحَمَّدُ الدِّیْن

دُعاء بعد دلائل الخیرات

دلائل الخیرات کی ابتدا کرتے وقت یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی بجز مدد اللہ تعالیٰ کے جو اعلیٰ اور عظیم ہے اے اللہ

اِنِّيْ اَبْرَءُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ

میں بیزار ہوتا ہوں اپنی طاقت اور قوت سے تیری طاقت اور قوت کی طرف

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ میں قرب حاصل کرتا ہوں تیری طرف درود بھیج کر اپنے آقا محمد پر

عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى

جو تیرے بندے، تیرے نبی، تیرے رسول اور تمام رسولوں کے سردار ہیں صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ امْتِثَالًا

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وعلیہم اجمعین تیرے

لِاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لَّهٗ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَ

حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اور نبی محترم کی تصدیق کرتے ہوئے آپ کے ساتھ محبت کرتے ہوئے آپ کی طرف اظہار شوق

تَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَلِكَوْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلًا

کرتے ہوئے اور ان کی شان کی تعظیم کرتے ہوئے اور اس لیے بھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے اہل ہیں

لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ

پس قبول فرما اس درود کو میری طرف سے اپنے فضل کے ساتھ اور بنا دے مجھے اپنے

الصّٰلِحِيْنَ وَوَفِّقْنِيْ لِقِرَاءَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

نیک بندوں سے اور توفیق بخش مجھے اس کی تلاوت کی ہمیشہ اس کے رتبہ کے طفیل جو تیری جناب میں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر آپ کی آل پر آپ کے تمام اصحاب پر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر حمد کا سزاوار ہے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ اور وہ بہترین وکیل ہے

اعوذ اور بسم اللہ کے ساتھ سورۃ اخلاص۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرے۔ پھر بسم اللہ شریف کے ساتھ اسماء الحسنیٰ کا ورد کرے۔

دُعَاۤءٌ يُقْرَءُ قَبْلَ الشُّرُوْعِ

یہ دُعا جو شروع سے پہلے پڑھی جاتی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ مُنَّ عَلَيْنَا بِصَفَآءِ الْمَعْرِفَةِ وَهَبْ لَنَا صَحِيْحَ

اے اللہ تعالیٰ احسان فرما ہم پر اپنی معرفت کی صفائی کے ساتھ اور بخش ہمیں صحیح

الْمُعَامَلَةِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَصِدْقَ

معاملہ ہمارے درمیان اور اپنے درمیان اہل سنت والجماعت کے طریقے کے مطابق اپنی ذات پر

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِكُلِّ

سچا توکل اور حسن ظن عطا فرما اور ہم پر ایسے احسان فرما جو ہمیں

مَا يُقَرِّبُنَا اِلَيْكَ مَقْرُوْنًا بِالْعَفْوِ فِى الدَّارَيْنِ

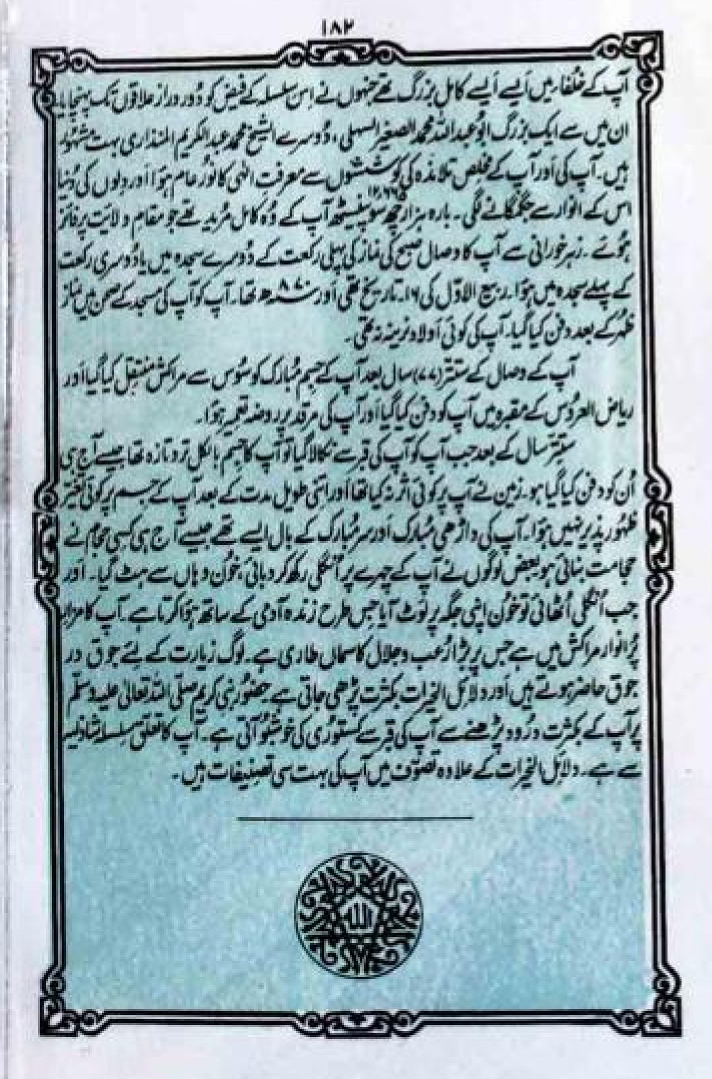
تیرے قریب کر دیں تیری ذات کی طرف اس حال میں کہ دارین میں تیری عفو اور بخشش ہمارے ساتھ ہو

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

یا رب العالمین

مُصنّفِ دلائل الخیرات شریف کے مُختصر سوانح حیات

دلائل الخیرات شریف کے عظیم مصنف کا اسمِ گرامی الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فریدالعصر ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور اکیس واسطوں سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ و عنہم اجمعین سے جا ملتا ہے۔ آپ کے والد قبیلہ جزولہ اور سملالہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ ملک بربر افریقہ تھی آپ نے مدینہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قرویین کے کتب خانہ میں سالہا سال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الخیرات کو مرتب کیا پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارفِ کامل شیخ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔ پھر ریاضت و عبادت کے لیے آپ چودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارج سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے لیے آپ نے جلوت اختیار کی۔ بے شمار لوگ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوئے اور آپ کا چرچا اکنافِ عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور عظیم خوارق رونما ہوئے۔ آپ کے اوصاف و کمالات میں غور و فکر کرنے سے عقلِ انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ آپ کتاب و سنت کے سختی سے پابند تھے اور ہر وقت اوراد و وظائف میں مشغول رہتے تھے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ کو وہاں سے نکال دیا۔ آپ نے موضع آفوغال جو سطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے اُن کے دل انوارِ الٰہی سے جگمگانے لگے اور اسرار و معارفِ تصوف اُن پر آشکار ہونے لگے۔ آپ ہی کی برکت سے تمام بلادِ مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا آپ کی شہرت ملک کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے معتقدین بستی بستی میں پائے جانے لگے۔ آپ کی برکت سے ملک اور اہلِ ملک کو حیاتِ نو ارزانی ہوئی اور طریقہ تصوف جو اس علاقہ میں مٹ چکا تھا پھر زندہ ہو گیا



آپ کے خلفاء میں ایسے ایسے کامل بزرگ تھے جنھوں نے اس سلسلے کے فیض کو دُور دراز علاقوں تک پہنچایا۔ ان میں سے ایک بزرگ ابو عبد اللہ محمد الصغیر السہلی، دُوسرے الشیخ محمد عبد الکریم المنذاری بہت مشہور ہیں۔ آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفتِ الٰہی کا نُور عام ہوا اور دلوں کی دُنیا اس کے انوار سے جگمگانے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ آپ کے وُہ کامل مُرید تھے جو مقامِ ولایت پر فائز ہُوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دُوسرے سجدہ میں یا دُوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔ ربیع الاوّل کی ۱۶ تاریخ تھی اور ۸۷۰ھ تھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نماز ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ آپ کی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستتر (۷۷) سال بعد آپ کے جسمِ مُبارک کو سُوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا اور آپ کی مرقد پر روضہ تعمیر ہوا۔

ستتر سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل تر و تازہ تھا جیسے آج ہی اُن کو دفن کیا گیا ہو۔ زمین نے آپ پر کوئی اثر نہ کیا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیر ظہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مُبارک اور سرِ مُبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو۔ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھ کر دبائی، خون وہاں سے ہٹ گیا۔ اور جب انگلی اُٹھائی تو خون اپنی جگہ پر لوٹ آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ آپ کا مزار پُرانوار مراکش میں ہے جس پر بڑا رُعب و جلال کا سماں طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر آپ کے بکثرت دُرود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے ہے۔ دلائل الخیرات کے علاوہ تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔

دلائل الخیرات شریف پڑھنے کا طریقہ

جو

امام المتقین قطب عالم حضرت شاہ غلام علی صاحب نقشبندی مجددی قادری سے منقول ہے

دلائل الخیرات شریف پڑھنے والے کو چاہیے کہ وقت شروع منزل کے ابتدا اس دعا سے کرے جو صفحہ نمبر ۱۰۷ پر درج ہے یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الخ اس کے بعد تینوں قُل شریف اور الحمد شریف بسم اللہ کے ساتھ تین تین بار پڑھے۔ پھر اسماء حسنیٰ پڑھے۔ ہر نام مبارک کے ساتھ جَلَّ جَلَالُہٗ کہے اور اسماء حسنیٰ کے آخر میں دعا پڑھے جو درج ہے۔ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء گرامی کا یوں ورد کرے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنْ اِسْمُہٗ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہر اسم مبارک کے ساتھ سیدنا اور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اضافہ کرتا جائے۔ آخر میں اسماء گرامی کے بعد جو دعا مرقوم ہے اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی الخ وہ پڑھے۔ ہر روز منزل پڑھنے سے پہلے ان سورتوں کی تلاوت ضرور کرے۔ بعد ازاں دلائل الخیرات شریف کی اس روز کی منزل پڑھے۔ اس ترتیب سے پڑھنے میں بڑا فائدہ اور کمال ثواب ہے۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ دلائل الخیرات میں جہاں آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا دوسرے انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم السلام کا نام نامی آئے اس کے اول اگرچہ لفظ سیدنا مکتوب نہ ہو تاہم پڑھنے والا سیدنا کا لفظ از خود بڑھا کر پڑھے کیونکہ اس ادب و تعظیم سے نہایت قرب حاصل ہوتا ہے۔ باوضو مستقبل قبلہ بیٹھ کر پڑھنا اور اثنائے منزل میں کسی سے کلام دنیوی کرنا بہت مکروہ ہے۔ دوشنبہ[1] کے دن ہی ختم ہوتا ہے اور اس دن ہی دوشنبہ کی منزل پڑھنا مناسب

---

[1] ضروری نوٹ:۔ خواجگان چشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے نزدیک دلائل الخیرات پڑھنے کے وہی آداب و شرائط ہیں جو اوپر مذکور ہوئے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں پہلی منزل دوشنبہ کے بجائے جمعہ کو شروع ہوتی ہے (باقی بر صفحہ آئندہ)



ہے۔ یعنی آٹھویں دن ہی ختم۔ اسی دن پہلی منزل کا شروع ہے اور جن جن درُودوں یا دُعاؤں کو تین تین مرتبہ پڑھنا لکھا ہے اُن کو تین مرتبہ پڑھے۔ اس برکت والی کتاب کے پڑھنے میں دو جہان کی سعادات حاصل ہوتی ہیں کیونکہ اس میں سب کے سب درُود مُبارک جمع ہیں۔ جس نے اس کا وظیفہ شروع کیا اس کے دین و دُنیا کے سب کام حسن انجام پاتے ہیں۔ جتنی اعتقاد و خلوص نیت کرے گا نیک نیت سے ہی اجر حاصل ہوتا ہے۔ واللہ الموفق والمعین۔ بعد ختم دلائل الخیرات کے ایک دفعہ درُود کبریت احمر پڑھنا چاہیے۔



(بقیہ صفحہ گزشتہ) اور آخری منزل جمعہ کو ہی ختم ہوتی ہے۔ اس لیے سلسلہ چشتیہ سے جو لوگ منسلک ہیں وہ دلائل الخیرات کی تلاوت میں اس ترتیب کو ملحوظ رکھیں۔ ہر منزل کی ابتدا میں نوٹ لکھ دیا گیا ہے کہ یہ منزل سلسلہ چشتیہ میں کس روز پڑھی جانی چاہیے۔

فقیر محمد کرم شاہ

سجادہ نشین بھیرہ ضلع سرگودھا

مُقَدِّمَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اور درود و سلام ہوں ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ○ قَالَ الشَّیْخُ

محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر فرمایا شیخ نے

اَلْاِمَامُ الْوَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْقُطْبُ الشَّھِیْرُ سُلْطَانُ

جو پیشوا ہیں، ولی کبیر ہیں قطب شہیر ہیں مقربین کے

الْمُقَرَّبِیْنَ وَقُطْبُ دَآئِرَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ ○

بادشاہ ہیں محققین کے حلقہ کے قطب

وَسَیِّدُ الْعَارِفِیْنَ ○ صَاحِبُ الْکَرَامَاتِ

عارفوں کے سردار ہیں کرامات اور

الظَّاھِرَۃِ وَالْاَسْرَارِ الْبَاھِرَۃِ ○ سَیِّدِیْ اَبُوْ

روشن اسرار کے مالک ہیں یعنی میرے سردار ابو

عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَزُوْلِیُّ

عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ○

رضی اللہ عنہ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِلْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ ○

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہماری رہنمائی فرمائی ایمان اور اسلام کی طرف

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّہٖ

اور درود و سلام ہوں ہمارے آقا محمد پر جو اللہ کے نبی ہیں

الَّذِی اسْتَنْقَذَنَا بِہٖ مِنْ عِبَادَۃِ الْاَوْثَانِ

جن کے طفیل اللہ نے ہمیں بتوں اور جھوٹے خداؤں کی پرستش سے

وَالْاَصْنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ النُّجَبَآءِ الْبَرَرَۃِ

نجات دی نیز آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو برگزیدہ نیکوکار اور

الْکِرَامِ ○ وَبَعْدَ ھٰذَا فَالْغَرَضُ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ

اہل کرم ہیں حمد و نعت کے بعد اس کتاب کی تالیف کا مقصد

ذِکْرُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے

وَفَضَائِلِھَا نَذْکُرُھَا مَحْذُوْفَۃَ الْاَسَانِیْدِ لِیَسْھُلَ

اور اس کے فضائل کا بیان ہے ہم انہیں ذکر کریں گے اسناد کو حذف کر دیں گے تاکہ قاری پر



حِفْظُهَا عَلَى الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

ان کا حفظ آسان ہو جائے اور یہ اہم ترین مقاصد سے ہے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ۝

اُس خوش نصیب کے لئے جو رب العالمین کے قرب کا خواستگار ہو

وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ

میں نے اس کتاب کا نام

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

دلائل الخیرات

وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ

اور شوارق الانوار

فِيْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ۝ اِبْتِغَاءً

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار رکھا ہے مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً فِيْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

راضی ہو اور محبت نصیب ہو اُس کے رسول کریم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ ۝

اور اللہ تعالیٰ سے ہی ہم التجا کرتے ہیں کہ ہمیں آپ کی سنت کے فرمانبرداروں

وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ ۝ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

اور آپ کی کامل ذات کے عشاق میں سے کرے بے شک وہ اس پر

قَدِيْرٌ ۝ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ ۝ وَهُوَ

قادر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اور نہیں کوئی بھلائی بجز اس کی بھلائی کے اور وہ

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

بہترین دوست اور بہترین مددگار ہے ہمارے پاس نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

کی کوئی طاقت اور قوت نہیں بجز اللہ کی مدد کے جو برتر اور عظمت والا ہے

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝

تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ

یہ فصل نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝

درود بھیجنے کے فضائل میں ہے

قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

فرمایا اللہ نے جو غالب اور بزرگ ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ

اس نبی معظم پر۔ اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور بڑے ادب

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اور احترام سے سلام عرض کیا کرو

وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ

ایک روز تشریف لائے اور خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ کے رُخِ انور سے پس آپ

اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ اَمَا

نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے ہیں اور مجھے کہا ہے کہ اے

تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ

محمد مصطفےٰ آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝ وَلَا يُسَلِّمُ

بھیجے تو میں اس پر دس بار درود بھیجوں اور آپ کا جو امتی

عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝

آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو ان میں

بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے مجھ پر بہت کثرت سے درود بھیجے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ مَادَامَ

فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ

يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ ۝ وَقَالَ

مجھ پر درود بھیجتا رہے۔ اب اس کی مرضی تھوڑا درود بھیجے یا زیادہ۔ رسول کریم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے بخیل ہونے کے لئے

أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّيْ عَلَيَّ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

اتنا ثبوت ہی کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ رسولِ کریم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے درود بھیجا کرو مجھ پر جمعہ کے دن

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت سے جو شخص مجھ پر

أُمَّتِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس کے نامۂ عمل میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ ۝

نے فرمایا جب کوئی شخص اذان اور اقامت سن کر یہ کہتا ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ

اے اللہ! اس کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے مالک!

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

عطا فرما اپنے محبوب (محمدؐ) کو وسیلہ اور بزرگی اور بلند درجہ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ

اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تو اس

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

کے لئے روز قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ نبی رحمت نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّیْ

جس نے مجھ پر درود کتاب میں لکھا فرشتے اس پر اس وقت تک درود

عَلَیْهِ مَادَامَ اسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ

پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا حضرت ابو سلیمان دارانی

اَبُوْ سُلَیْمَانَ الدَّارَانِیْ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّسْئَلَ اللّٰهَ

نے فرمایا کہ جو ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی

حَاجَتَهٗ فَلْیُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حاجت مانگے تو اسے چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَسْئَلِ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْیَخْتِمْ

پھر اللہ سے اپنی حاجت مانگے اور چاہیے کہ ختم کرے

بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ

اپنی التجا کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کیونکہ



اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا

اللہ تعالیٰ دونوں درُودوں کو تو قبول فرماتا ہی ہے اور اُس کا کرم گوارا نہیں کرتا کہ درمیان

بَيْنَهُمَا ۝ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

کی دعا کو مسترد کر دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ حضور نے

قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ

فرمایا جو جمعہ کے دن سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا اُس کی

لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ۝ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اسّی سال کی خطائیں بخش دی جائیں گی حضرت ابوُ ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ

فرمایا مجھ پہ درود پڑھنے والے کے لیے پُل صراط پہ نوُر ہوگا اور جو

كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِّنْ

پُل صراط پر اہل نوُر سے ہوگا وُہ دوزخیوں میں سے

اَهْلِ النَّارِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

نہیں ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

نَسِیَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّمَا

فراموش کر دیا مجھ پر درود پڑھنے کو اُسے بھول گیا جنت کا راستہ۔ نسیان سے مراد ترک درود

اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْکَ وَاِذَا کَانَ التَّارِکُ مُخْطِیْ طَرِیْقِ

ہے اور جب درود کا تارک جنت کا راستہ بھول جاتا ہے تو درود پڑھنے والا

الْجَنَّۃِ کَانَ الْمُصَلِّیْ عَلَیْہِ سَالِکًا اِلَی الْجَنَّۃِ ۝ وَفِیْ

جنت کی راہ پر گامزن ہوتا ہے حضرت

رِوَایَۃِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَنِیْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس

جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ

جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد حضور کا جو اُمتی

عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ سَبْعُوْنَ

آپ پر ایک بار درود پڑھے گا ستر ہزار

اَلْفَ مَلَکٍ وَّمَنْ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ کَانَ مِنْ

فرشتے اُس پر درود پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود پڑھتے ہیں وہ

أَهْلِ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُكُمْ

اہل جنت سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو

عَلَيَّ صَلٰوةً أَكْثَرُكُمْ أَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ

زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا اُسے جنت میں حوریں بھی زیادہ ملیں گی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر

صَلٰوةً تَعْظِيمًا لِحَقِّي خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

درود بھیجتا ہے محض میرے حق کی تعظیم بجالانے کے لیے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود

الْقَوْلِ مَلَكًا لَهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْآخَرُ بِالْمَغْرِبِ

سے ایک فرشتہ اس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں

وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى

اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں

وَعُنُقُهُ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللهُ عَزَّ

اور اس کی گردن لپٹی ہوتی ہے عرش کے نیچے اللہ عزّ و جلّ

وَجَلَّ لَهُ صَلِّ عَلٰى عَبْدِي كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّي فَهُوَ

اُسے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندہ پر جس طرح اس نے درود پڑھا میرے نبی پر سو وہ

يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى

قیامت تک اُس پر درود پڑھتا رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ

مروی ہے کہ آپ نے فرمایا روزِ قیامت حوض کوثر پر میرے

الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○

پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کو میں محض اُن کے کثرتِ درود سے پہچانتا ہوں

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو مجھ پر

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اُس پر دس بار

مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر

مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ

سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ

ہزار بار اُس پر درود پڑھتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود بھیجے اس کے جسم کو اللہ تعالیٰ

جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى

آگ پر حرام کر دیتا ہے اور اس کو پکے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ

دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور داخل فرمائے گا

الْجَنَّةَ وَجَآءَتْ صَلٰوتُهُ عَلَىَّ نُوْرًا لَّهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اُسے جنت میں اور آئے گا اس کا درُود جو اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّاَعْطَاهُ

کے دن جو پُلصراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہوگا اور ہر درُود کے بدلے

اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَىَّ قَصْرًا فِى الْجَنَّةِ قَلَّ

اللہ تعالیٰ جنت میں اُسے ایک محل دے گا تھوڑا پڑھے

ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ ○ وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ (یہ اُس کی مرضی) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَىَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً

جو بندہ مجھ پر درُود بھیجتا ہے تو اُس کا درُود اُس کے منہ سے تیزی سے

مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ

نکلتا ہے پھر کوئی باقی نہیں رہتی ہے خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب

اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

مگر وہ وہاں سے گزرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں

صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى

جو اس نے محمد مختار جو اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہے پر بھیجا ہے پس نہیں باقی رہتی

شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

مگر اس پر درود بھیجتی ہے اور اس درود سے ایک پرندہ پیدا

طَآئِرٌ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ

کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ستر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر ہزار

رَأْسٍ فِيْ كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ كُلِّ

سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اور ہر چہرے

وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستر ہزار

لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ

زبانیں اور ہر زبان ستر ہزار لغات میں اللہ کی تسبیح کرتی ہے

لُغَاتٍ وَّيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ○ وَعَنْ

اور اللہ تعالیٰ اُن سب کا ثواب اُس کے لئے لکھتا ہے حضرت

عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر

مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِّمَ ذٰلِكَ

سو مرتبہ درود بھیجا وہ روزِ قیامت آئے گا اور اُس کے ساتھ نور ہوگا اگر اُس کی

النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ

روشنی ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو بعض اخبار میں

الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ

مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو

رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ

میں اُس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اُس کو عطا کروں گا اور جو میرے

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ

حبیب محمد مصطفیٰ پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۝ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بعض صحابہ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ

رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس

مَا مِنْ مَجْلِسٍ يُصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محفل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا

وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ

جاتا ہے اُس سے ایک خوشبودار مہک اُٹھتی ہے جو آسمان تک

عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ

جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے بعض اخبار میں مذکور

الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا

ہے جب کوئی بندہ مومن یا مومن بندی حضرت

بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا شروع کرتی ہے

فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى

تو کھول دیئے جاتے ہیں اُس کے لئے آسمانوں کے دروازے اور اُٹھا دیئے جاتے ہیں

الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى مَلَكٌ فِى السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى

حجابات عرش تک پس کوئی فرشتہ آسمانوں میں باقی نہیں رہتا مگر وہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے اُس بندے

الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَاشَآءَ اللّٰهُ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور بندی کے لئے جتنا اللہ چاہے اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ

وسلم نے جس پر مشکل ہو جائے کوئی حاجت پس اُسے چاہیئے کہ کثرت سے

عَلَىَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ

درود بھیجے مجھ پر کیونکہ درود دُور کرتا ہے سب افکار کو، سب غموں کو، سب تکلیفوں کو

وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَآئِجَ ۝ وَعَنْ

اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو اور روا کرتا ہے سب حاجتوں کو ایک بزرگ

بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لِىْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ

سے مروی ہے اُنہوں نے فرمایا کہ میرا ایک پڑوسی تھا جو کتابت کیا

فَرَاَيْتُهٗ فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

کرتا تھا وہ مرگیا تو میں نے اُسے خواب میں دیکھا اور پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے

فَقَالَ غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ لَهٗ فِيْمَ ذٰلِكَ فَقَالَ كُنْتُ اِذَا

تمہارے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ کہا مجھے بخش دیا میں نے پوچھا کیسے۔ کہا کہ جب میں

كَتَبْتُ اسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ كِتَابٍ

حضور کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تو میں درود پڑھا کرتا تھا آپ پر

صَلَّيْتُ فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

اس کے صلہ میں مجھے میرے رب نے وہ نعمتیں بخشیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ۞ وَعَنْ اَنَسٍ

سنیں اور نہ کسی کے دل میں اُن کا تصور ہوا حضرت انس سے مروی ہے

اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ

تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ میں اُسے محبوب تر ہو جاؤں

نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۞

اُس کے نفس سے، اُس کے مال سے، اُس کی اولاد سے، اُس کے والد سے اور تمام لوگوں سے۔

وَفِیْ حَدِیْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

حدیث میں ہے حضرت عمرؓ نے عرض کی یارسول اللہ آپ مجھے ہر چیز سے

مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَہٗ عَلَیْہِ

محبوب ہیں بجز میرے نفس کے جو میرے پہلو میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ

والسلام نے فرمایا کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہیں تمہارے

اِلَیْکَ مِنْ نَّفْسِکَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ

نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے

الْکِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ

آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے میرے نفس سے بھی اب پیارے ہو گئے ہیں

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ یَا عُمَرُ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب اے عمرؓ!

تَمَّ اِیْمَانُکَ ○ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

تیرا ایمان مکمل ہو گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا

وَسَلَّمَ مَتٰی اَکُوْنُ مُؤْمِنًا وَّفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا

میں کب مومن ہوں گا اور دوسری روایت میں ہے کہ کب

صَادِقًا قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ مَتٰى اُحِبُّ

سچا مومن ہوں گا فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے محبت کروگے۔ اُس نے عرض کی کب میں اللہ

اللّٰهَ قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰى اُحِبُّ

سے محبت کروں گا فرمایا جب تم اُس کے رسول سے محبت کروگے عرض کی میں اُس کے رسول سے

رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ وَاسْتَعْمَلْتَ

کب محبت کروں گا فرمایا جب تم اُن کی راہ پر چلوگے اور اُن کی سُنت پر عمل

بِسُنَّتِهٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَ

کروگے اور اُس کی محبت کے باعث کسی سے محبت کروگے اور اُس کے بغض کی وجہ سے کسی سے

وَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ

بغض کروگے اور اُس کی دوستی کے لیے کسی سے دوستی کروگے اور اُس کی دشمنی کے باعث کسی کی دشمنی کروگے

النَّاسُ فِى الْاِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِىْ مَحَبَّتِىْ وَ

اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ ایمان میں جس قدر وہ میری محبت میں متفاوت ہوتے ہیں اور

يَتَفَاوَتُوْنَ فِى الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِىْ بُغْضِىْ ۝

لوگ متفاوت ہوتے ہیں کفر میں جس قدر وہ میری دشمنی میں متفاوت ہوتے ہیں

اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ

خبردار جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اُس کا ایمان ہی نہیں خبردار جس کے دل میں حضور

لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝

کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرٰى

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ!

مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِىْ

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مومن عاجزی کرتا ہے اور دوسرا مومن عاجزی نہیں کرتا اس کا کیا سبب

ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ

ہے فرمایا جو ایمان کی مٹھاس پاتا ہے وہ عاجزی کرتا ہے

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ

اور جو نہیں پاتا وہ اکڑا رہتا ہے عرض کیا گیا یہ مٹھاس کیوں کر

بِمَ تُنَالُ وَتُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِى اللّٰهِ

نصیب ہوتی ہے فرمایا اللہ کے ساتھ سچی محبت سے

فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ

عرض کیا گیا محبتِ الٰہی کیسے نصیب ہوتی ہے فرمایا

بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ اللّٰهِ وَرِضَآءَ رَسُوْلِهٖ

اُس کے رسول کے ساتھ سچی محبت سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اور اس کے رسول

فِيْ حُبِّهِمَا ۔ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کی رضا اُن کے سچے عشق ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی

وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ
کہ آلِ محمد کون ہیں جن کی محبت، تکریم اور اُن کے ساتھ حسنِ سلوک

وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ
کا ہمیں حکم دیا گیا ہے فرمایا وہ لوگ جو دل کے پاک اور وعدہ کے سچے ہوں جو مجھ پر ایمان

بِيْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ
لائے اور مخلص بنے عرض کیا گیا اُن کی نشانیاں کیا ہیں فرمایا وہ ترجیح دیتے

مَحَبَّتِيْ عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ
ہیں میری محبت کو ہر محبوب کی محبت پر اور اللہ کے ذکر کے بعد اُن کا دل میرے ذکر

بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ ۔ وَفِيْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ
میں مشغول رہتا ہے اور دوسری روایت میں ہے اُن کی علامت یہ ہے کہ وہ

ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ۔ وَقِيْلَ
ہر وقت میرا ذکر کرتے رہتے ہیں اور مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں اللہ کے رسول

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا آپ کے ساتھ ایمان میں

فِي الْإِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ

کون قوی ہے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا اور اُس نے مجھے دیکھا نہیں

فَإِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِيْ

کیونکہ وُہ میرے ساتھ ایمان لایا ہے محض شوق سے اور مجھ سے سچی محبت

مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ أَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ

کے باعث اور اُس کے شوق و محبت کی نشانی یہ ہے کہ وُہ دوست رکھتا ہے میرے

بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ ۝ وَفِيْ أُخْرٰى مِلْءَ الْأَرْضِ

دیدار کو خواہ اُسے اپنی ساری پونجی دینی پڑے اور دُوسری روایت میں ہے خواہ اُسے میرے

ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ

دیدار کے عوض زمین بھر سونا دینا پڑے وُہ میرے ساتھ سچا مومن ہے اور میری محبت میں سچائی کے

صِدْقًا ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ساتھ مخلص ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا گیا

وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ

کہ خبر دیجئے اُن دُرود بھیجنے والوں کے بارے میں جو دُرود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ

غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّأْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ

وُہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد اُن دو شخصوں کا آپ کے نزدیک



فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ

کیا حال ہے فرمایا کہ میں خود سنتا ہوں درود اپنے عاشقوں کا اور میں پہچانتا ہوں اُن کو اور پیش کیا

عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا ۝

جاتا ہے مجھ پر (فرشتوں کے ذریعے) دوسروں کا درود

حضرت ذُوالنُّون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کے بارے میں پُوچھا گیا، آپ نے فرمایا:-

اَنْ تُحِبَّ مَا اَحَبَّ اللّٰہُ وَتُبْغِضَ مَا اَبْغَضَ اللّٰہُ وَتَفْعَلَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَتَرْفُضَ کُلَّمَا یَشْغَلُ عَنِ اللّٰہِ وَاَلَّا تَخَافَ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃَ لَائِمٍ مَعَ الْعَطْفِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْغِلْظَۃِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ وَاتِّبَاعِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الدِّیْنِ۔

ترجمہ۔ محبت یہ ہے کہ تُو اُس چیز کو دوست رکھے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور اُس چیز کو ناپسند کرے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ اور تُو ہر نیک کام کرے۔ اور ہر اُس چیز کو دُور پھینک دے جو تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا تجھے خوف نہ ہو۔ مومنوں کے ساتھ تُو نرم خُو ہو اور کافروں کے ساتھ سخت ہو اور اللہ تعالیٰ کے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دین میں پیروی کرے۔



اَسْمَآءُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تِلْكَ اَسْمَآءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

یہ اسماء مبارکہ ہیں ہمارے آقا، ہمارے نبی، ہمارے سردار محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَهِيَ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

علیہ وسلم کے ان کی تعداد دو سو ایک ہے اور وہ یہ ہیں اے اللہ درود

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

وسلام بھیج اور برکتیں نازل کر اس ذات پر جس کا نام مبارک محمد (جس کی بار بار تعریف

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی جائے) — اپنے رب کی سب سے زیادہ تعریف کرنے والا — اللہ کی حمد کرنے والا

سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس کی تعریف سب کریں — اُمت کو دوزخ سے بچانے والا — گوہر یکتا

سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کفر کو مٹانے والا — مُردوں کو اٹھانے والا — پیچھے آنے والا

سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چودھویں کا چاند — سردار نوع انسانی کے — پاک صاف



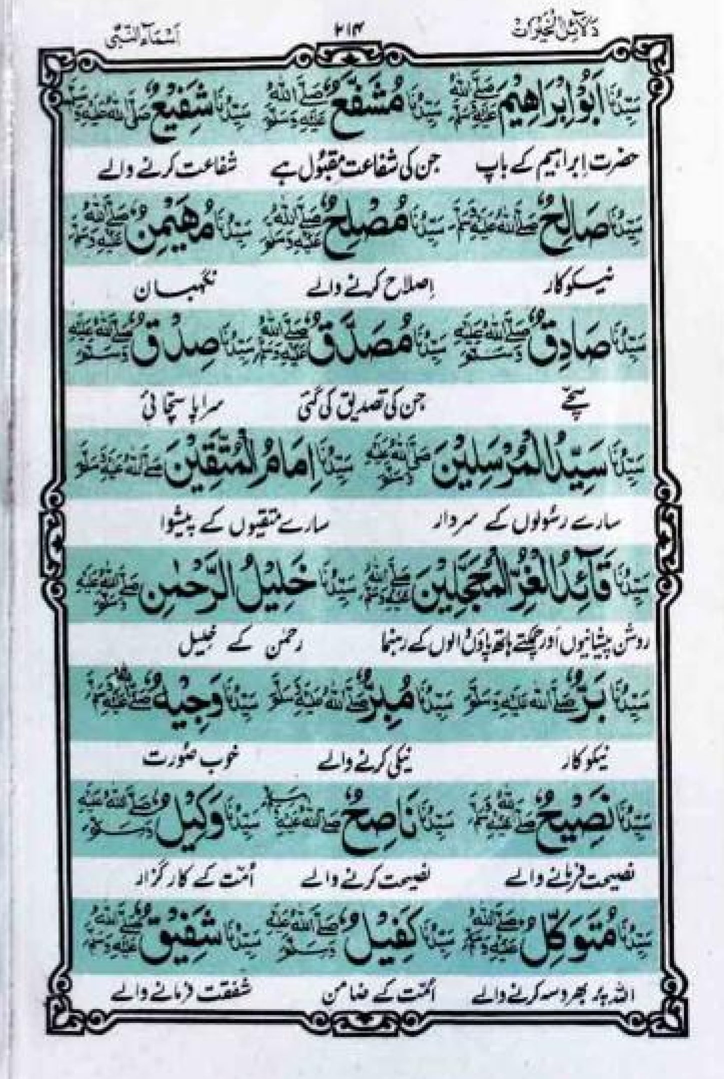
سیدنا مطہر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا طیب صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا سید صلی اللہ علیہ وسلم
ہر عیب سے پاک	پاکیزہ	سب کے آقا
سیدنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا رسول الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ کے فرستادہ	اللہ کے نبی	رحمت کے پیغامبر
سیدنا قیّم صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا جامع صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مقتفٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اُمت کے سربراہ	تمام کمالات کے جامع	سب انبیاء سے پیچھے آنے والے
سیدنا مقفّٰی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا رسول الراحۃ صلی اللہ علیہ وسلم
پیچھے آنے والے	جنگوں کے پیغامبر	راحت وآرام کے پیغامبر
سیدنا کامل صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا اکلیل صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مدثر صلی اللہ علیہ وسلم
پورے سب کمالوں میں	سرتاج انبیاء	چادر اوڑھنے والے
سیدنا مزمل صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کملی والے	اللہ کے بندے	اللہ کے پیارے
سیدنا صفی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نجی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ کے چنے ہوئے	اللہ کے ہمراز	اللہ سے باتیں کرنے والے
سیدنا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا محیی صلی اللہ علیہ وسلم
سب نبیوں کے خاتم	سب رسولوں کے خاتم	مردہ دلوں کو زندہ کرنے والے



سیدنا منجی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مذکر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ناصر صلی اللہ علیہ وسلم
نجات دینے والے	نصیحت کرنے والے	مدد دینے والے
سیدنا منصور صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نبی التوبۃ صلی اللہ علیہ وسلم
مدد دیے گئے	رحمت کے نبی	در توبہ کھولنے والے نبی
سیدنا حریص علیکم صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا معلوم صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا شہیر صلی اللہ علیہ وسلم
تمہاری ہدایت کیلئے حرص کرنیوالے	جنہیں ساری کائنات جانتی ہے	مشہور
سیدنا شاہد صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مشہود صلی اللہ علیہ وسلم
گواہی دینے والے	گواہ	جن کی سچائی کی گواہی دی گئی ہو
سیدنا بشیر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مبشر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نذیر صلی اللہ علیہ وسلم
خوش خبری دینے والے	مژدہ سنانے والے	بروقت متنبہ کرنے والے
سیدنا منذر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نور صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا سراج صلی اللہ علیہ وسلم
ڈرانے والے	نور اللہ کے	آفتاب نبوت کے
سیدنا مصباح صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ھدی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مہدی صلی اللہ علیہ وسلم
چراغ روشن	سراپا ہدایت	ہدایت یافتہ
سیدنا منیر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا داع صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مدعو صلی اللہ علیہ وسلم
روشن کرنے والے	اللہ کی طرف بلانے والے	پکارے گئے

سیدنا مُجِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُجَابٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حَفِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
عرض قبول کرنے والے	جن کی دعا مقبول ہو	مہربان
سیدنا عَفُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حَقٌّ صلی اللہ علیہ وسلم
معاف کرنے والے	اللہ کے دوست	سراپا حق
سیدنا قَوِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا اَمِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مَامُوْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
زور آور	امانت دار	نڈر کیے ہوئے
سیدنا کَرِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُکَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مَکِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم
سخی	بزرگی دیے ہوئے	مرتبہ اور دبدبہ والے
سیدنا مَتِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُبِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُؤَمَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم
اُستوار	ظاہر	اُمید وار
سیدنا وَصُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْ قُوَّةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْ حُرْمَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ سے واصل	طاقت ور	عزت والے
سیدنا ذُوْ مَکَانَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْ عِزٍّ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ذُوْ فَضْلٍ صلی اللہ علیہ وسلم
بلند رتبہ والے	عزت والے	بزرگی والے
سیدنا مُطَاعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مُطِیْعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا قَدَمُ صِدْقٍ صلی اللہ علیہ وسلم
جن کی سب اطاعت کریں	اللہ کے فرمانبردار	سچائی کے پیشرو

سیدنا رحمۃ ﷺ	سیدنا بشریٰ ﷺ	سیدنا غوث ﷺ
سراپا رحمت	سراپا مژدہ	فریاد رس
سیدنا غیث ﷺ	سیدنا غیاث ﷺ	سیدنا نعمۃ اللہ ﷺ
رحمت کی بارش	سراسر فریاد رس	اللہ کی نعمت
سیدنا ہدیۃ اللہ ﷺ	سیدنا عروۃ وثقیٰ ﷺ	سیدنا صراط اللہ ﷺ
اللہ کا تحفہ	مضبوط دستاویز	راہِ خدا
سیدنا صراط مستقیم ﷺ	سیدنا ذکر اللہ ﷺ	سیدنا سیف اللہ ﷺ
راہِ راست	سبب یادِ الٰہی کے	اللہ کی برہنہ تلوار
سیدنا حزب اللہ ﷺ	سیدنا النجم الثاقب ﷺ	سیدنا مصطفیٰ ﷺ
اللہ تعالیٰ کا لشکر	چمکتا ہوا ستارہ	چنے ہوئے
سیدنا مجتبیٰ ﷺ	سیدنا منتقیٰ ﷺ	سیدنا اُمّی ﷺ
برگزیدہ	چیدہ	اُمّی
سیدنا مختار ﷺ	سیدنا اجیر ﷺ	سیدنا جبار ﷺ
اختیار دیئے گئے	اُجرت دیئے گئے	شکستہ دلوں کو جوڑنے والے
سیدنا ابو القاسم ﷺ	سیدنا ابو الطاہر ﷺ	سیدنا ابو الطیب ﷺ
حضرت قاسم کے باپ	حضرت طاہر کے باپ	حضرت طیب کے باپ



سیدنا ابو ابراہیم ﷺ | سیدنا مُشفع ﷺ | سیدنا شفیع ﷺ
حضرت ابراہیم کے باپ | جن کی شفاعت مقبول ہے | شفاعت کرنے والے

سیدنا صالح ﷺ | سیدنا مُصلح ﷺ | سیدنا مُہیمن ﷺ
نیکوکار | اصلاح کرنے والے | نگہبان

سیدنا صادق ﷺ | سیدنا مُصدَّق ﷺ | سیدنا صِدق ﷺ
سچے | جن کی تصدیق کی گئی | سراپا سچائی

سیدنا سید المرسلین ﷺ | سیدنا امام المتقین ﷺ
سارے رسولوں کے سردار | سارے متقیوں کے پیشوا

سیدنا قائد الغر المحجلین ﷺ | سیدنا خلیل الرحمٰن ﷺ
روشن پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے رہنما | رحمٰن کے خلیل

سیدنا بَرّ ﷺ | سیدنا مُبِرّ ﷺ | سیدنا وجیہ ﷺ
نیکوکار | نیکی کرنے والے | خوب صورت

سیدنا نصیح ﷺ | سیدنا ناصح ﷺ | سیدنا وکیل ﷺ
نصیحت فرمانے والے | نصیحت کرنے والے | اُمت کے کارگزار

سیدنا متوکل ﷺ | سیدنا کفیل ﷺ | سیدنا شفیق ﷺ
اللہ پر بھروسہ کرنے والے | اُمت کے ضامن | شفقت فرمانے والے



سیدنا رُوحُ القُدُسِ ﷺ سیدنا مُقَدَّسٌ ﷺ سیدنا مُقِیمُ السُّنَّۃِ ﷺ

سُنّت قائم کرنے والے ہر عیب سے پاک پاکیزگی کی جان

سیدنا رُوحُ القِسْطِ ﷺ سیدنا رُوحُ الحَقِّ ﷺ

حق کی رُوح عدل و انصاف کی جان

سیدنا بَالِغٌ ﷺ سیدنا مُکْتَفٍ ﷺ سیدنا کَافٍ ﷺ

دونوں جہان میں کافی کفایت کرنے والے بلند مرتبہ پر پہنچنے والے

سیدنا وَاصِلٌ ﷺ سیدنا شَافٍ ﷺ سیدنا مُبَلِّغٌ ﷺ

اللہ کا پیغام پہنچانے والے صحت بخشنے والے اللہ سے ملانے والے

سیدنا سَائِقٌ ﷺ سیدنا سَابِقٌ ﷺ سیدنا مَوْصُولٌ ﷺ

اللہ سے ملے ہوئے سب سے آگے سب کو ہانکنے والے

سیدنا فَاضِلٌ ﷺ سیدنا مُهْدٍ ﷺ سیدنا هَادٍ ﷺ

راہنما راہ دکھانے والے سب سے بزرگ

سیدنا عَزِیزٌ ﷺ سیدنا مُقَدَّمٌ ﷺ سیدنا مُفَضَّلٌ ﷺ

بزرگی دیے گئے پیشوا غالب

سیدنا مِفْتَاحٌ ﷺ سیدنا فَاتِحٌ ﷺ

کھولنے والے درِ رحمت کے اسرارِ الٰہی کی کنجی



سیدنا مفتاح الرحمۃ ﷺ سیدنا مفتاح الجنۃ ﷺ

خزانۂ رحمت کی کنجی — جنت کی کلید

سیدنا علم الایمان ﷺ سیدنا علم الیقین ﷺ

ایمان کے پرچم — یقین کے جھنڈے

سیدنا دلیل الخیرات ﷺ سیدنا مصحح الحسنات ﷺ

نیکیوں کے راہنما — نیکیوں کو درست کرنے والے

سیدنا مقیل العثرات ﷺ سیدنا صفوح عن الزلات ﷺ

لغزشوں سے درگزر کرنے والے — خطاؤں کو معاف فرمانے والے

سیدنا صاحب الشفاعۃ ﷺ سیدنا صاحب المقام ﷺ

مقام شفاعت کے مالک — مقام محمود کے مالک

سیدنا صاحب القدم ﷺ سیدنا مخصوص بالعز ﷺ

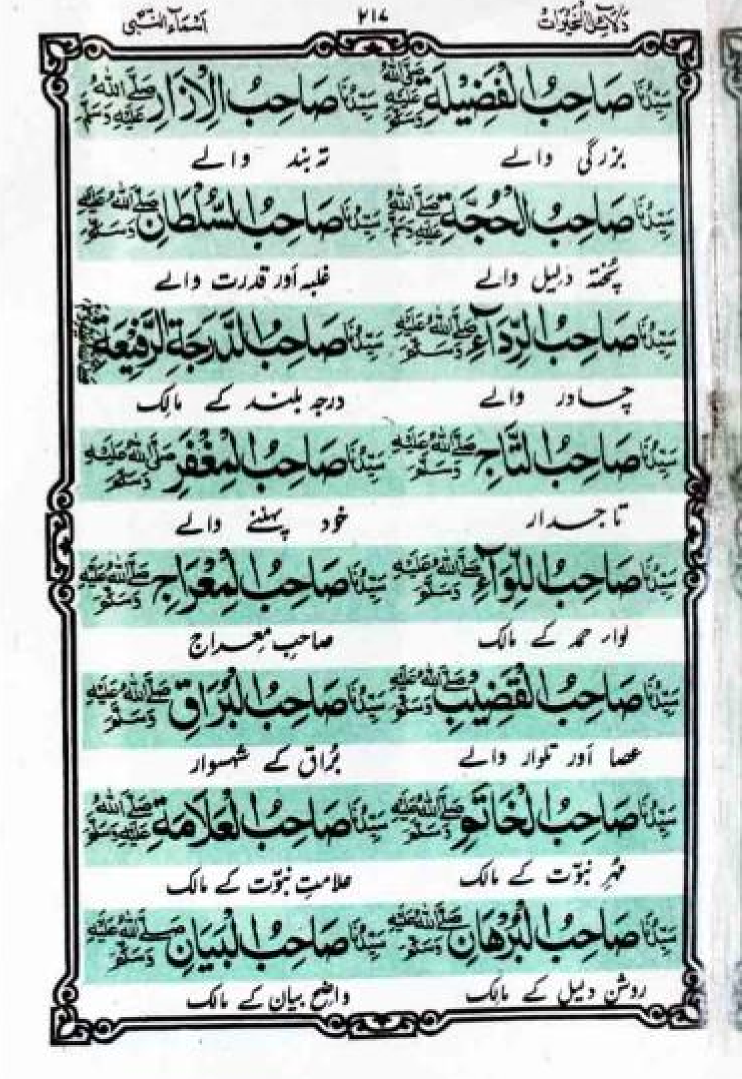
پیشوائی کے مالک — جن کو عزت کے ساتھ خاص کیا گیا

سیدنا مخصوص بالمجد ﷺ سیدنا مخصوص بالشرف ﷺ

جنہیں بزرگی کے ساتھ مختص کیا گیا — جنہیں شرف کے ساتھ مخصوص کیا گیا

سیدنا صاحب الوسیلۃ ﷺ سیدنا صاحب السیف ﷺ

وسیلہ کے صاحب — تلوار کے صاحب



سیدنا صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْاِزَارِ صلی اللہ علیہ وسلم

بزرگی والے　　　تہ بند والے

سیدنا صَاحِبُ الْحُجَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

پختہ دلیل والے　　　غلبہ اور قدرت والے

سیدنا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

چادر والے　　　درجہ بلند کے مالک

سیدنا صَاحِبُ التَّاجِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

تاجدار　　　خود پہننے والے

سیدنا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صلی اللہ علیہ وسلم

لواء حمد کے مالک　　　صاحب معراج

سیدنا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم

عصا اور تلوار والے　　　بُراق کے شہسوار

سیدنا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

مُہرِ نبوت کے مالک　　　علامتِ نبوت کے مالک

سیدنا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صَاحِبُ الْبَیَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن دلیل کے مالک　　　واضح بیان کے مالک

سیدنا فصیح اللسان صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا مطهر الجنان صلی اللہ علیہ وسلم

فصیح زبان والے پاک دل والے

سیدنا رءوف صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا رحیم صلی اللہ علیہ وسلم

بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والے

سیدنا اذن خیر صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صحیح الاسلام صلی اللہ علیہ وسلم

نیکیوں کے سننے والے درست اسلام والے

سیدنا سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا عین النعیم صلی اللہ علیہ وسلم

دو جہاں کے سردار نعمت کے سرچشمہ

سیدنا عین الغر صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا سعد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن جبینوں کی چشم بینا اللہ کی برکت

سیدنا سعد الخلق صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا خطیب الامم صلی اللہ علیہ وسلم

مخلوق کی سعادت امتوں کے خطیب

سیدنا علم الهدی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا کاشف الکرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کے پرچم مصیبتوں کو دور کرنے والے

سیدنا رافع الرتب صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا عز العرب صلی اللہ علیہ وسلم

درجوں کو بلند کرنے والے عالم عرب کی آبرو



سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا کَرِیْمُ الْمَخْرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہر کشادگی کے مالک آپ کی جائے ولادت بڑی عزت والی ہے

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی ۝ وَرَسُوْلِکَ

اے اللہ اے میرے رب بحرمت اپنے نبی کے جو برگزیدہ ہے اور اپنے رسول کے جو

الْمُرْتَضٰی ۝ طَہِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ

پسندیدہ ہے پاک کر دے ہمارے دلوں کو ہر ایسی وصف سے جو دور کر دے ہمیں

مُشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ

تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے اور وفات دے ہمیں سنت وجماعت کے طریقہ پر

وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ وَصَلَّی

اور اپنی ملاقات کے شوق پر اے بزرگی والے اے بخشش والے درود بھیجے

اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اللہ تعالٰی ہمارے آقا ہمارے مولا محمد پر اور آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور سلام بھیجے بہترین سلام والحمد للہ رب العالمین

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ ہے بیان اس روضۂ مبارکہ کا

الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا

اور حضور کے دو ساتھی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما مدفون ہیں اسی طرح

ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

ذکر کیا ہے اس کو عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی

عروہ نے کہا دفن کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چبوترہ

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ

میں اور دفن کیے گئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول کریم

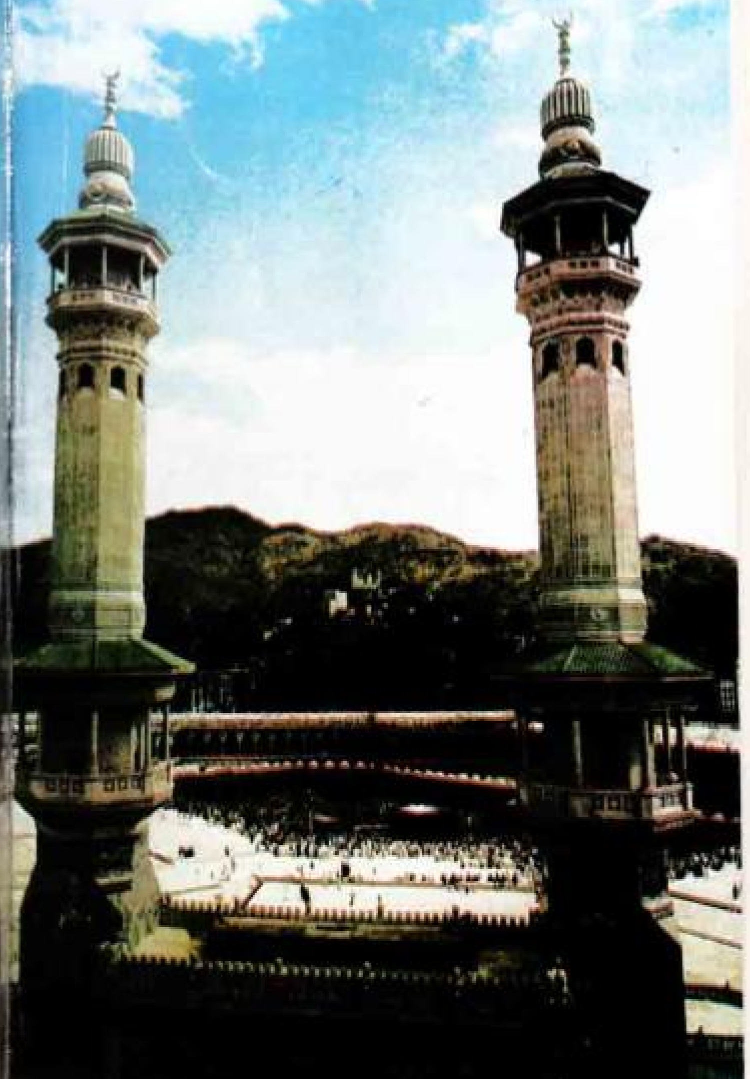
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ

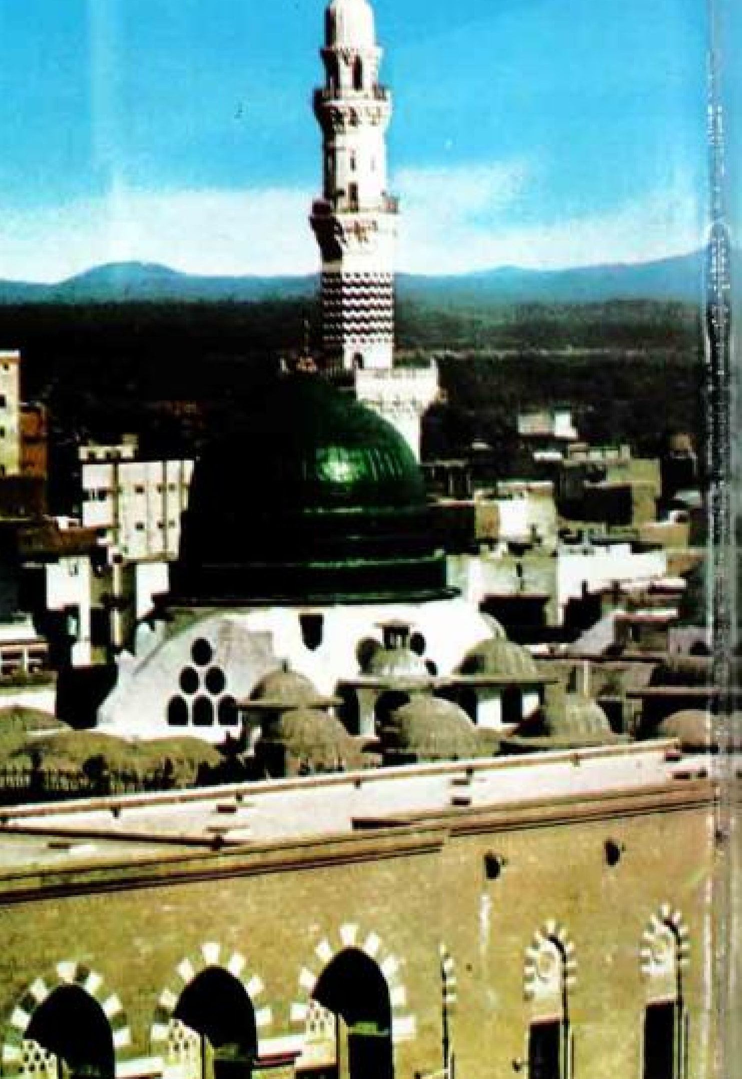
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے اور دفن کیے گئے عمر بن

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّ

خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے دونوں قدموں کے نزدیک اور


محمد رسول الله






محمد رسول الله

بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ

ایک شرقی چبوترہ باقی رہ گیا جو ابھی خالی ہے اس میں ایک قبر کی جگہ خالی ہے

يُقَالُ لَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہا جاتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ عیسٰے بن مریم علیہ السلام

يُدْفَنُ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

اس میں دفن کئے جائیں گے اسی طرح حدیث پاک میں آیا ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ

علیہ وسلم سے مروی ہے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ

عَنْهَا رَاَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ

عنہا نے کہ میں نے دیکھا تین چاندوں کو کہ وہ میرے حجرے میں گرے میں نے اپنا خواب

رُءْيَايَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ لِيْ يَا عَائِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ

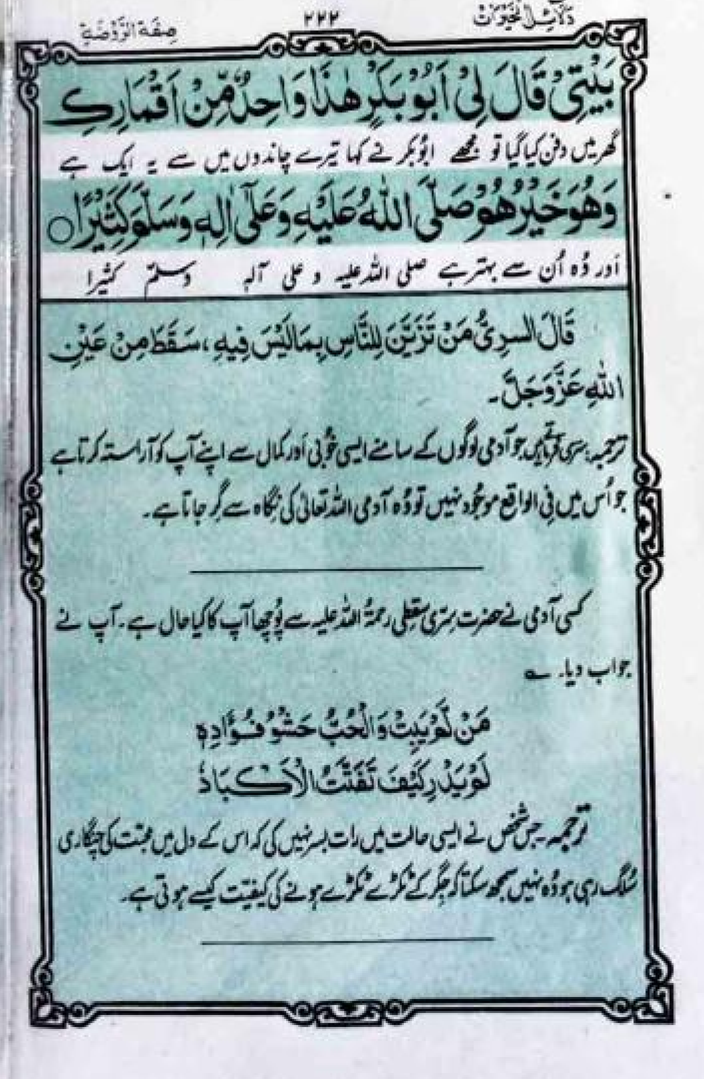
حضرت ابوبکرؓ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تمہارے گھر میں تین ایسے اشخاص

فِيْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ

دفن کئے جائیں گے جو تمام اہل زمین سے بہتر ہوں گے پس جب وصال فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِيْ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور حضور کو میرے



بُنَيَّتِي قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ أَقْمَارِكِ

گھر میں دفن کیا گیا تو مجھے ابوبکر نے کہا تیرے چاندوں میں سے یہ ایک ہے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ۝

اور وہ اُن سے بہتر ہے صلی اللہ علیہ و علی آلہٖ وسلم کثیرا

قَالَ السَّرِيُّ مَنْ تَزَيَّنَ لِلنَّاسِ بِمَا لَيْسَ فِيْهِ، سَقَطَ مِنْ عَيْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

ترجمہ۔ سری کہتے ہیں جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے جو اس میں فی الواقع موجود نہیں تو وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی نگاہ سے گر جاتا ہے۔

کسی آدمی نے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ ؎

مَنْ لَّمْ يَبِتْ وَالْحُبُّ حَشْوُ فُؤَادِهٖ
لَمْ يَدْرِ كَيْفَ تَفَتُّتُ الْأَكْبَادِ

ترجمہ۔ جس شخص نے ایسی حالت میں رات بسر نہیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چنگاری سلگ رہی ہو وہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے۔



اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

پہلی منزل

فَصْلٌ فِیْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

فصل جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

پر درود بھیجنے کی کیفیت کا بیان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اصحاب پر اور سلام بھیجے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

آپ کی ازواج اور اولاد پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

مولیٰ ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر

ختم کی غرض سے پڑھنے کے لئے یہ منزل جمعہ کے روز پڑھی جاتی ہے

دوسرے ختم کی غرض سے پڑھنے کے لئے یہ منزل دوشنبہ کے روز پڑھی جاتی ہے

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ کی ازواج اور اولاد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا (اور) بزرگی والا ہے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا

درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آپ کی آل پر جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آل محمد پر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَآ

جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے آل

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر تمام جہانوں میں بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آل

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ہمارے سردار ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آلِ محمد پر جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

تو نے برکتیں نازل کی ہیں ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آلِ محمد پر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

محمد پر اور آلِ محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ہے

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ہمارے سردار ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر بے شک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

توہی تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

اور آل محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار ابراہیم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ! اور سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ

ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جس طرح سلام بھیجا

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حمید مجید ہے اے اللہ! رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ

اور آل محمد پر اور رحم فرما ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آل محمد پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت کی اور برکت نازل کی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى

ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تمام جہانوں میں بے شک تو حمید، مجید ہے اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہمارے آقا محمد پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اور آپ کی اولاد پر، آپ کی اہل بیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بے شک تو حمید، مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ

پر بے شک تو حمید، مجید ہے اے اللہ! اے بچھانے والے زمینوں کے فرش کو اور پیدا

السَّمٰوٰتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا

کرنے والے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے دلوں کے ان کی فطرت کے مطابق کسی کو بدبخت

وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِيَ

اور کسی کو نیک بخت نازل فرما اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور نشوونما پانے والی

بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

یعنی برکتوں کو اور اپنی مہربان شفقتوں کو ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ

اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کر دی گئی اور مہر لگانے والے ہیں جو گزر

وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ

چکا ہے اور اعلان کرنے والے ہیں حق کا راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا

جو بوجھ آپ پر ڈالا گیا انہوں نے اسے اٹھا لیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے ہوئے جستی کرتے

فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ

ہوئے تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری وحی کو، حفاظت کرنے والے تیرے عہد کی

مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ

مستعدی دکھانے والے تیرے حکم کے نافذ کرنے میں یہاں تک کہ روشن کر دیا آپ نے شعلہ کو

اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

کا روشنی کے طلبگار کے لئے اللہ کی نعمتیں پہنچتی ہیں حق داروں کو ان کے باب کے ذریعے آپ کے ذریعے

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ

ہدایت دی گئی دلوں کو اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کر دیا

الْاَعْلَامِ وَنَاۤئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

آپ حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن کرنے والے دلائل کو پس آپ

اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ

تیرے قابلِ اعتماد امین ہیں اور تیرے علم کے خزانچی ہیں اور قیامت کے دن تیرے

شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ

گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں سراپا نعمت اور حق کے ساتھ بھیجے گئے

بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

ہیں سراپا رحمت اے اللہ کشادہ فرما دے اُن کی جگہ جنت میں اور جزا دے

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ

اُن کو کئی گنا اُن کی نیکیوں کی اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں آپ کے لیے کدورت

مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ

سے پاک ہوں آپ بہرہ ور ہوں تیرے ثواب سے جو اُترنے والا ہے اور تیری عطا و بخشش

عَطَاۤئِكَ الْمَعْلُوْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاۤءِ النَّاسِ

سے جو پے در پے نازل ہو رہی ہیں اے اللہ بلند کر آپ کی منزل کو تمام لوگوں کی منازل پہ

بِنَاۤءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ

اور باعزت بنا آپ کی آرام گاہ کو اپنے پاس اور آپ کی مہمانی کو اور مکمل فرما دے آپ کے لیے آپ کے

وَاجْزِهِ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ

وُزُر کو اور آپ کو جزا دے بایں سبب کہ تو مبعوث کرے گا انہیں اس حال میں کہ اُن کی شہادت

الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ۝

مقبول ہوگی اُن کا قول پسندیدہ ہوگا اور اُن کی گفتگو سچی ہوگی اور اُن کا طریقہ حق کو باطل سے جُدا کرنے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

والا ہوگا اور اُن کی دلیل بزرگ ہوگی بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں نبی کریم

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

پر اے ایمان والو تم بھی درُود بھیجو اُن پر اور خوب خوب سلام عرض کرو حاضر ہوں میں اے اللہ میرے

رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

پروردگار اور سعادت حاصل کرتا ہوں تیری فرماں برداری سے درُود ہوں اللہ کے جو احسان کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

والا ہے اور فرشتوں کے جو مقرب ہیں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں کے اور ہر وہ

وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا

چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے رب العالمین (ان سب کے درُود ہوں) ہمارے آقا

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمد بن عبداللہ پر جو خاتم النبیین ہیں سید المرسلین ہیں

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

امام المتقین ہیں اور رب العالمین کے رسول ہیں جو گواہ ہیں

الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ

خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم سے روشن چراغ ہیں اور

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ

اُن پر سلام ہو اے اللہ! بھیج اپنے درود اور

بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین امام المتقین

الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاتم النبیین ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○

اور تیرے رسول ہیں بھلائیوں کے پیشوا، نیکیوں کے راہنما، رحمت کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

اے اللہ! اُن کو فائز فرما مقام محمود پر رشک کریں آپ کے ساتھ اس مقام پر سارے پہلے

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور سارے پچھلے لوگ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

آل محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ہمارے سردار ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

اور آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور آپ کی آل ، اصحاب ، اولاد ، ازواج پر

وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

آپ کی ذریات اور اہل بیت پر ، آپ کے سسرال اور انصار پر

وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ

اور آپ کے فرمانبرداروں محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے ساتھ یا ارحم الراحمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر دُرود بھیجا اور دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اُن

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ پر دُرود نہیں بھیجا دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ اَنْ

تو نے ہمیں حکم دیا کہ دُرود بھیجیں آپ پر اور دُرود بھیج آپ پر جیسا کہ حضور پسند کرتے ہوں

يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کہ آپ پر دُرود بھیجا جائے اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝

آل محمد پر جس طرح کہ حکم دیا ہے تو نے ہمیں کہ ہم دُرود بھیجیں آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جس طرح اُن کی شایانِ شان ہے اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰهُ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کو

لَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا

آپ کے لیے اے اللہ! اے ہمارے آقا محمد کے پروردگار اور آپ کی آل کے

مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ ۝

اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو مخصوص درجہ اور وسیلہ جنت میں

اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! اے ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل کے پروردگار!

اِجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝

جزا دے ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جس جزا کے وہ اہل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کی اہل بیت پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

محمد پر اور آپ کی آل پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے درود

الصَّلٰوةِ شَیْءٌ ○ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

سے کچھ بھی اور رحم فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ ○

کی آل پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے رحمت سے کچھ بھی

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَكَةِ شَیْءٌ ○ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

یہاں تک کہ برکتوں سے کچھ بھی باقی نہ رہے اور سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ

محمد پر اور آپ کی آل پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے سلام سے

شَیْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ○

کچھ بھی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر پہلوں میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر پچھلوں میں اور درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

فِی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر برگزیدہ فرشتوں رسولوں میں

الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَا

کے گروہ میں قیامت کے دن تک اے اللہ عطا فرما ہمارے آقا محمد کو

لْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ ○

وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بڑا درجہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ

اے اللہ! میں ایمان لایا ہوں اپنے آقا محمد پر حالانکہ میں نے اُن کو نہیں دیکھا پس

فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی

نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے اور عنایت فرما مجھے آپ کی رفاقت اور وفات

مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَآئِغًا هَنِیْٓـئًا

دے مجھے آپ کی ملت پر اور پلا مجھے آپ کے حوض سے ایسا پینا جو سیراب کرنے والا ہو لذیذ

لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ

ہو خوشگوار ہو تاکہ ہم اُس کے بعد کبھی پیاسے نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ!

اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ○ اَللّٰھُمَّ

پہنچا مجھ مسکین کی طرف سے ہمارے آقا محمد کی رُوح کو دعائے خیر اور سلام اے اللہ!

وَكَمَآ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي

اور جس طرح میں ایمان لایا ہوں آپ پر بن دیکھے پس نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں

الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا

آپ کے دیدار سے اے اللہ! قبول فرما ہمارے آقا محمد کی شفاعت

مُحَمَّدِ ۣ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ

کبریٰ کو اور مزید بلند کر آپ کے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپ کے

فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدَنَا

سوال کو آخرت میں اور دنیا میں جس طرح قبول فرمایا ہے تو نے ہمارے سردار ابراہیم اور

مُوْسٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

ہمارے سردار موسیٰ کے سوال کو اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى

آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

ان کی آل پر برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ۝ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر

خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ ۝

جو تیرے خلیل ہیں اور تیرے برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

اور ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ

لوگوں پر اور اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایانِ شان ہے اور جب کہ یاد کریں آپ

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰۤى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ

کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذِکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہلِ بیت پر اور آپ کی

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پاک اولاد پر اور خوب سلام بھیجے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ

محمد پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی ذریت پر اور تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ

رسولوں پر اور فرشتوں مقربین پر اور اللہ کے تمام نیک

الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَاۤ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا

بندوں پر بشمار اُن سب قطروں کے کہ برسائے ہیں آسمان نے جب سے تو نے اسے بنایا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاۤ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ

ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان سب چیزوں کے جو زمین نے اُگائی ہیں جب

دَحَوْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ

سے تو نے اسے بچھایا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان ستاروں کے

فِي السَّمَآءِ فَإِنَّكَ أَحْصَيْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو آسمان میں ہیں اور تو ہی نے انہیں گن رکھا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۝

محمد پر بشمار اُن سانسوں کے جو جانداروں نے لئے جب سے تو نے انہیں پیدا کیا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو نے پیدا کیا اور بشمار اس کے

وَمَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ

جنہیں تو آپ پیدا کر رہا ہے اور بشمار ان تمام چیزوں کے جن کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے بلکہ ان سب

صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

چیزوں سے کئی گنا زیادہ اے اللہ درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے بمقدار اپنی خوشنودی کے

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ۝

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جہاں تک تیرا علم پہنچتا ہے اور اپنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ

نشانیوں کے برابر اے اللہ درود بھیج ان سب پر ایسا درود جو فائق اور بزرگ تر ہو تیری ساری مخلوق سے

الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ

درود پڑھنے والوں کے درود سے جس طرح تو بزرگ و برتر ہے

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اپنی ساری مخلوقات پر اے اللہ درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو

مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ

اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ بشمار

كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ

نَبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

اپنے نبی پر اور ہمارے سردار ابراہیم اپنے خلیل پر اور اپنے تمام انبیاء اور

وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ

برگزیدہ لوگوں پر جو تیری زمین اور تیرے آسمان کے رہنے والے ہیں بشمار

خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اپنی مخلوق کے اور اپنی خوشنودی کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

کی سیاہی کے برابر اور باندازہ اپنے علم بیکراں کے اور اپنی تمام مخلوق کے وزن کے برابر

صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ

ایسا درود جو بار بار اور ہمیشہ پڑھا جائے بشمار اُن چیزوں کے جن کو تیرے علم نے گنا ہے

مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ

اور بمقدار اُن چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے بلکہ کئی گنا زیادہ اُن چیزوں سے جن کو تیرے علم نے

صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ

شمار کیا ہے ایسا درود جو بڑھتا ہے بلند ہوتا ہے اور بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝

ہیں ان پر تیری سب مخلوق سے جیسے تیری بزرگی ہے سب مخلوق پر

(ثُمَّ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ

(پھر یہ دعا مانگے کیونکہ اس کی قبولیت کی امید کی جاتی ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

انشاء اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں سے جنہوں نے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَ

کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور آپ کی عزت کو بلند کیا اور آپ کے ارشاد کو سرفراز کیا

یہ ایک عظیم و ابدی دعا ہے پوری توجہ اور عاجزی سے اس کے معانی سمجھ کر پڑھنی چاہیے۔

حَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ

اور آپ کے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمان کی حفاظت کی اور آپ کے گروہ اور آپ کی دعوت کی مدد کی

تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ

اور آپ کے فرماں برداروں اور آپ کے گروہ کی تعداد کو زیادہ کیا اور آپ کے گروہ کے ساتھ موافقت کی اور آپ

وَسُنَّتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ

کے راستہ اور سنت کی مخالفت نہیں کی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آپ کی سنت کو مضبوطی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

سے پکڑنے کی توفیق بخش اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں روگردانی کروں اس چیز سے جو لے کر آپ

اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ

آئے ہیں اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جس کا سوال کیا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد نے جو

وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہر شر

مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

سے جس سے پناہ مانگی ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد نے جو تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ

صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ مجھے فتنوں کے شر سے

الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا

بچالے اور تمام غموں سے مجھے محفوظ رکھ اور سنوار دے میرے ظاہر

ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَ

اور میرے باطن کو اور پاک کردے میرے دل کو کینہ اور حسد سے اور

لَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تَبَاعَةً لِاَحَدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ

نہ لازم کر مجھ پر تاوان کسی کے لیے اے اللہ! میں توفیق مانگتا ہوں تجھ سے کہ

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ

میں بہترین کام کروں جو تو جانتا ہے اور ترک کروں سب برائیوں کو جو تو جانتا ہے اور سوال

التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ

کرتا ہوں تجھ سے کہ رزق میں تو میرا کفیل بن جائے اور زائد از ضرورت سے مجھے بے پرواہ

مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ

کردے اور ہر شبہ سے حق کے ساتھ میں نکل جاؤں اور ہر دلیل میں صحت کے ساتھ کامیاب ہو جاؤں

فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَآءِ وَالتَّسْلِیْمَ لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ

اور غصہ اور خوشنودی کی حالت میں عدل کروں اور تیرے ہر فیصلہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کروں

وَالْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی الْقَوْلِ

اور افلاس اور ثروت کی حالت میں میانہ روی اختیار کروں اور قول و عمل میں تواضع

وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقِ فِی الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ

کو اپنا شعار بناؤں اور ہر سنجیدہ اور مزاح کی گفتگو میں سچائی اختیار کروں اے اللہ میرے ایسے

ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ

گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق

خَلْقِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا

کے درمیان ہیں اے اللہ میرے گناہوں کو جو تیرے ہیں ان کو بخش دے اور جو مخلوق

كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

کے ہیں ان کا بوجھ مجھ سے اٹھا لے اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ غنی کر دے

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ ۝

بے شک تو بڑی وسیع بخشش والا ہے اے اللہ میرے دل کو علم کے نور سے روشن کر دے

وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ ۝ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ

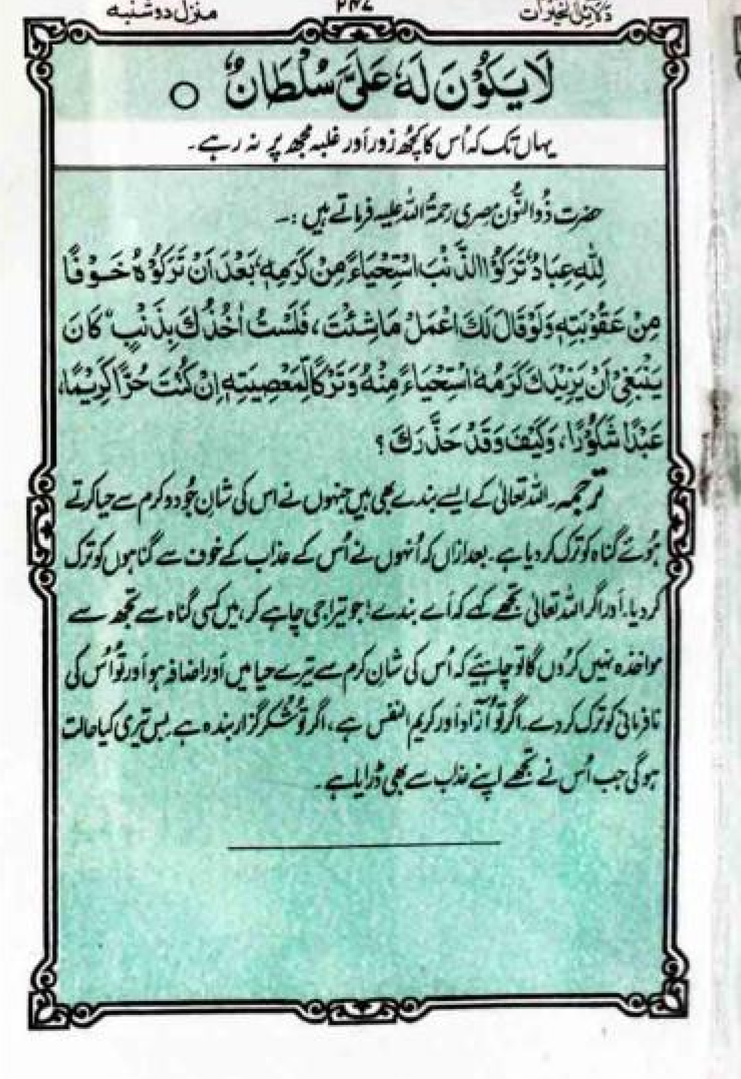
اور میرے بدن کو اپنی فرماں برداری میں استعمال کر اور میرے باطن کو سب فتنوں سے پاک

سِرِّیْ ۝ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ ۝ وَقِنِیْ شَرَّ

کر دے اور میرے فکر کو عبرت پذیری میں لگا دے اور شیطان کے وسوسوں

وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ ۝ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی

کے شر سے مجھے بچا لے اور اے خداوند رحمٰن مجھے اس سے اپنی پناہ میں لے لے



لَا يَكُونَ لَهُ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ○

یہاں تک کہ اس کا کچھ زور اور غلبہ مجھ پر نہ رہے۔

حضرت ذُوالنُّون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

لِلّٰهِ عِبَادٌ تَرَكُوا الذَّنْبَ اسْتِحْيَاءً مِنْ كَرَمِهٖ بَعْدَ اَنْ تَرَكُوْهُ خَوْفًا مِنْ عُقُوْبَتِهٖ وَلَوْ قَالَ لَكَ اعْمَلْ مَا شِئْتَ ، فَلَسْتُ اٰخُذُكَ بِذَنْبٍ كَانَ يَنْبَغِيْ اَنْ يَزِيْدَكَ كَرَمُهُ اسْتِحْيَاءً مِنْهُ وَتَرْكًا لِلْمَعْصِيَةِ اِنْ كُنْتَ حُرًّا كَرِيْمًا ، عَبْدًا شَكُوْرًا ، وَكَيْفَ وَقَدْ حَذَّرَكَ ؟

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کے ایسے بندے بھی ہیں جنہوں نے اس کی شانِ جُود و کرم سے حیا کرتے ہُوئے گناہ کو ترک کر دیا ہے۔ بعد ازاں کہ اُنہوں نے اُس کے عذاب کے خوف سے گناہوں کو ترک کر دیا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ تجھے کہے کہ اے بندے! جو تیرا جی چاہے کر، میں کسی گناہ سے تجھ سے مواخذہ نہیں کروں گا تو چاہیئے کہ اس کی شانِ کرم سے تیرے حیا میں اور اضافہ ہو اور تو اُس کی نافرمانی کو ترک کر دے۔ اگر تو آزاد اور کریم النفس ہے۔ اگر تو شکر گزار بندہ ہے۔ بس تیری کیا حالت ہوگی جب اُس نے تجھے اپنے عذاب سے بھی ڈرایا ہے۔

الحزب الثاني في يوم الثلاثاء

دوسری منزل روز سہ شنبہ

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ

ہر برائی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے تمام گناہوں سے جنہیں تو جانتا ہے بے شک تو

تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۞ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي

جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو خوب جانتا ہے تمام غیبوں کو اے اللہ! رحم فرما مجھ پر

مِنْ زَمَانِي هٰذَا وَإِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ

میرے اس زمانے سے اور بچا لے مجھے اس سے کہ فتنے مجھے گھیر لیں اور اہل جرأت مجھ پر زیادتی کرنے

عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ إِيَّايَ ۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ

لگیں اور وہ مجھے کمزور سمجھنے لگیں الٰہی کر دے مجھے اپنی طرف سے

فِي عِيَاذٍ مَنِيعٍ وَحِرْزٍ حَصِينٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ

پختہ پناہ میں اور مضبوط قلعہ میں اپنی تمام مخلوق کے شر سے

حَتّٰى تُبَلِّغَنِي أَجَلِي مُعَافًى ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ میری موت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! درود بھیج حضرت

؎ بعض مشائخ کے نزدیک حزب ثانی کا آغاز یہاں سے ہوتا ہے۔

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۝

محمد پر اور آل حضرت محمد پر بشمار اُن لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درُود بھیجا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درُود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار اُن لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درُود نہیں بھیجا اور درُود بھیج حضرت محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَ

اور آل حضرت محمد پر جس طرح چاہیئے کہ آپ پر درُود بھیجا جائے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

درُود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جس طرح

تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

واجب ہے کہ آپ پر درُود بھیجا جائے اور درُود بھیج حضرت محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝

آل حضرت محمد پر جس طرح تو نے حکم دیا ہے کہ اُن پر درُود بھیجا جائے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ

اور درُود بھیج حضرت محمد پر جن کا نور سارے نوروں کا

الْأَنْوَارِ وَأَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْأَسْرَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اصل ہے اور چمک گئے ہیں اس کے راز کی کرنوں سے سارے اسرار اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى أَهْلِ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر اور آپ کی اہل بیت

بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جو نیک ہیں سب پر اے اللہ! درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو

لِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ

تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہِ عزت کے امام

وَخَاتَمِ أَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے

بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا

تیری بقا تک ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس

عَنَّا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ

کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین اے اللہ! اے مالک حل و حرام

وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ

اور مالک مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک

الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا

رُکن اور مقام کے پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد کو ہماری طرف سے

السَّلَامَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سلام الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر

سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو سردار ہیں اولین و آخرین کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور مولا محمد پر ہر وقت اور ہر آن میں اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى

ہمارے آقا اور مولا محمد پر بلند ترین فرشتوں کی محفل میں تا

يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

روزِ قیامت الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر

حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۞

یہاں تک کہ تو وارث بنے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی امی ہیں اور آل

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

بے شک تو سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد پر

نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم پر بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

حمید مجید ہے اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى

محمد کی اولاد پر بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس

بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ

کے کہ تیرے قلم نے لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے کہ

مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ

درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے ملک کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے

وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ

فضل و احسان سے ابد الآباد تک کہ جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں

وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جس کے دوام کو فنا نہیں اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

کیا ہوا ہے اور تیری کتاب نے اس کو گن رکھا ہے اور تیرے فرشتوں نے اس کی گواہی دی ہے

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور راضی ہو جا حضور کے اصحاب پر اور رحم فرما حضور کی امّت پر بے شک تو حمید

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مجید ہے اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

محمد کی آل پر اور ہمارے آقا محمد کے تمام صحابہ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى
جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل فرما اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى
تو نے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے

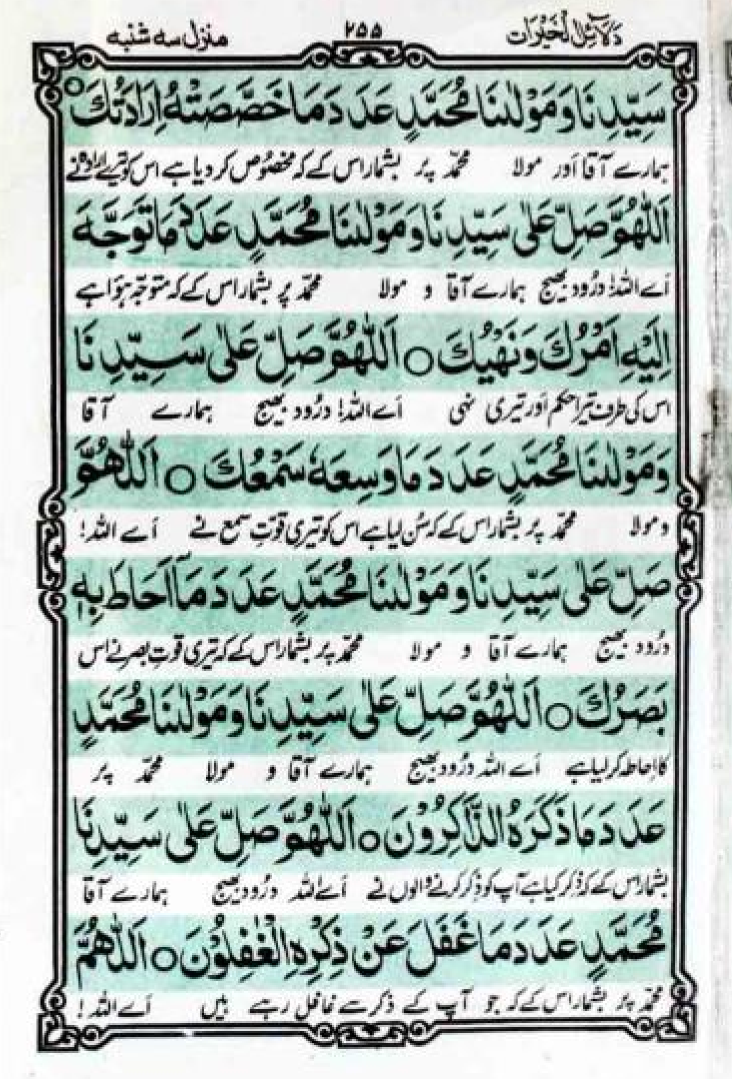
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جہانوں میں بے شک تو سب خوبیوں سراہا، بزرگ ہے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ
و مولا محمد پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ
درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے

كِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اس کو گن لیا ہے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر

عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بشمار اس کے کہ نافذ ہو چکی ہے اس کے ساتھ تیری قدرت اے اللہ درود بھیج



سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَصْتَهٗ اِرَادَتُكَ ۝

ہمارے آقا اور مولا محمد پر بے شمار اس کے کہ مخصوص کر دیا ہے اس کو تیرے ارادے نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر بے شمار اس کے کہ متوجہ ہوا ہے

اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کی طرف تیرا حکم اور تیری نہی اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ

و مولا محمد پر بے شمار اس کے کہ سن لیا ہے اس کو تیری قوت سمع نے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر بے شمار اس کے کہ تیری قوت بصر نے اس

بَصَرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

کا احاطہ کر لیا ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر

عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بے شمار اس کے کہ ذکر کیا ہے آپ کو ذکر کرنے والوں نے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

محمد پر بے شمار اس کے کہ جو آپ کے ذکر سے غافل رہے ہیں اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ ۝

درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار بارش کے قطروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر درختوں کے پتوں کے

الْأَشْجَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عدد کے برابر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر

عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

جنگلوں کے جانوروں کے شمار کے مطابق اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

محمد پر بحری جانوروں کے عدد کے مطابق اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

محمد پر بشمار دریاؤں کے پانی کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر

عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار ان چیزوں کی گنتی کے جن پر رات اندھیری ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ہمارے آقا و مولا محمد پر ہر صبح اور ہر شام اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مولا محمد پر ریت کے ذروں کے برابر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بشمار عورتوں اور مردوں کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

و مولا محمد پر اس قدر کہ تیری ذات راضی ہو جائے اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا و مولا محمد پر بقدر اس سیاہی کے جس سے تیرے کلمات لکھے گئے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمٰوَاتِكَ

درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اتنی مقدار میں جس سے تیرے آسمان

وَاَرْضِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور تیری زمین معمور ہو جائے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر

زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اپنے عرش کے وزن کے برابر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

و مولا محمد پر اپنے افضل ترین درودوں سے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○

نبی رحمت پر اے اللہ درود بھیج شفیع امت پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج دکھ دور کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج

مُجْلِي الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِي النِّعْمَةِ ○

اندھیروں کو روشن کرنے والے پر اے اللہ درود بھیج نعمتیں عطا فرمانے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُؤْتِي الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج رحمت دینے والے پر اے اللہ درود بھیج

صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حوض کوثر کے مالک پر جس پر ساری امت وارد ہوگی اے اللہ درود بھیج

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مقام محمود کے صاحب پر اے اللہ درود بھیج

صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

ایسے پرچم اٹھانے والے پر جو بندھا ہوا ہے اے اللہ درود بھیج صاحب

الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ

مکان مشہود پر اے اللہ! درود بھیج اُس پر جو کرم اور سخاوت سے

وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ سَيِّدُنَا

موصوف ہے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جو آسمان میں

مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمود اور زمین میں سیدنا محمد کے نام سے مشہور ہے اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الشَّامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ○

مہر نبوت کے نشان والے پر اے اللہ! درود بھیج نشانی والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! درود بھیج اُس پر جو بزرگی کے ساتھ موصوف ہے اے اللہ! درود بھیج

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

اُس پر جو قیادت کے ساتھ مخصوص ہے اے اللہ! درود بھیج اُس پر

كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ

جس پر بادل سایہ کرتے تھے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جو پیچھے بھی

يَرٰى خَلْفَهُ كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس طرح دیکھتا تھا جس طرح وہ سامنے دیکھا کرتا اے اللہ! درود بھیج

عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شفاعت کرنے والے پر جس کی شفاعت مقبول ہے قیامت کے دن اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

عاجزی کرنے والے پر اے اللہ! درود بھیج شفاعت

الشَّفَاعَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

کرنے والے پر اے اللہ! درود بھیج وسیلہ کے مالک پر اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بھیج صاحب فضیلت پر اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بلند درجہ والے پر اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ۝

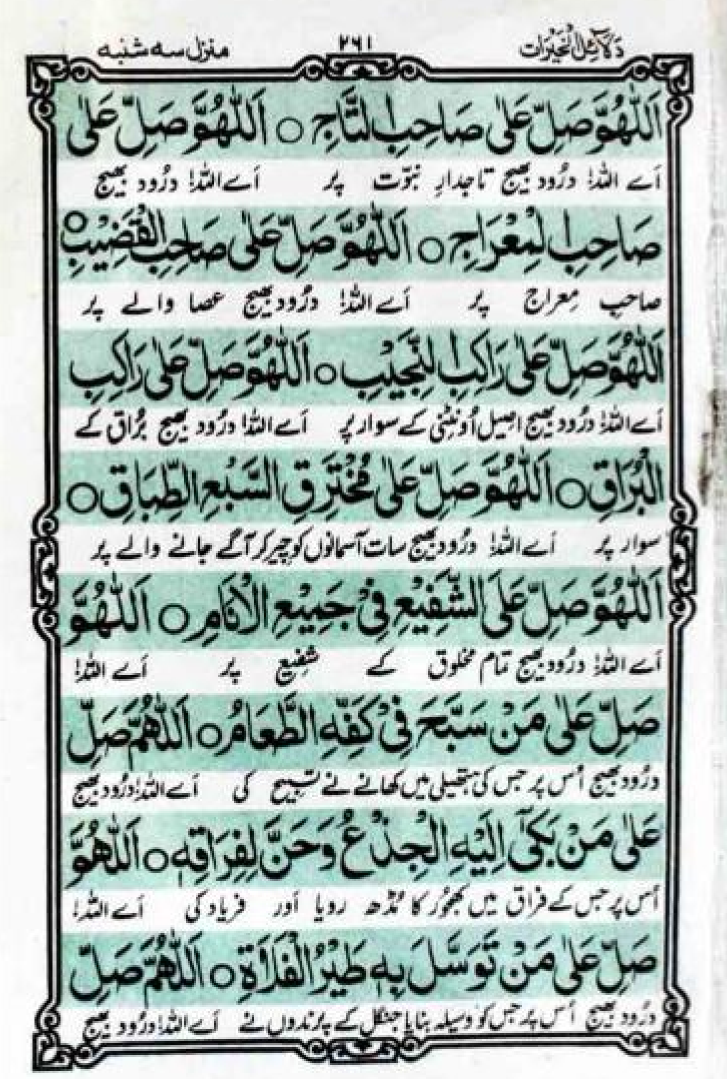
صاحب عصا پر اے اللہ! درود بھیج صاحب نعلین پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ! درود بھیج صاحب دلیل قاطع پر اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ۝

روشن دلیل والے پر اے اللہ! درود بھیج صاحب سلطان پر



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ! درود بھیج تاجدارِ نبوت پر اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ○

صاحبِ معراج پر اے اللہ! درود بھیج عصا والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ

اے اللہ! درود بھیج اصیل اونٹنی کے سوار پر اے اللہ! درود بھیج براق کے

الْبُرَاقِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ○

سوار پر اے اللہ! درود بھیج سات آسمانوں کو چیر کر آگے جانے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! درود بھیج تمام مخلوق کے شفیع پر اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں کھانے نے تسبیح کی اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

اس پر جس کے فراق میں کھجور کا تنہ رویا اور فریاد کی اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج اس پر جس کو وسیلہ بنایا جنگل کے پرندوں نے اے اللہ! درود بھیج

عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِیْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُس پر جس کی ہتھیلی میں کنکریوں نے تسبیح کہی اے اللہ! درود بھیج

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ الْكَلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اُس پر جس کی خدمت میں شفاعت کی التجا کی ہرنی نے فصیح کلام سے اے اللہ! درود بھیج

عَلٰی مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ○

اُس پر جس کے ساتھ گفتگو کی گوہ نے آپ کی مجلس میں جب کہ کبار صحابہ موجود تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ

اے اللہ! درود بھیج خوش خبری دینے والے بروقت ڈرانے والے پر اے اللہ! درود بھیج آفتاب

الْمُنِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَكَا اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ

عالم تاب پر اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس کی خدمت میں اُونٹ نے شکوہ کیا اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيْرُ ○

درود بھیج اُس پر جس کی مبارک انگلیوں سے صاف پانی جاری ہوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے اللہ! درود بھیج اُس پر جو خود پاک ہے اور پاک کیا گیا ہے اے اللہ! درود بھیج سارے

نُوْرِ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ

نوروں کے نور پر اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس کے لیے چاند شق ہوا اے اللہ!

صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ

درود بھیج اس پر جو خوشبودار ہے اور جسے خوشبودار بنایا گیا ہے اے اللہ! درود بھیج ایسے رسول پر

الْمُقَرَّبِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ ۝ اَللّٰهُمَّ

جو تیرا مقرب ہے اے اللہ! درود بھیج ایسی صبح پر جس کا اُجالا پھیلنے والا ہے اے اللہ!

صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ

درود بھیج دمکتے ہوئے ستارے پر اے اللہ! درود بھیج مضبوط

الْوُثْقٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ

دستاویز پر اے اللہ! درود بھیج اہل زمین کو بروقت ڈرانے والے پر اے اللہ!

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بھیج روز قیامت شفاعت کرنے والے پر اے اللہ! درود بھیج اُس

السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

ساقی پر جو لوگوں کو حوض کوثر سے پلائے گا اے اللہ! درود بھیج حمد کا

لِوَاءِ الْحَمْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ

پرچم اُٹھانے والے پر اے اللہ! درود بھیج کوشش کے بازو سے آستین چڑھانے

الْجِدِّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ

والے پر اے اللہ! درود بھیج تیری رضا کے حصول کے لئے اپنی انتہائی طاقت کو

غَايَةَ الْجُهْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ○

استعمال کرنے والے پر اے اللہ! درود بھیج نبی خاتم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اے اللہ! درود بھیج رسول خاتم پر اے اللہ! درود بھیج

الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُوْلِكَ اَبِى

اپنے برگزیدہ پر جو ثابت قدم ہے اے اللہ! درود بھیج اپنے رسول

الْقَاسِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ

ابو القاسم پر اے اللہ! درود بھیج نبوت کی نشانیوں والے پر اے اللہ!

صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بھیج راہنمائیوں کے صاحب پر اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ

صاحب اشارات پر اے اللہ! درود بھیج صاحب

الْكَرَامَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ○

کرامات پر اے اللہ! درود بھیج صاحب علامات پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اے اللہ! درود بھیج روشن دلیلوں والے پر اے اللہ! درود بھیج

صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

صاحب معجزات پر اے اللہ! درود بھیج صاحب اُن افعال پر

خَوَارِقِ الْعَادَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ

جو مخالف عادات کے ہیں اے اللہ! درود بھیج جس پر پتھروں

عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ

نے سلام عرض کیا اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس کے سامنے درخت

يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ

سجدہ ریز ہو گئے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس کے

مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ

نور سے پھول کھلے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس کی برکت

بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ

سے پھل لذیذ ہو گئے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس کے وضو کے

بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

بقیہ پانی سے سوکھے درخت سرسبز ہو گئے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس

فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهِ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے نور سے سارے انوار ظاہر ہوئے اے اللہ! درود بھیج اُس پر

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جس پر درود کے صدقے گناہ گرا دیے جاتے ہیں اے اللہ! درود بھیج

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اُس پر جس پر درود کی برکت سے ابرار کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ۝

درود بھیج اُس پر جس پر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِىْ هٰذِهِ

اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس پر درود کی برکت سے ہم اِس دُنیا میں بھی اور آخرت

الدَّارِ وَفِىْ تِلْكَ الدَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

میں بھی نعمتوں سے مالا مال ہوں گے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جس پر درود بھیجنے

عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کی برکت سے عزیز و غفار کی رحمت حاصل کی جاتی ہے اے اللہ! درود بھیج اس پر

الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ۝

جس کی تو نے نصرت فرمائی ہے اے اللہ! درود بھیج اُس پر جو برگزیدہ ہے اور عزت والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر اے اللہ! درود بھیج



عَلٰی مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ

اُس پر جب وہ چٹیل میدان میں چلتا تھا تو درندے اُس کے دامن

الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِہٖ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

سے لپٹ جاتے تھے اے اللہ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور آپ کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیج سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے

اِبْتِدَاءُ الرُّبْعِ الثَّانِیْ

دُوسری چوتھائی کا آغاز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ وَعَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے حلم پر اس کے علم کے باوجود اس کی عفو و درگزر پر اس

قُدْرَتِہٖ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْکَ ۝

کی قدرت کے باوجود اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے مگر یہ کہ وہ تیری طرف سے ہو

وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ ۝ وَ

اور ذلت سے مگر یہ کہ وہ تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر یہ کہ وہ تجھ سے ہو اور

اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ۝ اَوْ اَغْشٰی فُجُوْرًا ۝ اَوْ

میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ میں جھوٹ بولوں یا نافرمانی کروں یا

أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا ۝ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

تیرے ساتھ مغرور ہو جاؤں اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ دشمن مجھے دیکھ کر

وَعُضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ

خوشیاں منائیں اور لا علاج بیماری سے اور امید کے بر نہ آنے سے اور نعمت کے زائل ہونے سے اور

النِّقْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ

اچانک غضب آنے سے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سلام بھیج آپ پر

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثَلٰثًا) ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہماری طرف سے آپ کو جزا دے جس جزا کا تیرا حبیب اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ

ہمارے سردار ابراہیم پر اور سلام بھیج آپ پر اور جزا دے آپ کو ہم سے جس جزا کا تیرا

اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ (ثَلٰثًا) ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خلیل اہل ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے اور رحمت کی ہے تو نے اور برکت

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دی ہے تو نے حضرت ابراہیم کو سارے جہانوں میں بے شک تو حمید مجید ہے

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ

بشمار اپنی مخلوقات کے اور بقدر اپنی رضا کے اور بقدر وزن اپنے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنے کلمات کی سیاہی کے اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اُن کے جنہوں نے درود بھیجا آپ پر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر بشمار اُن کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر چند در چند اس کے جو درود بھیجا گیا آپ پر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر جس طرح آپ اس کے اہل ہیں اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○

جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے ان کے لئے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

تیسری منزل جو بدھ کے روز کے لئے ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد کے روح مبارک پر تمام روحوں میں اور

جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

جسد مبارک پر تمام جسموں میں اور مرقد انور پر تمام قبروں میں اور آپ کی آل پر

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا

اور صحابہ پر اور سلام بھیج اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ

ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا

یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ

غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

غافل ہوں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

فرما ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا

کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کہ نہ

يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے

كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ

اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ

آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

مقام محمود پر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں

وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے

وَالصَّالِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

اور صالحین سے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور نازل فرما

الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُن کو قریبی منزل پر قیامت کے دن اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ ۝

محمد پر ۔ اے اللہ! تاج پہنا آپ کو عزت کا خوشنودی کا اور بزرگی کا

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَ

اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد کو افضل ترین اس کا جو آپ نے تجھ سے مانگا ہے اپنے لیے اور

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ

عطا فرما ہمارے آقا محمد کو بزرگ ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپ کے لیے کسی نے

خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ

تیری مخلوق سے اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو افضل ترین اس کا جس کا تجھ سے سوال کیا گیا ہے

لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت تک ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے سرداروں آدم نوح ابراہیم

مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

موسیٰ اور عیسےٰ پر اور جو ان کے درمیان انبیاء اور رسول ہوئے ہیں

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) ۝

اللہ کے درود اور اس کا سلام ان تمام پر (تین بار پڑھے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے باپ سیدنا آدم پر اور ہماری ماں سیدہ حوا پر

صَلٰوۃَ مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَعْطِھِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰی

جس طرح درود بھیجا ہے تو نے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما ان دونوں کو خوشنودی یہاں تک کہ

تُرْضِیَھُمَا وَاجْزِھِمَا اللّٰھُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖٓ اَبًا

تو خوش کردے ان دونوں کو جزا دے ان دونوں کو اے اللہ افضل ترین جزا جو تو نے کسی باپ

وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَیْھِمَا (ثَلٰثًا) ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے دی ہے (تین مرتبہ پڑھے) اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار

جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا مِیْکَآئِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ وَسَیِّدِنَا

جبرئیل . ہمارے سردار میکائیل . ہمارے سردار اسرافیل اور ہمارے سردار

عِزْرَآئِیْلَ وَحَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

عزرائیل اور حاملین عرش پر اور تمام فرشتوں خصوصاً مقربین پر

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ

اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ کے درود اور سلام ہوں

عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ (ثَلٰثًا) ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان سب پر (تین بار پڑھے) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ

بشمار اس کے کہ تو جانتا ہے اور مقدار اس کے کہ تو جانتا ہے اور بوزن اس کے کہ تو جانتا ہے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

صَلٰوةً مَوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ایسا درود جو ملا ہوا ہو زیادتی کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

محمد پر ایسا درود جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور فنا نہ ہو اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جو تو نے ان پر بھیجا ہے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر تیرا ایسا سلام جو تو نے ان پر بھیجا ہے

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس کے وہ اہل ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

محمد پر ایسا درود جو تجھے خوش کر دے اور انہیں خوش کر دے اور تو راضی ہو جائے اس کے سبب

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہم سے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جو آپ کی شایانِ شان ہے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی، اور جو دولہا ہیں

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ

تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں

رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

تیری رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ

ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبِّ

ایسا درود کہ خوش کردے تجھے اور خوش کردے آپ کو اور خوش ہوجائے تو اس کے سبب ہم سے یا رب

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ

العالمین اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ

علم الٰہی میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے مُلکِ الٰہی کے دوام کے ساتھ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تونے ہمارے سردار ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

برکتیں نازل فرمائی ہیں تونے آلِ ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

خوبیوں سراہا گیا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ

کے وزن کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بشمار اُن کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے

فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُوَ ذَاكِرُوْكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ

گزشتہ زمانہ میں اور بشمار اُن کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر



سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ

سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ ۔ ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْأَبَدِ

سب گھڑیوں سے اور ہر بُو سونگھنے میں، سانس لینے میں، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ سے

إِلَى الْأَبَدِ وَآبَادِ الدُّنْيَا وَآبَادِ الْآخِرَةِ وَأَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

لے کر آخر تک اور دُنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ

لَا يَنْقَطِعُ أَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور نہ ختم ہو اُس کی اِنتہا اے اللہ! دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو تجھے اُن سے ہے اے اللہ! دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر بقدر اپنی عنایت کے جو تیری ان پر ہے اے اللہ دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر جو اُن کی قدر و منزلت کے لائق ہے اے اللہ! دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ

ہمارے آقا محمد پر ایسا دُرود جس کی برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں

لے یہ دُرود تنجینا کے نام سے مشہور ہے ——— اس کی برکتیں ظاہر و باہر ہیں۔

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

اور آفتوں سے اور پوری فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کرے تو ہمیں

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

اس کی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کرے تو ہمیں اس کی برکت سے اعلیٰ درجات پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ

اور پہنچا دے تو ہمیں اس کی برکت سے انتہائی درجوں پر تمام خیرات سے

فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

دنیا میں اور آخرت میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰی وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضٰی ○

محمد پر ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ درجہ کی رضا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کا نور پیدائش میں سب سے پہلے ہے اور

الرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ

جن کا ظہور سارے جہانوں کے لئے رحمت ہے بے شمار یعنی اس مخلوق کے جو گزر چکی ہے

وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہے ان میں سے اور جو بدبخت ہے ایسا درود جو گھیر لے

الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّاغَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى

ساری گنتی کو اور احاطہ کرے ساری حدوں کا ایسا درود جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور ایسا درود

وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

جس کی کوئی حد نہ ہو اور نہ وہ ختم ہو ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا ہو اور آپ کی آل

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیج آپ پر مثل اس کے اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ

ہمارے آقا محمد پر جن کے قلب مبارک کو تو نے اپنے جلال سے اور جن کی چشم پاک کو

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

اپنے جمال سے لبریز کر دیا پس ہو گئے وہ خوش اور مدد دیئے ہوئے فتح یاب اور آپ کی آل پر

وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیج آپ پر سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کی اس مہربانی پر اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیتون کے پتے ہیں

وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور جتنے پھل ہیں اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر

عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ أَظْلَمَ
بے شمار اس کے جو ہو چکا اور جو ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بے شمار اُن چیزوں کے کہ تاریک ہوئی
عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اُن پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن اے اللہ درود بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر
وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ
اور آپ کی اولاد پر بے شمار آپ کی اُمت کے سانسوں کے اے اللہ آپ پر
الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ
درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما
وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ
اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر
وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا
قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو



وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور تمام مسلمانوں کو والحمد للہ رب العالمین

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِي

دوسری تہائی کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں

وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ

اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں تیری آسانی اور

رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ

تیری نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر

اَنْوَارُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے انوار اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ

تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک

عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے

وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ

بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے رستوں کی طرف بلاتے ہیں

اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ

اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو

تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک اے اللہ درود و سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۟
اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

ِالرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ
جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے

صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ
ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ

عَدَدًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
کر سکے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
آقا محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
اور حضرت ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
اور درود بھیج اے اللہ حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر جب تک

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○
یاد کریں اسے یاد کرنے والے اور غافل ہوں اُس کی یاد سے غفلت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور حضرت محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آل پر اور رحمت فرما حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت نازل کی حضرت ابراہیم پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
اور حضرت ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اے اللہ درود بھیج اس ذات

مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ
پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر

وَالشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور شفاعت سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر

نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ

جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں، جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَ

خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى

آپ کی آل پر اور اصحاب پر آپ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے

مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ

سیدھے راستے پر اور معظم کردے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ

نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ

اسلام کے ستاروں کا اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی

فِىْ ظُلْمَةِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

ہے شک کی اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو

مَا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ

جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف

یٰسٓ

الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ الْحُجَّاجُ وَأَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

کا ہر دُور دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درُود

وَالتَّسْلِيمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهِ

و سلام ہوں حضرت محمد پر جو اللہ کے رسُول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِ الْخَلَائِقِ فِي الْمِيعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چُنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ

مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اُٹھانے والے ہیں

الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيغِ الْأَعَمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ

رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے

السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے درُود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ

آپ کی آل پر ایسا درُود جو ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہنے والا ہو راتوں اور

اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ ۝ فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

دنوں کے گزرنے پر پس آپ آقا ہیں اگلوں اور پچھلوں کے

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ

بزرگ ترین اگلوں اور پچھلوں کے آپ پر درود پڑھنے والوں کا

الْمُصَلِّيْنَ ○ وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ ○ وَاَطْيَبُ

افضل ترین درود ہو اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو اور ذکر کرنے والوں کا

ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ ○ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَحْسَنُ

نہایت پاک ذکر ہو اور اللہ تعالیٰ کے بزرگ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلُ

نہایت خوبصورت درود اور اللہ تعالیٰ کے جلیل الشان درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَسْبَغُ

نہایت زیبا درود اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَظْهَرُ

وسیع ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَذْكٰى

روشن ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے عظیم المرتبت درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَبْرَكُ

روشن ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَزْكٰی صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَنْمٰی

بڑے بابرکت درود اور اللہ تعالیٰ کے ہر لحظہ بڑھنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَوْفٰی صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَسْنٰی

ہر آن پھلنے پھولنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْلٰی صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَكْثَرُ

روشن تر درود اور اللہ تعالیٰ کے بلند تر درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعَمُّ

زیادہ تر درود اور اللہ تعالیٰ کے جامع ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَبْقٰی

کامل ترین درود اور اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ رہنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَرْفَعُ

باقی رہنے والے درود اور اللہ تعالیٰ کے عزت والے درود اور اللہ تعالیٰ کے

صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ۝ عَلٰی اَفْضَلِ

رفیع الشان درود اور اللہ تعالیٰ کے عظیم البرکت درود ہوں اللہ تعالیٰ کی سب

خَلْقِ اللّٰهِ ۝ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ ۝

مخلوق سے افضل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے خوبصورت پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے بزرگ

وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ وَاَكْمَلِ

اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے سخی پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے جمیل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب

خَلْقِ اللّٰهِ ۝ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ

مخلوق سے مکمل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے کامل پر اور اس پر جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

عِنْدَ اللّٰهِ ۝ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۝ نَبِيِّ اللّٰهِ ۝ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ ۝

سب مخلوق سے عظیم الشان ہے۔ جو اللہ کا رسول ہے اللہ کا نبی ہے اور اللہ کا حبیب ہے

وَصَفِيِّ اللّٰهِ ۝ وَنَجِيِّ اللّٰهِ ۝ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ ۝ وَوَلِيِّ

اور اللہ کا برگزیدہ ہے اور اللہ کا رازدار ہے اور اللہ کا خلیل ہے اور اللہ کا

اللّٰهِ ۝ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ ۝ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ ۝

ولی ہے اور اللہ کا امین ہے اور اللہ کا پسندیدہ ہے اُس کی ساری مخلوق سے

وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ ۝ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ

اور اللہ کا چُنا ہوا ہے اُس کی ساری خلق سے اور اللہ کا چُنا ہوا ہے اُس کے

اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ ۝ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ ۝ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ ۝

سارے نبیوں سے اور اللہ تعالیٰ کا حلقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے

وَنِعْمَةِ اللّٰهِ ۝ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۝ اَلْمُخْتَارِ

اور اللہ کی نعمت ہے اور اللہ کی رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے اللہ کے رسولوں سے

مِنْ رُسُلِ اللّٰهِ ○ اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَائِزِ

چُنا گیا ہے اللہ کی ساری خدائی سے منتخب ہے پانے والا ہے

بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ○ اَلْمُخْلَصِ فِي

اپنے مقصد کو خوف کی حالت میں اور امید کی حالت میں خاص کیے گئے اس میں

مَا وُهِبَ ○ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ ○ اَصْدَقِ قَائِلٍ ○

جو دی گئی ہر بھیجے ہوئے سے بزرگ تر ہیں ہر بولنے والے سے زیادہ سچے ہیں

اَنْجَحِ شَافِعٍ ○ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ○ الْاَمِيْنِ فِي مَا

ہر شفاعت کرنے والے سے زیادہ کامیاب ہیں جن کی شفاعت قبول کی گئی ہے ان میں سے افضل ہیں امین ہیں

اسْتُوْدِعَ ○ الصَّادِقِ فِي مَا بَلَّغَ ○ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهٖ

ان اسرار میں جو ان کے پاس امانت رکھے گئے ہیں اور سچے ہیں اس میں جو انہوں نے پہنچایا اپنے رب کے ظاہر کرنے والے

الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ ○ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ

ہیں اپنے رب کے حکم کو قوت سے اٹھانے والے ہیں جو بوجھ ان پر ڈالا گیا اللہ کے تمام رسولوں سے بارگاہ الٰہی میں زیادہ

وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً ○

مقرب ہیں وسیلہ میں اور ان کا مرتبہ اور شان بڑی بلند ہوگی کل بارگاہ الٰہی میں

وَاَكْرَمِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ○

اللہ کے تمام بزرگ نبیوں سے بزرگ تر ہیں جو اس کے نزدیک چنے ہوئے ہیں

وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ۝ وَاَكْرَمِ

اور ان سب سے محبوب ترین اللہ کے نزدیک اور ان کا مرتبہ اللہ کی جانب بہت نزدیک ہے۔ اللہ کی جناب

الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ ۝ وَاَحَظِّهِمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ ۝

میں سب مخلوق سے مکرم ہیں اور سب سے زیادہ مرتبے والے ہیں اور ان سب سے زیادہ اللہ آپ سے راضی ہے

وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا ۝ وَاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ

اور سب لوگوں سے آپ کی قدر اعلیٰ ہے اور آپ کا مرتبہ بڑا ہے اور خوبیوں اور

مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ۝ وَ

بزرگی کے لحاظ سے آپ ان سب کامل ترین ہیں اور درجے کے لحاظ سے آپ سب نبیوں سے افضل ہیں اور

اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ

شریعت کے لحاظ سے آپ ان سب کامل ترین اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے اشرف ہیں بیان خطاب

بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً

کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ فصیح ہیں اور جائے پیدائش جائے ہجرت اور آل اصحاب کے اعتبار سے ان سے

وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اُرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ

افضل ہیں اور اصل کے لحاظ سے سب لوگوں سے معزز ہیں اور نسل کے لحاظ سے سب سے اشرف ہیں

جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ

آپ کا نفس سب سے بہتر، آپ کا دل سب سے پاک، آپ کا قول سب سے سچا،

قَوْلًا وَّ اَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّ اَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ اَوْفٰهُمْ

آپ کا فعل سب سے پاکیزہ اور آپ کی نسب سب سے مضبوط اپنے وعدے کو سب سے

عَهْدًا وَّ اَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّ اَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّ اَحْسَنِهِمْ

زیادہ پورا کرنے والے اور بزرگی میں سب سے زیادہ پختہ اور طبیعت میں سب سے زیادہ کریم کاموں میں سب

صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ سَمْعًا

سے زیادہ حسین اور اولاد کے لحاظ سے زیادہ پاکیزہ اور طاعت و فرمانبرداری کے لحاظ سے سب سے زیادہ بڑھے

وَّ اَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا

ہوئے اور ان کا مقام سب سے بلند اور ان کا کلام سب سے میٹھا اور ان کا سلام سب سے پاکیزہ

وَّ اَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَجْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ

اور سب سے جلیل القدر اور فخر میں سب سے زیادہ بلند آپ کی صبح سب سے زیادہ روشن اور

فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ

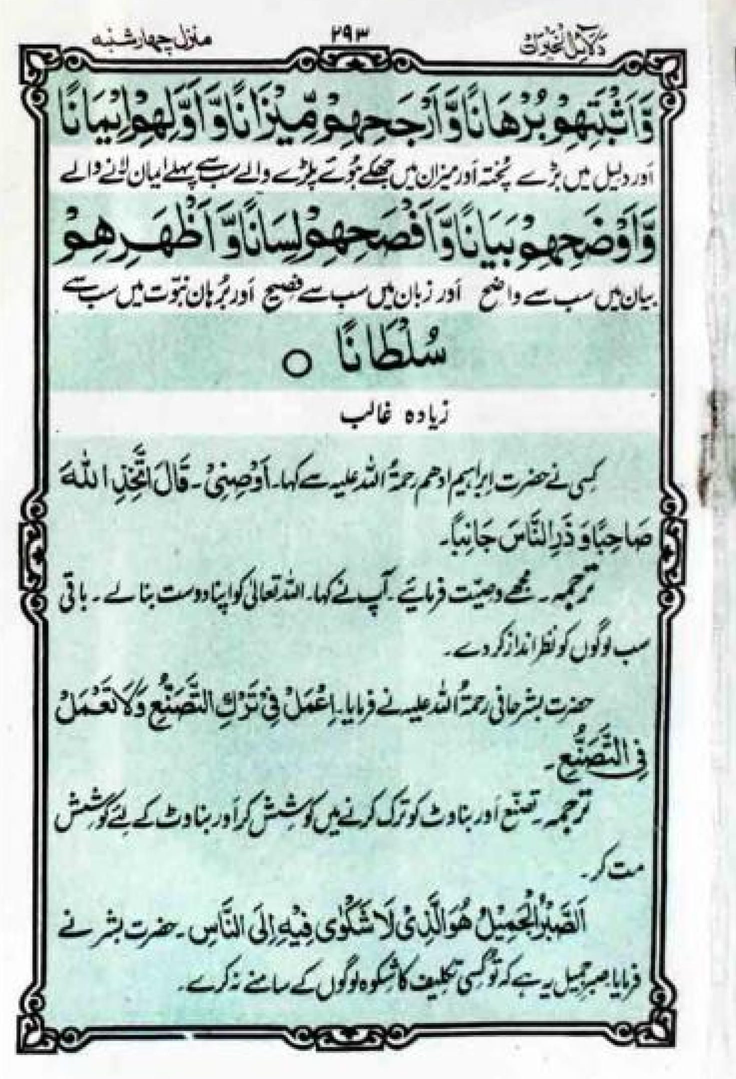
ملاء اعلیٰ میں آپ کا ذکر سب سے بلند اور اپنے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے شکر میں سب

شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ

زیادہ ہے ان سب سے زیادہ شکر کرنے والے وہ فرمان میں سب سے بلند اور صبر کرنے میں سب سے زیادہ عمدہ اور بھلائی میں

خَيْرًا وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ شَانًا

سب سے بہتر اور آسانی میں سب سے زیادہ قریب تر اور مرتبہ میں بلند تر اور شان میں بڑے اونچے



وَاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا

اور دلیل میں بڑے پختہ اور میزان میں جھکے ہوئے پلڑے والے سب سے پہلے ایمان لانے والے

وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِهِمْ

بیان میں سب سے واضح اور زبان میں سب سے فصیح اور برہان نبوت میں سب سے

سُلْطَانًا ۝

زیادہ غالب

کسی نے حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے کہا۔ اَوْصِنِیْ۔ قَالَ اتَّخِذِ اللّٰهَ صَاحِبًا وَّذَرِ النَّاسَ جَانِبًا۔

ترجمہ۔ مجھے وصیت فرمائیے۔ آپ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ کو اپنا دوست بنالے۔ باقی سب لوگوں کو نظر انداز کردے۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ اِعْمَلْ فِیْ تَرْكِ التَّصَنُّعِ وَلَا تَعْمَلْ فِی التَّصَنُّعِ۔

ترجمہ۔ تصنع اور بناوٹ کو ترک کرنے میں کوشش کر اور بناوٹ کے لیے کوشش مت کر۔

اَلصَّبْرُ الْجَمِيْلُ هُوَ الَّذِیْ لَا شَكْوٰى فِيْهِ اِلَى النَّاسِ۔ حضرت بشر نے فرمایا صبر جمیل یہ ہے کہ تو کسی تکلیف کا شکوہ لوگوں کے سامنے نہ کرے۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

چوتھی منزل، جو جمعرات کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے، تیرے رسول

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ

نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کی جزا اور آپ کے حق کی

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ

ادائیگی کا اور عطا فرما آپ کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس

اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ

کے آپ مستحق ہیں اور جزا دے آپ کو افضل ترین جزا جو تو نے کسی نبی کو دی ہے اس کی قوم کی طرف سے

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

اور کسی رسول کو اس کی اُمت کی طرف سے اور رحمت نازل فرما آپ کے تمام بھائیوں پر

النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

انبیاء سے اور صلحاء پر یا ارحم الراحمین اے اللہ!

اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ

نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود اور اپنے انعاموں میں سے شریف ترین

وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

انعام اور ہر لحظہ بڑھنے والی برکتیں اور اپنے لطف، اپنی رحمت

وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَائِلَ اٰلَائِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اپنے سلام کی خصوصی عنایتیں اور اپنی نعمتوں میں سے بہترین نعمتیں ہمارے سردار محمد پر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَائِدِ

جو سارے رسولوں کے آقا اور رب العالمین کے رسول ہیں بھلائیوں

الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ○

کے رہنما اور نیکی کا دروازہ کھولنے والے، نبی رحمت اور اُمت کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَ

اے اللہ! مبعوث فرما آپ کو مقامِ محمود پر جس سے اور نزدیک کرے تو اُن کے قرب کو

تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

اور ٹھنڈی کرے اس سے آپ کی آنکھ کو رشک کریں آپ کے ساتھ اس کے سبب پہلے بھی اور پچھلے بھی

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ

الٰہی! عطا فرما آپ کو بزرگی اور فضیلت اور بلندی

وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ۝

اور وسیلہ اور بلند درجہ اور اعلیٰ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهٗ

اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو الوسیلہ اور پہنچا دے آپ کو اپنے مقاصد تک

وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۝ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

اور بنا دے آپ کو سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو اے اللہ عظیم بنا دے

بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ

آپ کی برہان کو اور وزنی کر دے آپ کے ترازو کو اور روشن کر دے آپ کی حجت کو اور بلند کر دے اعلیٰ علیین

اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ ۝ وَفِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ

میں آپ کے درجہ کو اور اعلیٰ مقربین میں آپ کے

مَنْزِلَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ۝ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝

مرتبہ کو اے اللہ! زندہ رکھ ہمیں آپ کی سنت پر اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ۝ وَاحْشُرْنَا فِيْ

اور داخل کر ہمیں ان لوگوں میں جن کی حضور شفاعت کریں گے اور حشر فرما ہمارا آپ کے

زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ۝ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ

گروہ میں اور پہنچا دے ہمیں آپ کے حوض پر اور سیراب کر دے ہمیں آپ کے جام سے

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَ

درآں حالیکہ ہم نہ رسوا ہوں نہ نادم ہوں اور نہ کرو ہمیں شک کرنے والوں، دین تبدیل کرنے والوں اور

لَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا

نہ عقیدہ بدلنے والوں اور فتنہ ڈالنے والوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہونے والوں میں سے آمین یا

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رب العالمین اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور عطا فرما آپ کو وسیلہ ، بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے

وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

آپ سے وعدہ کیا ہے اور آپ کے انبیاء بھائیوں پر بھی درود بھیج اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰی اَبِیْنَا

ہمارے آقا محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور امّت کے سردار ہیں اور ہمارے باپ

سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا

آدم اور ہماری ماں جناب حوّا پر اور جنہیں انہوں نے جنا

مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

انبیاء اور صدیقین ، شہداء اور صالحین سے

وَصَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

اور درود بھیج اپنے تمام فرشتوں پر جو آسمانوں میں رہتے ہیں

وَالْاَرَضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور زمینوں میں رہتے ہیں اور ہم پر بھی ان کے ساتھ یا ارحم الراحمین اے اللہ!

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ

بخش دے میرے لئے میرے گناہ اور بخش دے میرے ماں باپ کو اور رحم فرما ان دونوں پر جس طرح

صَغِیْرًا وَّلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

انہوں نے مجھے پالا تھا جب کہ میں بچہ تھا اور بخش دے تمام مومن مردوں، مومن عورتوں، مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں اور ہمیں ان کی پیروی نصیب کر

وَبَیْنَهُمْ بِالْخَیْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ

نیکیوں میں اے پروردگار ہم سب کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

سے بہتر ہے ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی طاقت نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے جو

الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

بلند اور بزرگ ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تمام انوار کا منبع ہیں

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ

اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکوں کے سردار ہیں اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں

وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ

ان تمام سے افضل جن پر رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیا پاشی کرے

عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ

بشمار ان بارش کے قطروں کے جو ابتداء دنیا سے اس کی انتہاء تک

الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا

برسیں اور بشمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتداء سے اس کی انتہا تک

مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ

اُگیں ایسا درود جو اس وقت تک ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد

اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور قہار کا ملک قائم ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَتُبَلِّغُ

ایسا درود جس سے تو باعزت کرے آپ کی آرام گاہ کو اور تو مشرف فرمائے اس سے آپ کی عاقبت

بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ ۝ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا

کو اور پہنچائے تو آپ کو اس سے قیامت کے دن آپ کی مراد اور آپ کی خوشنودی تک یہ ہدیۂ درود یا رسول اللہ

لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ ۝ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آپ کے حق کی تعظیم کے لیے ہے (یہ تین مرتبہ کہے) اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ

ہمارے آقا محمد پر جس کے نام پاک کی حا رحمت ہے اور جس کے نام کی دو میموں سے مراد ملک (بادشاہی) اور عزت

الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ

ہے اور دال سے مراد ہمیشگی ہے جو سید ہے کامل ہے ہر در رحمت کو کھولنے والا ہے ختم نبیوں کا خاتم ہے

عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے ہر بار جب کہ یاد کریں تجھے اور ان کو

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

ذکر کرنے والے اور ہر بار جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے غافل لوگ

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِيَۃً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى

ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور باقی رہے تیری بقا کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہ ہو

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ثَلٰثًا ۝

تیرے علم کے بغیر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى

آقا محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں سے حسین اور روشن ترین

نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا ۝ وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا ۝

آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیا سے زیادہ پھیلا ہوا ہے

وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى

اور آپ کا نور تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ، بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ

الْخَلِيْقَۃِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّاَعْدَلُهَا ۝

اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسن صورت کے لحاظ سے سب سے بزرگ اور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ

معتدل ہیں اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي هُوَ أَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ وَ

آل پر جو چودھویں کے چاند سے زیادہ ہیں اور

أَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ۝ اَللّٰهُمَّ

برسنے والے بادل اور بے کراں سمندر سے زیادہ سخی ہیں اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے آقا

مُحَمَّدِ الَّذِي قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ

محمد کی آل پر جن کی ذات سے اور چہرۂ انور سے برکت ملا دی گئی ہے اور معطر ہوگئے ہیں

الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سارے جہان آپ کے ذکر کی مہک اور خوشبو سے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

محمد پر اور آپ کی آل پر اور رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح درود بھیجا تو نے، برکت نازل کی تو نے اور رحم فرمایا تو نے ہمارے سردار ابراہیم

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور اُن کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝ وَارْحَمْ

کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور رحم فرما

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھر جائے اس سے آخرت　اور جزا عطا فرما ہمارے آقا محمد کو　اور آپ کی آل کو اس قدر

مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ بھر جائے اس سے دُنیا اور بھر جائے اس سے آخرت　اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دُنیا اور بھر جائے اس سے آخرت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود

عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى

بھیجیں　اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح چاہیے کہ آپ پر درود

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ

بھیجا جائے　اے اللہ درود بھیج اپنے نبی پر جو چنا ہوا ہے اور اپنے رسول پر

الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ○

جو پسندیدہ ہے اور اپنے دوست پر جو برگزیدہ ہے اور جس کو تو نے وحی آسمانی کا امین بنایا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سب گزرے ہوؤں سے بزرگ تر ہیں

بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِىْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

جو عدل و انصاف کے ساتھ قائم ہیں جن کی تعریف سورۃ اعراف میں کی گئی ہے

الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ

جسے بزرگوں کی پشتوں سے چنا گیا ہے اور پاکیزہ اور شفاف شکموں

الْمُصْطَفٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ

سے جو خلاصہ ہیں خاندان عبدالمطلب بن عبدمناف کے

الَّذِىْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ

وہ جس کے ذریعہ ہدایت دی ہے تو نے اختلاف سے اور واضح کیا ہے تو نے جس سے

الْعَفَافِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ

پاکدامنی کا راستہ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بزرگ ترین سوال کے وسیلہ سے

وَبِاَحَبِّ اَسْمَائِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا

جو تجھ سے کیا جاتا ہے تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جو تجھے ازحد محبوب ہیں اور تیرے نزدیک

مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بڑی عزت والے ہیں اور بوسیلہ اس کے کہ تو نے احسان فرمایا ہم پر اپنے محبوب محمد کو بھیج کر جو

وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلٰلَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ

ہمارے نبی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم اور نکالا تو نے ہمیں اس کے سبب گمراہی سے اور حکم دیا کہ ہم آپ پر درود پڑھیں

عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا

اور بنا دیا آپ پر ہمارے درود کو بلندی درجہ، کفارۂ گناہ اور لطف

وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَادْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا

واحسان کا سبب اپنی بخششوں سے پس میں تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے اتباع کرتا ہوں اور

لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

تیری وصیت کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدے کے ایفا کی طلب کرتے ہوئے اس کے لیے جو ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَاۤءِ حَقِّهٖ

نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے حق کی ادائیگی ہم پر لازم ہے

قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْۤ

کیونکہ ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ اور تصدیق کی آپ کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی جو آپ کے

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۤئِكَتَهٗ

ساتھ نازل کیا گیا اور تو نے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ

درود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو درود بھیجو آپ پر اور ادب دیانت سے

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ

سلام عرض کرو اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو کہ درود بھیجیں اپنے نبی پر

فَرِيضَةً افْتَرَضْتَهَا وَأَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ

یہ ایسا فریضہ ہے جو تو نے فرض کیا ہے ان پر اور تو نے حکم دیا ہے انہیں اس کا پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا أَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اے اللہ تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور اور محسنین پر جو احسان تو نے اپنے نفس پر لازم

لِلْمُحْسِنِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

کئے ہیں کہ تو بھی درود پڑھے اور تیرے فرشتے بھی ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ

محمد پر جو تیرے بندے، تیرے رسول، تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسندیدہ ہیں

مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تیری سب مخلوق سے ایسا درود جو افضل ہو اُن درودوں سے جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر بھیجا ہے

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَأَكْرِمْ

بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ بلند کر دے آپ کے درجہ کو اور معزز کر دے

مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهٗ

آپ کے مقام کو اور وزنی بنا دے ان کے میزان عمل کو اور روشن کر دے آپ کی دلیل کو اور غالب کر دے آپ

وَأَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَأَضِئْ نُوْرَهٗ وَأَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَأَلْحِقْ بِهٖ

کی ملت کو اور زیادہ کر دے آپ کے ثواب کو اور روشن کر دے آپ کے نور کو اور دوام بخش آپ کی عزت کو اور ملا دے

مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ

آپ کے ساتھ آپ کی اولاد کو اور آپ کے اہل بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشم پاک اور بلند

فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا

کر دے آپ کو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اے اللہ بنا دے ہمارے آقا

مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ وُزَرَاءَ وَاَفْضَلَهُمْ

محمد کو کہ تمام نبیوں سے زیادہ آپ کے متبعین ہوں اور آپ کے وزراء بکثرت ہوں اور کرامت و نور

كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً ○ وَاَفْسَحَهُمْ فِي

کے لحاظ سے ان سب سے افضل ہوں اور آپ کا درجہ سب سے بلند ہو اور جنت میں آپ کی منزل سب

الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَ

سے وسیع ہو اے اللہ بنا دے ان میں جو تیری یاد میں سبقت لے جانے والے ہیں

فِي الْمُنْتَجَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي

آپ کی غایت اور جو تیرے چنے ہوئے ہیں ان میں آپ کی منزل اور مقربین میں آپ کا گھر اور برگزیدہ

الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ

لوگوں میں آپ کی منزل اے اللہ آپ کا مرتبہ اپنی بارگاہ کے

الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ

تمام معززین سے معزز بنا دے اور ان سب سے آپ کا درجہ افضل کر دے اور ان سب سے

مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ

آپ کو اپنے قریب بٹھا اور ان سب سے مضبوط مقام آپ کو عطا فرما اور گفتگو کے لحاظ سے ان سب سے بہتر گفتگو کرنے

مَسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

والا بنا اور سوال کرنے میں ان سب سے بامراد اور حصے کے لحاظ سے تیری بارگاہ میں سب سے افضل اور جو کچھ تیرے

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ

پاس ہے اس میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والا اور اتار آپ کو فردوس بریں کے محلات کے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اونچے درجے میں جن سے اوپر اور کوئی درجہ نہیں ہے اے اللہ بنا دے آپ کو

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ

ہر بولنے والے سے زیادہ سچا اور ہر مانگنے والے سے زیادہ بامراد اور سب سے

شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

پہلا شفاعت کرنے والا اور ان سب سے افضل جن کی شفاعت قبول کی جائے گی اور آپ کو شفیع بنا آپ کی امت کا

يَغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ

ایسی شفاعت کے ساتھ کہ رشک کرنے لگیں آپ کے ساتھ تو پہلے بھی اور پچھلے بھی اور جب تو الگ الگ کرے

بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِيْ

اپنے بندوں کو اپنے حکم کے ساتھ پس کر دے ہمارے آقا محمد ﷺ کو ان بندوں میں جو

الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

جو قول کے لحاظ سے سب سے سچے ہیں اور عمل کے لحاظ سے سب اچھے ہیں اور جو صحیح راہ پر

سَبِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ

گامزن ہیں اے اللہ بنادے ہمارے نبی کو ہمارے لیے ہمارا پیشوا اور بنادے آپ کے حوض کو

لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۝ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

ہمارے لیے ملنے کی جگہ ہمارے پہلوں کے لیے اور پچھلوں کے لیے اے اللہ ہمارا حشر فرما آپ کے گروہ میں

وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ

اور ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپ کی ملت پر ہماری وفات ہو اور آپ کے رخ انور کو

وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ

پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرما اور ہمیں کردے آپ کے گروہ اور آپ کی جماعت میں اے اللہ اکٹھا کر ہمیں آپ کے ساتھ

كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا

جس طرح ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ حالانکہ ہم نے آپ کو دیکھا نہیں اور نہ جدا کر ہمیں آپ سے یہاں تک کہ

مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ

داخل فرمائے تو ہمیں آپ کے داخل ہونے کی جگہ میں اور وارد کرے تو ہمیں آپ کے حوض پر اور بنادے تو ہمیں آپ کے

الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

رفقاء سے جن پر انعام کیا گیا ہے نبیوں ، صدیقوں ، شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور صالحین سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جو رب العالمین ہے

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الثَّالِثِ

تیسری چوتھائی کا آغاز

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو ہدایت کا نور ہیں اور بھلائی کے

اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ

راہنما ہیں اور راہِ راست کی طرف بلانے والے ہیں نبی رحمت ، متقین

الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِىَّ بَعْدَهٗ كَمَا

کے امام اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں جس طرح

بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ

پہنچایا آپ نے تیرے پیغام کو اور خیرخواہی کی تیرے بندوں کی اور تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا

حُدُوْدَكَ وَوَفٰى بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ

تیری حدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد کو نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا

بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَوَالِ وَلِيَّكَ الَّذِىْ

تیری فرمانبرداری کا اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کر تیرے اپنے دوست سے

تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادِ عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ أَنْ

جس کو آپ پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کی جائے اور دشمنی کر تیرے دشمن سے جس سے دشمنی کرنے

تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کو آپ پسند کرتا ہے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَ

آپ کے جسدِ اطہر پر جسموں میں، آپ کی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور

عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى

آپ کی مرقدِ منور پر تمام قبروں میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے

مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً

تشریف فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپ کے ذکر پر جب ہماری طرف سے اپنے نبی کریم

مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

پر درود کا ذکر کیا جائے اے اللہ پہنچا دے آپ کی بارگاہ میں ہماری طرف سے سلام جب بھی

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِىِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۝

سلام کا ذکر کیا جائے اور سلامتی ہو نبی کریم پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ

اے اللہ اپنے مقرب فرشتوں پر درود بھیج اور اپنے پاکیزہ

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

انبیاء پر اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور حاملین

عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَ

عرش پر اور سیدنا جبریل سیدنا میکائیل

سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا

سیدنا اسرافیل سیدنا ملک الموت سیدنا

رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ وَصَلِّ عَلٰى

رضوان جو جنت کے نگہبان ہیں اور سیدنا مالک جو دوزخ کے داروغہ ہیں ان سب پر

الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور درود بھیج کراماً کاتبین پر اور درود بھیج اپنے تمام فرمانبرداروں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ

جو آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں اے اللہ عطا فرما اپنے نبی کریم کی اہل بیت

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ

کو افضل ترین ان نعمتوں سے جو تو نے بخشی ہیں کسی کو اپنے دوسرے پیغمبروں کے اہل بیت

الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ

میں سے اور جزا دے اپنے نبی کریم کے صحابہ کو اُن جزاؤں سے افضل جو تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو تو نے دی ہے اے اللہ بخش دے مومن مردوں،

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

اور جو وفات پا چکے ہیں اور بخش دے ہم سب کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

گزر چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ

اے ہمارے پروردگار بے شک تو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اے اللہ درود بھیج نبی ہاشمی پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ

جن کا نام نامی محمد ہے اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیج اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سب مخلوق سے بہتر ہیں ایسا درود جو تجھے بھی خوش کرے

وَتُرْضِيهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کو بھی خوش کر دے اور اس کی برکت سے تو ہم پر بھی راضی ہو جائے اے ارحم الراحمین اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج ایسا سلام

كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ

جو کثیر ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو بہت عمدہ، خوبصورت دائم رہنے والا ہو اللہ تعالیٰ کے

مُلْكِ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

ملک کے دوام کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مِلْءَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ

بمقدار اس کے کہ پُر ہو جائے ساری فضا اور بشمار آسمان کے ستاروں کے ایسا درود جو ہم وزن ہو

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَآ أَنْتَ

آسمانوں اور زمین کے اور اتنی تعداد میں جتنی مخلوق تو نے پیدا کی ہے اور جو تو قیامت تک

خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پیدا فرمانے والا ہے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ

اور آپ کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

پر جہانوں میں بے شک تو حمید مجید ہے اے اللہ!

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝

میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور دین و دنیا میں سلامتی کی التجا کرتا ہوں

ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ۝ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ

(یہ دعا تین بار پڑھے) اے اللہ ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے (یہ دعا تین بار پڑھے) اے اللہ

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے عظیم حق کا اور تیری کریم ذات کے نور کے حق کا

وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ

اور تیرے عرش عظیم کے حق کا اور جو کچھ اٹھا رکھا ہے تیری کرسی نے

عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ

تیری عظمت، تیرے جلال، تیرے جمال، تیری چمک دمک، تیری قدرت،

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِىْ

تیری سلطانی سے اور تیرے اُن ناموں کے حق سے جو مخزون اور پوشیدہ ہیں جس پر

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے اے اللہ! سو میں سوال کرتا ہوں

بِالْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ

تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ جس کو تونے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ

تو وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے ستون ٹھہر گئے اور زمین پر رکھا تو وہ

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ

قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے سمندروں اور وادیوں

وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○ وَعَلَى

پر رکھا تو وہ جاری ہوگئیں چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے بادلوں

السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

پر رکھا تو وہ برسنے لگے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ ان مبارک ناموں

الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سے جو اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ

اور ان ناموں سے جو جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے

السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

ہیں اور مقرب فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں اور میں التجا کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ!

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اُن مبارک ناموں سے جو عرش کے اردگرد مکتوب ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۝ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ

اُن ناموں سے جو کرسی کے اردگرد لکھے ہوئے ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اُن ناموں سے جو

عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ۝ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اُن بزرگ ناموں

الْعِظَامِ الَّتِىْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

کے طفیل جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝

اور جنہیں میں نہیں جانتا

الْحِزْبُ الْخَامِسُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچویں منزل جو جمعہ کے روز پڑھی جاتی ہے

اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي سَمَّيْتَ بِهَا

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے ان بزرگ اسماء کے طفیل جن سے تو نے اپنی

نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ

ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں اور وہ جنہیں میں نہیں جانتا سوال کرتا ہوں میں

اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا آدَمُ عَلَيْهِ

تجھ سے اے اللہ تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے آدم علیہ السلام نے

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ

پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے نوح علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

هُودٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

ہود علیہ السلام نے پکارا ان ناموں سے جن کے وسیلہ سے تجھے

إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

ابراہیم علیہ السلام نے پکارا ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

صالح علیہ السلام نے پکارا اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

تجھے یونس علیہ السلام نے پکارا اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن

بِهَا سَيِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

سے تجھے ایوب علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ

جن سے تجھے یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور اُن ناموں

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

کے وسیلہ سے جن سے تجھے یوسف علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ

نے پکارا اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ہارون

عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

شُعَيْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

شعیب علیہ السلام نے پکارا اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے

سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي

تجھے اسمٰعیل علیہ السلام نے پکارا اور اُن ناموں کے وسیلہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ

سے جن سے تجھے داوٗد علیہ السلام نے پکارا اور اُن اسماء کے

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وسیلہ سے جن سے تجھے سلیمان علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے زکریا علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے یحییٰ علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اُرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ارمیاء علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے شعیاء علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے الیاس علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اَلْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے الیسع علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے یوشع علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ

اور اُن ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے ہمارے آقا و مولا محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَعَلٰى جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیٰ جمیع النبیین والمرسلین نے پکارا

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ

یہ عرض کرتے ہیں کہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبی ہیں بشمار ان چیزوں کے جو تو نے پیدا کیں اس سے

قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً

پہلے کہ آسمان بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی

وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

اور پہاڑ گاڑے گئے اور دریا رواں ہوئے اور چشمے اُبلنے لگے

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا

اور ندیاں بہنے لگیں اور سورج چمکنے لگا اور چاند روشن ہوا

وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ

اور ستارے جگمگانے لگے تُو تھا جہاں کہ تُو تھا کوئی نہیں جانتا

حَيْثُ كُنْتَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○

کہ تو کہاں تھا سوائے تیرے تُو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ

اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے حِلم کے اور درُود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درُود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر بشمار اپنے کلمات کے اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○

بشمار اپنی نعمتوں کے اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درُود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیرا عرش اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر

زِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ چلا تیرا

بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قلم لوحِ محفوظ میں اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار اس کے کہ تو نے پیدا فرمایا اپنے سات آسمانوں میں اور درُود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

محمد پر بشمار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے انہیں روزِ قیامت تک ان میں ہر

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ

بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر جس

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

دن سے تونے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

ہزار بار اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو

يُسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَوْمِ

تسبیح کرتے ہیں تیری، تہلیل کرتے ہیں تیری، بڑائی بیان کرتے ہیں، تعظیم بجالاتے ہیں تیری اس روز

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

سے جب کہ تونے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے سانسوں کے اور

اَلْفَاظِهِمْ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ

اُن کے الفاظ کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر رُوح کے

خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

جسے تونے پیدا فرمایا ان میں اس روز سے جب تونے دُنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار چلنے والے بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب دنیا کو تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ

بشمار اُن کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور انہیں حرکت دیتی ہیں ٹہنیوں ،

وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى

درختوں ، پتوں اور پھلوں کو اور بشمار ہر اس چیز کے جو پیدا کی ہے تو

اَرْضِكَ وَبَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

نے اپنی زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان اُس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو یوم

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَآءِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ہمارے آقا محمد پر آسمان کے ستاروں کی تعداد کے مطابق اُس دن سے جب تو نے دُنیا کو پیدا کیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ! درُود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین اُن چیزوں سے کہ برداشت کیا ہوا ہے اُسے اور اٹھایا

قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہوا ہے تیری قدرت سے اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے

خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ

کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اپنے سات سمندروں میں اُن چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اُسے کوئی تیرے سوا

خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے اُسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ ۝

اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ بھر جائیں تیرے سات سمندر

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ

اور درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنے سات سمندروں کے وزن کے مطابق جس کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے

وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری قدرت سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اپنے سمندروں کی موجوں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تک ہر روز ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ

محمد پر ریت کے ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے مطابق جو زمینوں کی قرارگاہ،

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

ہموار میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں اس روز سے جب سے تو نے دنیا کو پیدا کیا روزِ

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ

محمد پر بشمار موجزن ہونے میٹھے پانی کے اور نمکین پانی کے

يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

تخلیق دنیا کے روز سے لے کر قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ

اور دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بےشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تُونے اسے رُوئے

اَرْضِكَ فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

زمین پر زمینوں کی قرارگاہوں میں ان کے مشرق میں، ان کے مغرب میں، ہموار میدانوں

وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا

میں اور پہاڑوں میں اور وادیوں اور راستوں میں، اور آبادیوں میں اور ویرانوں میں

اِلٰى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ

تمام وہ چیزیں جو تُونے اس پر پیدا کی ہیں اور جو اس میں پیدا کی ہیں کنکریاں، ڈھیلے،

وَحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

پتھر روزِ تخلیق دُنیا سے یومِ قیامت تک ہر

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

دن میں ہزار ہزار مرتبہ اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر

النَّبِىِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا

جو نبی ہیں بےشمار اُس نباتات کے جو زمین کے سمتِ قبلہ میں ہے اور مشرق میں ہے اور مغرب

وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا

میں ہے ہموار میدانوں، پہاڑوں اور وادیوں میں ہے ان کے درخت، ان کے پھل، ان کے پتے

وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

اُن کی کھیتیاں اور تمام وہ چیزیں جو نکلتی ہیں از قسمِ نباتات اور برکات

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

روزِ تخلیق دُنیا سے یومِ قیامت تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

ہزار بار اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ

ہے تو نے جنّوں، انسانوں اور شیطانوں سے اور جن کو تو اُن میں سے قیامت تک

مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

پیدا فرمانے والا ہے ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ!

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ

دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر بال کے جو اُن کے

اَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ

بدنوں اور اُن کے چہروں اور اُن کے سروں پر ہے تخلیق دُنیا کے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

دن سے قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ!

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ

دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پرندوں کے پر ہلانے جنّوں اور

الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

شیطانوں کے اُڑنے کے تحقیق دُنیا کے دن سے روزِ قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ

بشمار کُل چوپایوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا رُوئے زمین پر

صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ

چھوٹے ہوں یا بڑے زمین کے مشرقوں میں یا مغربوں میں

اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَوْمِ

اِنسانوں سے اور جنّوں سے جن کا علم کسی کو نہیں سوائے تیرے تحقیق دُنیا

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کے دن سے روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشماران کے قدموں کے جو رُوئے

الْأَرْضِ مِنْ يَوْمِ خُلِقَتِ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

زمین پر پڑے تحقیق دنیا سے قیامت کے دن تک ہر

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روز ہزار ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار ان کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پانی کے قطروں، بارش اور جڑی بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کائنات کی ہر چیز کے عدد کے مطابق اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

رات میں جب وہ چھا جائے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر دن

النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ

میں جب وہ روشن ہو جائے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر آخرت میں

وَالْاُوْلٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا ۝

اور دنیا میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ پاکباز جوان تھے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا ۝ وَصَلِّ عَلٰى

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ خوش خصال میانہ سال تھے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ گہوارے میں طفل معصوم تھے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا محمد پر یہاں تک کہ درودوں میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے اے اللہ!

وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

عطا فرما ہمارے آقا محمد کو مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ

الَّذِيْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

کیا ہے جب وہ بولتا ہے تو تو اس کی تصدیق فرماتا ہے جب وہ مانگتا ہے تو اسے عطا فرماتا ہے اے

وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ

اللہ بزرگ کر دے آپ کی دلیل کو بلند کر دے آپ کی عمارت کو روشن کر دے آپ کی حجت کو

بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ ۝

اور ظاہر کر دے آپ کی فضیلت کو اے اللہ! قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے حق میں

وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ

اور توفیق عطا فرما ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور قیامت کے دن

تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ

آپ کے زمرہ میں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر کر اور بنا دے ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں

وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۝

آپ کے حوض پر اور پلا ہمیں آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے اے اللہ اس دعا کو قبول فرما

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلے سے جن سے میں نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو میں نے تیری تعریف کی اور بشمار اس کے جس کو تیرے بغیر

اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ

کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور عافیت میں رکھ مجھے

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

تمام مصیبتوں تمام رنجشوں سے اور یہ کہ بخش دے تو میرے لئے میرے والدین کے لئے اور

تَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

رحم فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے جو فلاں بیٹا

فُلَانٍ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ

فلاں کا ہے گنہگار خطاکار ناتوان اور یہ کہ تو توبہ قبول کرے اس

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اے اللہ! اس دعا کو قبول فرمالے رب العالمین

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هٰذِهِ

فرمایا حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھتا ہے اس

الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ

درود کو ایک بار لکھ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے مقبول حج

مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ

کا ثواب اور ثواب اس کا جس نے آزاد کیا ایک غلام اسمٰعیل علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلٰٓئِكَتِىْ هٰذَا عَبْدٌ

کی اولاد سے اور فرماتا ہے اللہ تبارک تعالیٰ اے میرے فرشتو! یہ میرے بندوں

مِّنْ عِبَادِىْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ فَوَ

میں ایک میرا بندہ ہے جس نے کثرت سے درود پڑھا ہے میرے حبیب محمد پر پس قسم ہے

یہاں اپنا اور اپنے باپ کا نام لے

عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ وَجُوْدِیْ وَمَجْدِیْ وَارْتِفَاعِیْ لَاُعْطِیَنَّهٗ

مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال، اپنی سخاوت، اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی قسم ضرور عطا کروں گا

بِکُلِّ حَرْفٍ صَلّٰی بِهٖ قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ وَلَیَاْتِیَنِّیْ یَوْمَ

اسے ہر حرف کے بدلے جس سے اس نے درود بھیجا ہے ایک محل جنت میں اور آئے گا میرے پاس قیامت

الْقِیٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَنُوْرُ وَجْهِهٖ کَالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ

کے دن لواء حمد کے نیچے اس کے چہرے کا نور چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے

وَکَفُّهٗ فِیْ کَفِّ حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ ○ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِیْ کُلِّ

ہوگا اور اس کی ہتھیلی میرے حبیب محمد کی ہتھیلی میں ہوگی یہ اجر اس کے لیے جو ہر جمعہ کو یہ درود

یَوْمِ الْجُمُعَةِ لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○

پڑھتا ہے اسی کیلئے یہ فضل ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل بہت بڑا ہے

وَفِیْ رِوَایَةٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ

اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ ورد آیا ہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیری اس عظمت،

کُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ

قدرت، جلال، روشنی، بادشاہی کے جسے تیری کرسی نے

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ

اٹھایا ہوا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ اور مخفی ہے جس سے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ

تونے اپنی ذات کا نام رکھا ہے نازل فرمایا ہے تونے اس کو اپنی کتاب میں اور مخصوص کرلیا

فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہے اسے اپنے پاس علم غیب میں کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ

جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلے سے کہ

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ○ وَاَسْئَلُكَ

جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس کے وسیلے سے تو تو عطا فرماتا

بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ ○ وَعَلَى النَّهَارِ

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے کہ جس کو تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہوگئی اور دن پر ڈالا

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ

تو روشن ہوگیا اور آسمانوں پر ڈالا تو بلا ستون قائم ہوگئے اور زمین پر ڈالا

فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ○ وَعَلَى الصَّعْبَةِ

تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر ڈالا تو وہ استوار ہوگئے اور سخت چیز پر ڈالا

فَذَلَّتْ ○ وَعَلٰى مَاءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ

تو وہ نرم ہوگئی اور آسمان کے پانی پر ڈالا تو وہ ٹپک پڑا بادلوں پر ڈالا

فَأَمْطَرَتْ ۝ وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

تو وہ برسنے لگے میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ جو مانگا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد نے

نَبِيُّكَ ۝ وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ ۝

جو تیرے نبی ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے واسطے سے مانگا ہے تجھ سے آدم نے

وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ أَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ

جو تیرے نبی ہیں میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے واسطے مانگا ہے تجھ سے تیرے نبیوں نے تیرے

الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۝ وَأَسْئَلُكَ

رسولوں نے تیرے مقرب فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے درود ہوں ان سب پر اور مانگتا ہوں تجھ سے

بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ ۝ أَنْ تُصَلِّيَ

بوسیلہ اس نام کے جس کے واسطے مانگا ہے تجھ سے تیرے تمام فرمانبرداروں نے یہ کہ تو درود بھیجے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ

اس سے پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

پہاڑ گاڑے جائیں اور چشمے بہنے لگیں اور نہریں رواں ہوں

وَالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ۝

اور سورج چمکے اور چاند روشن ہو اور ستارے تابندہ ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ عِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

آل پر بشمار اپنے حلم کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ

کی آل پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے لوح محفوظ نے تیرے

عِلْمِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

علم سے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ ۝

آل پر بشمار اس کے کہ چلا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں تیرے نزدیک

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر اس قدر کہ بھر جائیں

سَمٰوٰتِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تیرے آسمان اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

آپ کی آل پر اس قدر کہ بھر جائے جو کچھ تو نے پیدا فرمایا ہے دُنیا کی پیدائش

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ

آپ کی آل پر بشمار فرشتوں کی صفوں کے اُن کی تسبیحات کے،

وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ

اُن کی تقدیس کے، اُن کی حمد کے، اُن کی تمجید کے، اُن کی تکبیر کے،

وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

اُن کی تہلیل کے تخلیقِ دُنیا کے دن سے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ

بشمار دوڑنے والے بادلوں کے، چلنے والی ہواؤں کے دُنیا کی

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تخلیق کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا

مِنْ سَمٰوٰتِكَ إِلٰى أَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر اور جو ٹپکے گا قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ

بشمار چلنے ہواؤں کے اور بشمار حرکت کرنے درختوں اور پتوں

وَالزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ

اور کھیتوں کے اور تمام وُہ چیزیں جو پیدا کی ہیں تو نے حفاظت کی قرارگاہ میں تخلیق دُنیا

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار بوندوں، بارشوں جڑی بوٹیوں کے تخلیق

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دُنیا کے دن سے روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ

اور آپ کی آل پر بشمار آسمان کے ستاروں کے تخلیق دُنیا

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

محمد پر اور آل محمد پر بشمار اس کے کہ جو پیدا کیا تو نے اپنے

بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ

سات سمندروں میں جنہیں تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا اور جو تو

خَالِقُهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پیدا فرمانے والا ہے روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ

اور آپ کی آل پر بشمار ریت کے ذرّوں، سنگریزوں کے جو

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زمین کے مشارق میں ہیں اور مغارب میں اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جنوں اور انسانوں سے اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

بشمار ان کے سانسوں، الفاظ، دیکھنے کے تخلیق دُنیا سے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لے کر روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور آپ کی آل پر جنوں اور فرشتوں کی پروازوں کی تعداد کے مطابق

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تخلیق دُنیا سے روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُوْرِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار پرندوں،

وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کیڑوں، جنگلی جانوروں اور ٹیلوں کے جو زمین کے مشارق

وَمَغَارِبِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور مغارب میں ہیں اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آل پر بشمار زندوں کے اور مُردوں کے اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے تاریک ہوئی اس پر

الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

رات اور روشن ہوا اس پر دن تخلیق دُنیا سے لے کر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

روزِ قیامت تک اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِيْ

کی آل پر بشمار ان کے جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر اور جو چلتے ہیں

عَلٰٓى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

چار ناتھوں پر تخلیق دُنیا سے روزِ قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ

بشمار اس کے کہ دُرود بھیجا ہے آپ پر جن و انس اور فرشتوں نے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تخلیق دُنیا سے روزِ قیامت تک اے اللہ! دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے جو آپ پر دُرود

عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بھیجتے ہیں اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پر بشمار اُن کے جو دُرود نہیں بھیجتے آپ پر اے اللہ دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جس طرح واجب ہے کہ

يُصَلَّى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

دُرود بھیجا جائے آپ پر اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آل پر جس طرح آپ کی شایانِ شان ہے اے اللہ! دُرود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر یہاں تک کہ دُرود سے کچھ

الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

باقی نہ رہے اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝

اوّلین میں اور دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر آخرین میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر ملاءِ اعلیٰ میں روزِ

الدِّيْنِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

قیامت تک جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے کچھ زور نہیں بجز اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اعلیٰ اور عظیم ہے

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

چھٹی منزل جو ہفتہ کے روز پڑھی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور

اَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ

عطا فرما انہیں وسیلہ ، فضیلت اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

مقام محمود پر جس کا تو نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَیِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَیِّنْ

اے اللہ! بزرگ کر دے آپ کی شان کو اور ظاہر کر دے آپ کی دلیل کو اور روشن کر دے آپ کی حجت کو اور واضح

فَضِیْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْٓ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

کر دے آپ کی فضیلت کو اور قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے بارے میں اور ہمیں عمل کی توفیق عطا فرما

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَیَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ

آپ کی سنت پر یا رب العالمین اور یا رب العرش العظیم اے اللہ!

یَا رَبِّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ

اے ہمارے رب ہمارا حشر کر آپ کے گروہ میں آپ کے جھنڈے کے نیچے اور پلا ہمیں آپ کے ساغر سے

وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ یَا

اور نفع بخش ہمیں آپ کی محبت سے آمین یا رب العالمین اے اللہ اے

رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا

میرے رب پہنچا آپ کو ہماری طرف سے برگزیدہ سلام اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا

جَازَیْتَ بِهٖ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

جو دی ہے تو نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے اے سارے جہانوں کے پروردگار اے اللہ!

یَارَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ

اے میرے رب! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر

وَتُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاۤءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ

اور بچالے مجھے تمام مصیبتوں سے تمام آفتوں سے جو نکلنے والی ہوں زمین سے

وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ بِرَحْمَتِكَ

یا اترنے والی ہوں آسمان سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت سے

وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور یہ کہ بخش دے مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو

اَلْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو چکے ہیں راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کی ازواج سے

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ

جو پاک ہیں تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کے

اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ

اصحاب سے جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دُنیا کے چراغ ہیں اور سب

التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

تابعین سے اور جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کے ساتھ قیامت تک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا

اِبْتِدَاءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ

تیسرے ثلث کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ

اے اللہ! سب رُوحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان

الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ

رُوحوں کی اطاعت کے واسطے سے جو لوٹنے والی ہیں اپنے جسموں کی طرف اور ان جسموں کی اطاعت کے وسیلے سے

الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ

جو اپنی رگوں سے جڑے ہوئے ہیں اور بواسطہ تیرے ان کلمات کے جو نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ تیرے لے لینے کے

الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ

تو حق ان سے لے گا اس حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضر ہوگی انتظار کرتے ہوں گے

قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ أَنْ

تیرے فیصلے کا اور امّید وار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہوں گے تیرے عذاب سے کہ

تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى

عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں میری

لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زبان پر اور نیک عمل بس عطا فرما مجھے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اے اللہ! نازل فرما

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اپنے درود اور اپنی برکتیں ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی

مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

آل پر جس طرح نازل کی ہیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے آقا ابراہیم پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ احاطہ فرمایا ہے

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

تو نے ان کا اپنے علم سے اور شمار کر لیا ہے جنہیں تیری کتاب نے اور گواہی دی ہے اس کے ساتھ تیرے فرشتوں نے

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو جب تک اللہ کا ملک ہمیشہ رہے اے اللہ! میں

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے ناموں کے وسیلہ سے جن کو میں نے جانا ہے اور جن کو میں نے نہیں جانا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے جن کو جانا ہے میں نے ان سے اور

مَالَمْ اَعْلَمْ ۝ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

جن کو نہیں جانا اور یہ کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے ،

نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار ان چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے اس سے پہلے کہ

السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِیَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِیَةً

آسمان بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے

وَّالْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً

اور چشمے جاری کیے گئے اور دریا رواں ہوئے اور سورج چمکا

وَّالْقَمَرُ مُضِیْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِیْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِیَةً وَّ

اور چاند روشن ہوا اور ستارے منور ہوئے اور سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے اور

الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درخت پھل دار ہوئے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ

اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنے حلم کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ○

باندازہ اپنے فضل کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی سخاوت کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○ وَ

بشمار ان چیزوں کے جنہیں پیدا کیا ہے تو نے سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ مِنْ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس مخلوق کے جو پیدا کی ہے تو نے اپنی زمین میں

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوُحُوشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ۝

جن و انس سے اور ان کے ماسوا درندوں اور پرندوں کے وغیرہما

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جس کے ساتھ چلا ہے تیرا قلم تیرے علم

غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

غیب میں اور جن پر چلتا رہے گا قیامت تک اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد پر بشمار پانی کے قطروں اور بارش کے قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ

ان کے جو حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا اور جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں اور تیری بزرگی بیان کرتے ہیں

أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ

اور گواہی دیتے ہیں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے

عَلَيْهِ أَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

تو نے آپ پر اور تیرے فرشتوں نے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ درود بھیجا ہے آپ پر جس نے تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار ان کے جنہوں نے دُرود نہیں بھیجا آپ پر تیری مخلوق سے اور دُرود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بشمار پہاڑوں ، ریت کے ذرّوں اور سنگریزوں کے اور دُرود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ۝ وَصَلِّ

محمد پر بشمار درختوں کے ، ان کے پتوں کے ، بشمار ڈھیلوں کے اور ان کے بوجھوں کے اور دُرود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ

ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر سال کے جو تو اس میں پیدا فرماتا ہے اور جو اس میں

فِيْهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّ

مرتا ہے اور دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو ہر روز پیدا کرتا ہے اور

مَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو ہر روز مرتا ہے روز قیامت تک اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

محمد پر بشمار ان بادلوں کے جو رواں رہتے ہیں آسمان و زمین کے درمیان

وَمَا تُمْطِرُ مِنَ الْمِيَاهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور جو برستا ہے اُن سے پانی اور دُرود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرٰتِ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

ان ہواؤں کے جو تیری فرمانبردار ہیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور

جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ

اس کے درمیان اور اس کے قبلہ کی سمت میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمان کے

السَّمَآءِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

ستاروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے

فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ

اپنے سمندروں میں مچھلیوں اور جانوروں سے اور پانی اور ریت

وَغَيْرِ ذٰلِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ

وغیرہا سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان سبزیوں کے

وَالْحَصٰى ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ ۝

اور کنکریوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان چیونٹیوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ۝ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار میٹھے پانیوں کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار کھاری پانیوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر بقدار اپنی نعمت کے جو تو نے اپنے تمام بندوں پر فرمائی ہے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا

محمد پر بقدار اپنے اس عقاب کے اور اپنے عذاب کے جو تو نے ان پر کیا ہے جنہوں نے انکار کیا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

(تیرے حبیب) ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر جب تک دنیا اور آخرت قائم رہے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر بقدار اس کے کہ قائم رہے تیری مخلوق بہشت میں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر باندازہ اس کے کہ باقی رہے تیری مخلوق دوزخ میں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ ۝ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر اس قدر جس قدر تو ان سے محبت کرتا ہے اور پسند کرتا ہے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر باندازہ اس کے کہ وہ محبت کرتے ہیں تجھ سے اور پسند کرتے ہیں تجھ کو اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ

ہمارے آقا محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ اور اتار آپ کو ایسی منزل پر جو تیرے

عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

قریب ہے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور شفاعت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

بلند اور آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے آپ سے بے شک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِىْ وَ

تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کیوں کہ تو میرا مالک ہے

سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَثِقَتِىْ وَرَجَآئِىْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ

اور سردار ہے اور میرا مولا ہے اور میرا بھروسہ ہے اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ

شہر حرام اور مکہ معظمہ ، مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پر انوار کی عزت

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ لِىْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

کے واسطے کہ بخش دے مجھے بھلائیوں میں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں

اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّىْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

جانتا اور پھیر دے مجھ سے ہر برائی جس کو تیرے بغیر کوئی نہیں

اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَآ اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثَ ۝

جانتا اے اللہ اے وہ جس نے عطا فرمایا آدم کو شیث

وَلِسَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ سَيِّدَنَآ اِسْمٰعِيْلَ وَسَيِّدَنَآ اِسْحٰقَ ۝ وَرَدَّ

اور ابراہیم کو اسمٰعیل اور اسحٰق اور لوٹایا

سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَيَامَنْ كَشَفَ الْبَلَاءَ

یوسف کو یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے دور کردی مصیبت

عَنْ سَيِّدِنَآ اَيُّوْبَ ۝ وَيَامَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ

ایوب سے اور اے وہ جس نے لوٹادیا موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف

وَيَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِىْ عِلْمِهٖ ۝ وَيَامَنْ وَّهَبَ

اور اے بڑھانے والے خضر کو علم میں اور اے وہ جس نے بخشا

لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا سُلَيْمٰنَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى ۝

داؤد کو سلیمان اور زکریا کو یحییٰ

وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا

اور مریم کو عیسیٰ اور اے حفاظت کرنے والے دختر

شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ

شعیب کی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور جملہ

النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

نبیوں اور رسولوں پر اور اے وُہ جس نے بخشا ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

علیہ وسلم کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند بخش دے میرے لئے

ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ لِي عُيُوبِي كُلَّهَا وَتُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَتُوجِبَ

میرے گناہ اور ڈھانپ دے میرے لیے میرے سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے اور عطا فرمائے

لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِي

مجھے اپنی خوشنودی ، اپنی امان ، اپنی بخشش اور اپنا احسان اور بہرہ مند کر دے

فِي جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نبیوں

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

صدیقوں شہیدوں اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مَا أَزْعَجَتِ

قادر ہے اور درود بھیجے اللہ ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جب تک تیزی

الرِّيَاحُ سَحَابًا رُكَامًا وَذَاقَ كُلُّ ذِي رُوحٍ حِمَامًا وَأَوْصِلِ

سے اٹھا کر لے جاتی رہیں ہوائیں گھنگھور گھٹاؤں کو چکھتا ہے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا

السَّلَامُ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ۝

سلام اہل سلام کو بہشت میں جو تحفہ اور سلامتی کی دعا ہو

[اَللّٰهُمَّ فَرِّدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ

اے اللہ! یکسو کر دے تو مجھے اس مقصد کے لیے جس کے لیے تو نے مجھے پیدا فرمایا اور نہ مشغول

لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا

کر مجھے اس چیز میں جس کا میرے لیے تو ضامن بنا اور مجھے محروم نہ رکھ درآں حال کہ میں تجھ سے

اَسْتَغْفِرُكَ ۝] ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مانگ رہا ہوں اور مجھے عذاب نہ دے درآں حال کہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں (تین بار) اے اللہ درود بھیج

وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف

بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَا حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ

بواسطہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے ہمارے حبیب اے ہمارے آقا اے محمد

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ

مصطفیٰ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا آپ کے پروردگار کی جناب میں پس شفاعت فرما ہمارے لیے اپنے عظیم

یَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ۝ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیْنَا بِجَاهِهٖ

پروردگار کی جناب میں اے بہت ہی اچھے رسول اے پاکیزہ حضور کی شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپ

عِنْدَكَ ثَلٰثًا ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ

کی عزت کے تیری بارگاہوں سے (تین بار پڑھے) اور بنادے ہمیں آپ پر بہترین درود

وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ ۝ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ

اور سلام بھیجنے والوں سے اور ان سے جو بہترین مقربان بارگاہ ہیں اور جو تیرے

وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ

بہترین وارد ہونے والے ہیں آپ کی خدمت میں آپ کے بہترین عشاق میں سے اور جو آپ کی جناب

لَدَيْهِ ۝ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَاجْعَلْهُ لَنَا

میں محبوب ہیں اور خوش کردے ہمیں آپ کے وسیلے سے میدانِ حشر میں اور بنادے آپ کو ہمارے

دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ

لئے راہنما جنتِ نعیم کی طرف بغیر محنت و مشقت کے اور

الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ۝ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا

بغیر حساب کے اُلجھاؤ کے اور کردے آپ کو توجہ فرمانے والا ہم پر اور نہ کردے آپ کو خشمناک

عَلَيْنَا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَاءِ

ہم پر اور بخش دے ہمارے لئے ہمارے والدین کے لئے تمام مسلمانوں کے لئے جو زندہ ہیں

مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ان میں سے اور جو وفات ہو چکے ہیں ہماری آخری دعا ہے کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الرَّابِعِ

چوتھے حصہ کی چوتھائی کی ابتداء

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا حی یا قیوم یا

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

ذا الجلال والاکرام نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

میں ہی ظالموں میں سے ہوں میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے جو اٹھایا ہے تیری کرسی

مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَ

نے تیری عظمت تیرے جلال تیری چمک تیری قدرت اور

سُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ

تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے اُن ناموں کے جو مخفی اور پوشیدہ ہیں پاک ہیں

الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ

جن پر کوئی آگاہ نہیں تیری مخلوق سے اور بوسیلہ اس اسم کے

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ۝ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ۝

آسمانوں پر رکھا وہ مستحکم ہو گئے زمین پر رکھا وہ قرار پکڑ گئی

وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ۝ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ۝

اور دریاؤں پر رکھا تو جاری ہو گئے چشموں پر رکھا تو ابل پڑے

وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ

بادلوں پر رکھا تو برسنے لگے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسماء کے

الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

وسیلے سے جو لکھے ہوئے ہیں جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ

اور ان اسماء کے وسیلے سے جو لکھے ہوئے ہیں اسرافیل علیہ السلام کی

السَّلَامُ ۝ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ

پیشانی پر اور تمام فرشتوں کی پیشانیوں پر میں مانگتا ہوں تجھ سے ان اسماء

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

کے وسیلے سے جو عرش کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں اور ان اسماء کے وسیلے سے جو کرسی کے ارد گرد

الْكُرْسِيِّ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ

لکھے ہوئے ہیں میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس اسم عظیم کے طفیل جس سے تو نے

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا

اپنی ذات کو مسمّی کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام اسمار مبارکہ کے وسیلے سے

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسمار مبارکہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

کے وسیلے سے جن سے پکارا تجھ کو آدم علیہ السلام نے اور ان اسمار کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن سے پکارا تجھ کو نوح علیہ السلام نے اور اُن اسمار کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن سے پکارا تھا تجھے صالح علیہ السلام نے اور ان اسمار کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن سے پکارا تھا تجھے یعقوب علیہ السلام نے اور ان اسمار کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن سے پکارا تھا تجھے یوسف علیہ السلام نے اور ان اسمار کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن سے پکارا تھا تجھے یونس علیہ السلام نے اور ان اسمار کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے موسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے ہارون علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے شعیب علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے ابراہیم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے اسماعیل علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے داؤد علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے سلیمان علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے زکریا علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے یحییٰ علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے یوشع علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے خضر علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے الیاس علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تجھے یسع علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تھا تجھے ذوالکفل علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰے عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن سے پکارا تھا تجھے عیسٰے علیہ السلام نے اور اُن اسماء کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ

جن سے پکارا تھا تجھے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تیرے نبی

وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَامَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ

تیرے رسول، تیرے حبیب، تیرے چنے ہوئے ہیں، اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس

الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ

کا فرمان حق ہے اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی

اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ

ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول، کوئی فعل، کوئی حرکت، کوئی سکون،

اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ

مگر یہ کہ وہ پہلے اس کے علم میں، اس کی قضاء میں اس کی تقدیر میں ہوتی ہے کہ وہ کس

كَمَا اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ هٰذَا الْكِتٰبِ وَيَسَّرْتَ

طرح ہوگی اے اللہ تو نے جس طرح مجھے دل میں ڈالا ہے اور فیصلہ فرمایا ہے میرے لئے اس کتاب کو

عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا

جمع کرنے کا اور آسان بنا دیا ہے تو نے میرے لئے اس کا راستہ اور اس کے اسباب اور مٹا دیا ہے تو نے

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ

میرے دل سے اس نبی مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک شبہ کو اور غالب کر دیا ہے تو نے آپ کی محبت کو

عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ

میرے نزدیک تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر میں مانگتا ہوں تجھ سے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهُ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ کر عطا فرما مجھے اور ہر اس شخص کو جو آپ سے محبت کرتا ہے

وَاتَّبَعَهُ شَفَاعَتَهُ وَمُرَافَقَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ

آپ کی پیروی کرتا ہے آپ کی شفاعت آپ کی رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی

مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ

جھگڑے اور عذاب جھڑک اور سرزنش کے اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ۝

تو بخش دے میرے لئے میرے سارے گناہ اور ڈھانپ دے میرے سارے عیب اے بے حساب بخشنے والے

وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ

اے بہت مغفرت فرمانے والے اور مجھے نعمت دے کہ میں تیرے وجہِ کریم کی طرف تیرے احباب کی معیت میں

الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ۝ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ

نظر ڈال سکوں اس دن جو زیادہ بخشش و ثواب کا دن ہوگا اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے

عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْٓئَتِيْ

میرے عمل کو اور درگزر فرما ہر اس چیز سے جس کا احاطہ کیا ہوا ہے تیرے علم نے میری خطاؤں

وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ

میری بھول چوک اور لغزشوں سے اور مجھے پہنچا اس تیرے حبیب کی قبر انور کی زیارت کا اور آپ پر سلام عرض کروں

عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ أَمَلِي بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ

اور آپ کے دونوں ساتھیوں پر یہی میری غایت آرزو ہے اپنے احسان اپنے فضل

وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ وَأَنْ

اپنی سخاوت اور اپنے کرم کے طفیل اے مہربان یا رؤف یا رحیم یا ولی اور جزا

تُجَازِيَهُ عَنِّي وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ

دے آپ کو میری طرف سے اور ہر اس شخص کی طرف سے جو حضور پر ایمان لایا اور آپ کی پیروی کی

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

مسلمان مردوں اور عورتوں سے جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں

أَفْضَلَ وَأَتَمَّ وَأَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

افضل اور اکمل کثیر جزا جو کسی کو تو نے دی ہے اپنی مخلوق سے

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ

یا قوی یا عزیز یا علی اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بواسطہ ان اسماء کے

بِهٖ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

جن کی قسم دی ہے میں نے تجھے یہ کہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ

پر شمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے چشمے

مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

جاری ہوئے دریاؤں کو مسخر کیا گیا اور نہروں کو رواں کیا گیا اور سورج

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنُّجُوْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ

روشن اور چاند منور ہوا اور ستارے چمکے اور کسی کو علم نہیں تھا کہ کہاں تھے

حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

جیسا کہ تو ہے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار

كَلَامِكَ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ

اپنے کلام کے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر قرآن کریم کی

الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

آیتوں اور حرفوں کے شمار کے برابر اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے

يُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان لوگوں کے جو آپ پر

عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ وَاَنْ

درود نہیں بھیجتے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بمقدار بھر جانے تیری زمین کے اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ

درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ رواں ہوا ہے اس کے ساتھ قلم

الْكِتٰبِ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

لوحِ محفوظ میں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے

فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

تو نے اپنے سات آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے

اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

جسے تو پیدا فرمانے والا ہے ان میں روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار

مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ

بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے اور

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ

بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا ہے تیرے آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

ساتویں منزل یک شنبہ کے لیے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ تو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اُن کے جنھوں نے تیری تسبیح کی

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ یَّوْمِ

تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدے کیے اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے لے کر

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کہ تو نے پیدا کیا دُنیا کو روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ

اور یہ کہ تو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر سال کے کہ پیدا کیا تو نے انہیں

فِیْهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ

اس سال میں اس دن سے لے کر کہ تو نے دُنیا کو پیدا کیا روزِ قیامت تک ہر دن

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ

میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار

السَّحَابِ الْجَارِیَةِ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ

چلنے والے بادلوں کے اور یہ کہ تو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

چلنے والی ہواؤں کے تخلیق دنیا کے دن سے لے کر یوم

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ

آل پر بشمار اُن چیزوں کے جن پر ہوائیں چلیں اور انہیں حرکت دی ٹہنیوں

وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى

درختوں پھلوں کے پتوں اور کلیوں سے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے تو نے

قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اپنی رُوئے زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان اس دن سے لے کر کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

اور آپ کی آل پر بشمار اپنے سمندروں کی موجوں کے دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ

یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ

اور آپ کی آل پر بےشمار ریت کے ذروں، کنکریوں اور پتھروں اور ڈھیلوں کے جنہیں تو نے پیدا

فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

فرمایا زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں، نرم زمین میں، اس کے پہاڑوں میں، اس کی وادیوں

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

میں، دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ ۞ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِىْ

مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بےشمار زمین کی نباتات کے جو

قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ

جانب قبلہ میں ہے، اس کے شکم میں ہے اس کے شرق و غرب میں ہے، اس کی ہموار زمین اور پہاڑوں میں

شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا

ہے یعنی درخت اور پھل اور پتے اور کھیت اور تمام وہ چیزیں جو اس سے نکلیں اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اس سے نکلے گا نباتات سے اور اس کی برکتوں سے یوم تخلیق دنیا سے لے کر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ

اور آپ کی آل پر شمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے انسانوں سے اور جنوں سے اور شیاطین سے

وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

اور جس کو تو پیدا فرمانے والا ہے ان سے روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ

مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیجے ان پر اور آپ کی آل پر شمار ہر بال کے جو ان کے

اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

بدنوں میں ہے اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَوْمِ

اور آپ کی آل پر شمار ان کے سانسوں کے اور ان کے لفظوں کے اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کہ جب تو نے دنیا کو پیدا کیا روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ

اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر شمار جنوں کی پروازوں کے اور انسانوں کی

الْاِنْسِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

حرکتوں کے جس دن سے تُو نے دُنیا کو پیدا کیا روزِ قیامت تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِیْمَةٍ

ہزار بار اور یہ کہ تُو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر چار پائے کے

خَلَقْتَهَا عَلٰی اَرْضِكَ صَغِیْرَةً وَّكَبِیْرَةً فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

جس کو تُو نے پیدا کیا اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشرقوں میں

وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمُوْا وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْا عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ یَّوْمِ

اور زمین کے مغربوں میں جو معلوم ہے اور جن کو نہیں جانتا کوئی سوا تیرے اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

کہ تُو نے دُنیا کو پیدا کیا روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَعَدَدَ مَنْ

اور یہ کہ تُو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اُن کے جنہوں نے دُرود بھیجا آپ پر اور جنہوں

لَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَعَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ

نے دُرود نہیں بھیجا آپ پر اور جو دُرود بھیجیں گے آپ پر روزِ قیامت تک ہر

كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْیَاءِ

دن میں ہزار بار اور یہ کہ تُو دُرود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار زندوں

وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّ

اور مُردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے مچھلیوں، پرندوں،

نَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں اور زمین کے کیڑوں سے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر

فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب وہ چمکنے لگے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور آپ کی آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر

مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰٓى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا

اس وقت سے کہ جب آپ گہوارے میں بچے تھے یہاں تک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے

فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا ○

پس بلا لیا تو نے آپ کو اپنی طرف درآں حالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تاکہ تو اٹھائے آپ کو شفیع اور

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ

مہربان بنا کر اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی خوشنودی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور یہ کہ تو عطا فرمائے آپ کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ

اور فضیلت اور درجہ بلند اور حوض جہاں سب وارد ہوں اور مقام

الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ

محمود اور ہمیشہ رہنے والی عزت اور یہ کہ بزرگ کرے تو آپ کی دلیل کو اور یہ کہ

تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا

بلند کرے تو آپ کی شان کو اور یہ کہ اونچا کرے تو مرتبہ ان کا اور یہ کہ عامل بنا دے تو ہمیں اے ہمارے مولا

بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ٥ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

آپ کی سنت کا اور یہ کہ موت دے تو ہمیں آپ کی ملت پہ اور یہ کہ اٹھائے تو ہمیں ان کے گروہ میں

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا

اور ان کے جھنڈے کے نیچے اور یہ کہ بنائے تو ہمیں آپ کے رفقاء سے اور وارد کرے تو ہمیں

حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ

آپ کے حوض پر اور یہ کہ پلائے تو ہمیں آپ کے ساغر سے اور یہ کہ نفع دے تو ہمیں آپ کی محبت سے

تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ

اور یہ کہ تو رحمت سے توجہ فرمائے ہم پر اور یہ کہ بچائے تو ہمیں تمام بلاؤں مصیبتوں اور فتنوں سے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا

جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ معاف فرمائے ہم سے

وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اور بخش دے ہمیں اور تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

جو رب عالمین ہے وہی کافی ہے مجھے اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہیں ہے پھیرنے کی کوئی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور برتر ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ

محمد پر اور آپ کی آل پر جب تک زمزمہ سنج ہوں کبوتر

وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ

اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چرا کریں چارپائے اور فائدہ دیں تعویذ

وَشُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور باندھے جائیں عمامے اور اگتی رہیں اگنے والی چیزیں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جب تک روشن ہو صبح

وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْأَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ

اور چلا کریں ہوائیں اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور شام

وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْأَجْسَادُ

اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے اور درست رہیں اجسام

وَالْأَرْوَاحُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور ارواح اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْأَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْأَحْلَاكُ وَ

جب تک گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور

سَبَّحَتِ الْأَمْلَاكُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تسبیح کرتے رہیں فرشتے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ

آپ کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جب تک

طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّیَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَأَلَّقَ بَرْقٌ

طلوع ہوتا رہے سورج اور جب تک پڑھی جائیں پانچ نمازیں اور جب تک چمکتی رہے بجلی

وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور برستا رہے مینہ اور تسبیح کرتا رہے رعد اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

محمد پر اور آپ کی آل پر بمقدار پُری آسمانوں اور زمین کے

وَمِلْءَ مَا بَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور بمقدار اس کے بھراؤ جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس کے بعد اے اللہ!

كَمَا قَامَ بِاَعْبَاۤءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ

جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ رسالت کے بارہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپ نے مخلوق کو جہالت

وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰی تَوْحِیْدِكَ

سے اور جہاد کیا اہل کفر و ضلالت سے اور بلایا تیری توحید کی طرف

وَقَاسَی الشَّدَاۤئِدَ فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ

اور برداشت کیں مصائب تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں پس اسی طرح عطا فرما آپ کو اے اللہ!

سُوْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

جو آپ نے مانگا اور پہنچا آپ کو آپ کے مقصد تک اور بخش دے آپ کو وسیلہ، بزرگی اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے بے شک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ

تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللہ بنا دے ہمیں آپ کی شریعت کے تابع فرمانوں میں

لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ

جو متصف ہیں آپ کی محبت کے ساتھ جو ہدایت یافتہ ہیں آپ کی راہنمائی کے ساتھ

وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ

اور آپ کی سیرت کے ساتھ اور وفات دے ہمیں آپ کی سنت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فضل سے

وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ

اور اٹھا ہم کو آپ کے غلاموں میں جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں اور آپ کے جتھوں میں جو

وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آگے آگے ہوں گے اور ان لوگوں میں جو دائیں طرف ہوں گے یا ارحم الراحمین اے اللہ! درود بھیج

مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

اپنے فرشتوں پر اور اپنے مقرب بندوں پر اور اپنے نبیوں پر اور رسولوں پر اور

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِنَ

اپنے سب فرمانبرداروں پر اور بنادے ان میں سے ہمیں ان پر درود بھیجنے کی برکت سے

الْمَرْحُوْمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ

جن پر رحم کیا گیا ہے   اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جنہیں مبعوث کیا گیا ہے

مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ

تہامہ کے علاقہ سے اور حکم کرنے والے ہیں نیکی اور ثابت قدمی کے ساتھ اور شفاعت

لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا

کرنے والے ہیں گنہگاروں کی میدان قیامت میں   اے اللہ! پہنچا ہماری طرف سے

نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ

ہمارے نبی اور شفیع اور ہمارے حبیب کو بہترین درود اور سلام اور مبعوث کر آپ کو

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

مقام محمود پر جو عزت والا ہے اور مرحمت فرما آپ کو فضیلت ، وسیلہ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ ۝

اور درجہ بلند جس کا تو نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے موقف عظیم یعنی میدان حشر میں

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ۝

اور درود بھیج اے اللہ آپ پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا باہم متصل ہو پے در پے آنے والا ہو اور ہمیشہ رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّ
اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور چمکا کرے سورج اور

وَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ ۝ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے بادل اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر

مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ
بمقدار پُری لوح محفوظ کے اور فضا کے اور مثل آسمان کے ستاروں کے اور بشمار پانی کے قطروں

وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۝
اور کنکروں کے اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو نہ شمار کیا جاسکے اور نہ گنا جاسکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ
اے اللہ درود بھیج آپ پر بمقدار وزن اپنے عرش کے اور باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہا کے اور بمقدار

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اپنے کلمات کی سیاہی کے اور اپنی رحمت کی نہایت کے اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپ

اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر اور برکتیں نازل فرما آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ
ازواج پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تو نے اور برکت نازل کی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَ

اور آپ کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے اور

جَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

جزا دے آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا جو دی ہے تو نے کسی نبی کو اس کی امت سے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا

اور بنا دے ہمیں اُن لوگوں میں جو ہدایت پانے والے ہیں آپ کی شریعت کی راہ سے اور ہدایت دے ہمیں

بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

آپ کی سیرت سے اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور اٹھا ہم کو بڑی گھبراہٹ کے دن

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ

امن والوں میں سے جو آپ کے زمرہ میں ہیں اور موت دے ہم کو آپ کی محبت پر

وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور آپ کی آل، اصحاب اور اولاد کی محبت پر اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ

ہمارے آقا محمد پر جو تیرے سب نبیوں سے افضل اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ

وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ

کریم اور تیرے اولیاء کے امام اور تیرے انبیاء کے خاتم اور رب العالمین کے حبیب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

مرسلین کے گواہ گنہ گاروں کے شفیع

وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِى

سب اولادِ آدم کے سردار جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

مقرب فرشتوں میں خوشخبری دینے والے، بروقت ڈرانے والے، آفتاب عالم تاب،

الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

سچے، امین، مجسّم سچائی، کھولنے والے، بڑے مہربان، از حد رحم فرمانے

الْهَادِىْٓ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْٓ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا

والے، ہدایت دینے والے راہِ راست کی طرف وہ ذات پاک جس کو عطا فرمایا ہے تُو نے

مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ نَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِى

سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم، رحمت کے نبی اور اُمّت کے

الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

ہادی، سب سے پہلے جن سے زمین شق ہوگی اور جنت میں داخل ہوں گے

وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ

اور جن کی تائید جبرئیل اور میکائیل سے کی گئی ہے جن کی بشارت

بِهٖ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ

تورات اور انجیل میں مذکور ہے چنے ہوئے منتخب

اَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ابوالقاسم محمد بن عبداللہ بن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عبدالمطلب بن ہاشم اے اللہ! درود بھیج

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ

اپنے فرشتوں پر مقربین پر جو تسبیح کرتے ہیں رات

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ

اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا ہے اور

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ

بجالاتے ہیں جو اُن کو امر کیا جاتا ہے اے اللہ! جس طرح چن لیا ہے تو نے انہیں پیامبر

اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ

اپنے رسولوں کی طرف اور امین اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر

وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

اور چاک کر دیا ہے تو نے ان کے لئے اپنے حجابات کے کناروں کو اور آگاہ کیا ہے تو نے انہیں اپنے پوشیدہ

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِعَرْشِكَ

غیب پر اور پسند کیا ہے تو نے ان میں سے بعض کو بطور نگہبان اپنی جنت کا اور بعض کو اٹھانے والا اپنے

وَجَعَلْتَهُمْ مِنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَ

عرش کا اور بنا دیا ہے تو نے انہیں اپنے لشکر اور بزرگی دی تو نے انہیں اپنی مخلوق پر اور

اَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِيْ

آباد کیا ہے تو نے انہیں بلند آسمانوں پر اور پاک کیا ہے انہیں گناہوں سے

وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ

اور بری خصلتوں سے اور پاکیزہ کیا تو نے ان کو نقائص اور آفتوں سے

فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَتَجْعَلُنَا

پس درود بھیج ان پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو زیادہ کرے تو ان کو اس کی برکت سے

لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

بزرگی میں اور بنائے تو ہمیں اس کے طفیل ان کے استغفار کا مستحق اے اللہ درود بھیج اپنے تمام

اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَ

نبیوں اور اپنے رسولوں پر جن کے سینوں کو تو نے کھول دیا اور

اَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ

جن کے پاس تو نے اپنی حکمت کو بطور امانت رکھا اور طوق پہنایا ان کو اپنی نبوت کا اور نازل فرمایا تو نے

عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا إِلَى

اُن پر اپنی کتابوں کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعہ اپنی مخلوق کو اور بلایا انہوں نے

تَوْحِيدِكَ وَشَوَّقُوْا إِلَى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ

تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ کرم کا اور ڈرایا تیری

وَعِيدِكَ وَأَرْشَدُوْا إِلَى سَبِيلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ

دھمکی سے اور راہنمائی کی تیری راہ کی طرف اور کھڑے ہوئے تیری حجت اور

وَدَلِيلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ

دلیل کے ساتھ اور سلام بھیج اے اللہ ان پر بہترین سلام اور عطا فرما ہمیں ان پر

عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجنے کا اجرِ عظیم اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ

اور آپ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے

بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ کے عظیم حق کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ

جو صاحب حسن و جمال اور صاحب شگفتگی و کمال اور روشنی

وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ

نور والے، غلمانوں، حوروں، آراستہ کمروں اور محلات کے مالک ہیں جن کی زبان

الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ

شکر گزار اور جن کے دل کی ثناء خداوندِ عالم نے کی۔ جن کا علم مشہور ہے اور جن کا لشکر

الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ

غالب و منصور ہے بیٹوں اور بیٹیوں کے باپ پاک بیبیوں کے خاوند

وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

درجات میں سب سے بلند زمزم، مقام، مشعرِ حرام کے والی

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

گناہوں سے اجتناب کرنے والے، یتیموں کی پرورش کرنے والے، حج، تلاوتِ قرآن

وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اور تسبیح رحمٰن اور صیامِ رمضان میں مصروف رہنے والے، باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار،

وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ

بزرگی، سخاوت، ایفاءِ عہد کی صفات سے موصوف،

وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ

نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے اور دلانے والے، خچر اور اصیل گھوڑے کے شہسوار، حوض کوثر اور تلوار کے مالک،

النَّبِيِّ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوتِ فِي الْكِتَابِ

ایسے نبی جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں

النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

کی گئی ہے ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی جو اللہ کی دلیل ہیں ایسے نبی

مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى

جس نے آپ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا اس نے اللہ

اللّٰهَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ

کی نافرمانی کی ایسے نبی جو عربی ، قرشی ، زمزمی ، مکی ، تہامی ہیں

صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيلِ وَالْخَدِّ

خوبصورت چہرے والے ، سرمگیں آنکھوں والے ، گلگوں

الْأَسِيلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيدِ

رخسار والے ، کوثر و سلسبیل کے مالک ، مخالفین پر غالب آنے والے ، کافروں

الْكَافِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ إِلَى

کی بیخ کنی کرنے والے مشرکین کو تہ تیغ کرنے والے چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہوئے ہاتھ پاؤں

جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَجِوَارِ الْكَرِيمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ

والوں کو جنت نعیم کی طرف اور جوارِ کریم کی طرف قیادت کرنے والے ، جبرئیل کے صاحب

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

رب العالمین کے رسول، گنہ گاروں کے شفیع

وَغَايَةِ الْغَمَامِ ۝ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى

اور بارش ابر رحمت کی اور چراغ اندھیروں کے اور چودھویں کے چاند درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ

بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر آپ کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے

صَلٰوةً دَائِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ

ایسا درود جو ابد تک ہمیشہ رہے منقطع نہ ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشْرِقُ

آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود کہ تازہ ہوتی رہے اس سے آپ کے دل کی مسرت

بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور بلند ہو اس کی برکت سے روز قیامت آپ کا قبر سے باہر تشریف لانا پس درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ

پر اور آپ کی آل پر جو چمکنے والے ستارے ہیں ایسا درود جو برسے اُن پر موسلا دھار مینہ کی طرح

الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا

بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرب کے اس قبیلے سے جس کا میزان سب سے بھاری ہے اور جس کی گفتگو

بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا مَقَامًا

واضح ہے جس کی زبان فصیح ہے اور جس کا ایمان بلند ہے جس کا مرتبہ بلندتر ہے

وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا ضِمَامًا فَاَوْضَحَ

جس کا کلام شیریں ہے جس کی بزرگی مکمل ہے جس کا ضمیر خالص تر ہے پس واضح کردیا

الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَرَ الْاَصْنَامَ

اس نے راستہ کو اور نصیحت کی مخلوق کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑ ڈالا بتوں کو

وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور منع کیا حرام کو عام کیا اپنے انعام کو درود بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ

آپ پر اور آپ کی آل پر ہر محفل میں، ہر مقام میں بزرگ ترین درود

وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْءًا صَلٰوةً

و سلام درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر بار بار لوٹ کر آنے والا اور نیا نیا درود جو

تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

ذخیرہ ہو اور ورد ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود

تَامَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَتْبَعُهَا

جو مکمل ہو پاکیزہ ہو اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے آئے

رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ○ وَصَلَّى اللهُ

رحمت اور راحت اور مترتب ہو اس پر مغفرت اور خوشنودی اور دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلٰۤى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ

اُس بزرگ ترین پر جس سے حسب پاکیزہ ہوئے مکارمِ اخلاق کو بلندی نصیب ہوئی

وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ

اور جس کی پیشانی کے نور سے چاند منور ہوئے جس کے دستِ مبارک کی سخاوت کے

جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ

سامنے بادل اور سمندر حقیر بن گئے یعنی ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

الَّذِىْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ

جس کی روشن نشانیوں سے اُونچے ٹیلے اور گہری وادیاں جگمگانے لگیں اور جس کے معجزات

اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سے اللہ تعالیٰ کی کتاب اور متواتر حدیثیں گویا ہوئیں دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر

وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے ہجرت کی آپ کی مدد کے لئے اور جنہوں نے

فِىْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً

مدد کی آپ کی ہجرت میں پس کتنے اچھے ہیں مہاجر اور کتنے اچھے ہیں انصار ایسا دُرود

نَامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ أَيْكِهَا الْأَطْيَارُ وَ

جو ہر لحظہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا ہو جب تک زمزمہ سنج رہیں اپنے آشیانوں میں پرندے اور

هَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ

برستا رہے موسلادھار مینہ کئی گنا کردے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ پر اپنے دائمی درودوں کو اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

محمد پر اور آپ کی آل پر جو پاکیزہ ہیں بزرگ ہیں ایسا درود جو پیہم ملا ہوا ہو

دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

ہمیشہ کے لئے ذو الجلال والاکرام کے دوام کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ قُطْبُ

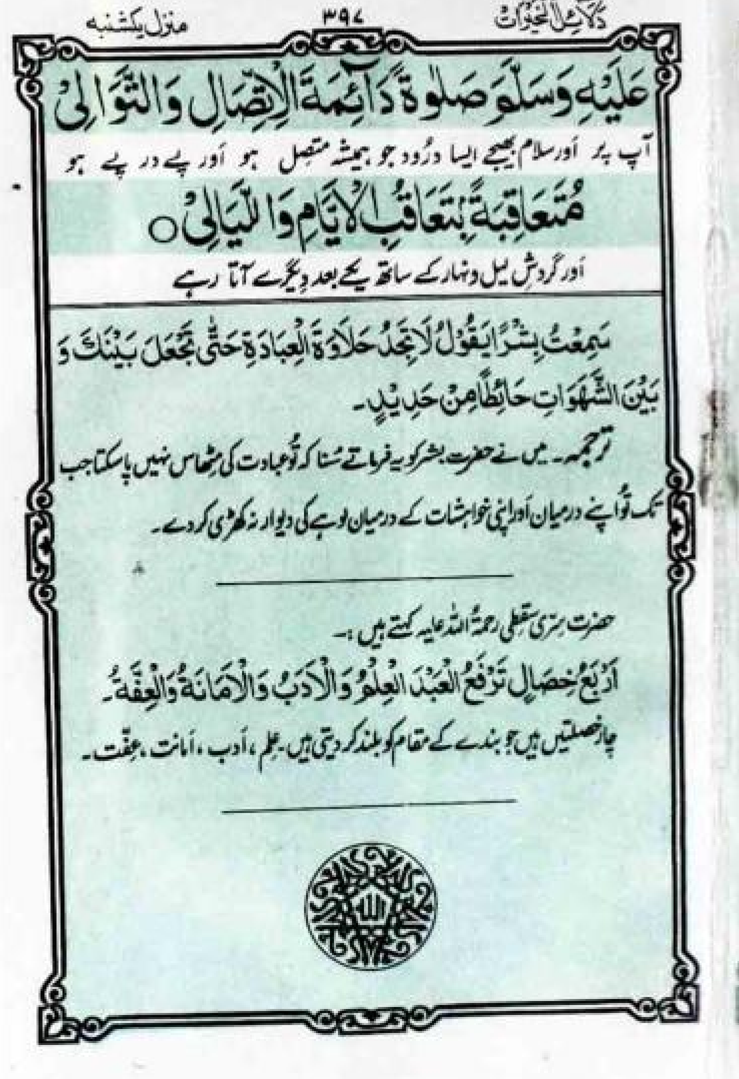
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو شانِ جلالی کے

الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِيْ

قطب ہیں، آسمانِ نبوت و رسالت کے آفتاب ہیں جو گمراہی سے

مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ

ہدایت دینے والے ہیں جہالت سے نجات دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ درود بھیجے



عَلَيْهِ وَسَلِّمْ صَلٰوةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِيْ

آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ متصل ہو اور پے در پے ہو

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِيْ ۝

اور گردش لیل و نہار کے ساتھ یکے بعد دیگرے آتا رہے

سَمِعْتُ بِشْرًا يَقُوْلُ لَا تَجِدُ حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ حَتّٰى تَجْعَلَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الشَّهَوَاتِ حَائِطًا مِّنْ حَدِيْدٍ۔

ترجمہ۔ میں نے حضرت بشر کو یہ فرماتے سنا کہ تو عبادت کی مٹھاس نہیں پا سکتا جب تک تو اپنے درمیان اور اپنی خواہشات کے درمیان لوہے کی دیوار نہ کھڑی کر دے۔

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:۔

اَرْبَعُ خِصَالٍ تَرْفَعُ الْعَبْدَ اَلْعِلْمُ وَالْاَدَبُ وَالْاَمَانَةُ وَالْعِفَّةُ۔

چار خصلتیں ہیں جو بندے کے مقام کو بلند کر دیتی ہیں۔ علم، ادب، امانت، عفت۔

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

آٹھویں منزل سوموار کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّاهِدِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی زاہد ہیں

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر

وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰی مُنْتَهَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ

اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے

وَلَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

ایسا درود کہ تو نجات دے ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت

الْمِهَادُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

برا ٹھکانہ ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَا یُحْصٰی لَهَا عَدَدٌ وَّلَا

امی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام ایسا درود جس کا عدد گنا نہ جا سکے اور

یُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

جس کو شمار نہ کیا جا سکے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوٰىهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ

کو معزز بنا دے تو اس کے سبب آپ کی آرام گاہ کو اور پہنچا دے تو اس کے سبب قیامت کے دن قبولِ شفاعت

رِضَاهُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

آپ کی خوشنودی کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی

الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ

اصیل ہیں سردار بزرگ ہیں جو لائے وحی کو اور قرآن کو

وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ سَيِّدُنَا

اور واضح کردیا تاویل کے بیان کو اور آئے جن کی خدمت میں سیدنا

جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ فَاَسْرٰى

جبرئیل امین علیہ السلام کرامت اور فضیلت کا مژدہ لے کر اور سیر کرائی

بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ

جن کو بزرگ بادشاہ نے تاریک اور طویل رات میں پس اٹھا دیئے

لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ

آپ کے لئے عالم غیب کے پردے جو برتر ہے اور دکھایا آپ کو عالم جبروت کی بلندیوں کو اور

اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ۝

دیکھا آپ نے ہمیشہ زندہ رہنے والے ہمیشہ باقی رہنے والے خدا کی قدرت جسے موت نہیں آتی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ملا ہوا ہو جمال

وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْاِفْضَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حسن اور کمال بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ○

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

درختوں کے پتوں کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کی آل پر بشمار سمندر کی جھاگ کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کی آل پر بشمار دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار صحراؤں کی ریت کے

وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور چٹیل میدانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر بوزن بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ

محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار اہل جنت اور اہل دوزخ کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار

الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

نیکوکاروں اور بدکاروں کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ○

آل پر بشمار اس کے کہ یکے بعد دیگرے آتے رہیں رات اور دن

وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَ

بنادے اے اللہ ہمارے درود کو آپ پر پردہ عذاب دوزخ سے اور

سَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○

ذریعہ کہ جنت ہمارے لئے مباح ہو بے شک تو غالب اور بخشنے والا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پاک ہیں اور

ذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ

آپ کی اولاد پر جو مبارک ہے اور آپ کے صحابہ پر جو بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ

جو مومنوں کی مائیں ہیں ایسا درود جو ملا ہوا ہو پے در پے ہو قیامت کے دن

الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ

تک اے اللہ درود بھیج نیکوں کے سردار پر برگزیدہ رسولوں کی زینت پر

الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ

اور سب سے بزرگ پر جن پر رات تاریک ہوئی اور جن پر دن

النَّهَارُ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافٰى

روشن ہوا (یہ تین بار پڑھے) اے اللہ اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہو سکتا

امْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ الَّذِيْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ

اس کے انعام کا اے ایسی بخشش والے کہ نہیں عوض ہو سکتا اس کے انعام و احسان کا

نَسْاَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْاَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے تیرے واسطے سے اور نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے سوا تیرے یہ کہ گویا

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا

کردے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی اور کردے

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَاذَا الْعِزَّةِ

ہمیں امن والوں سے اس دن کہ لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال اے عزت و

وَالْجَلَالِ ○ اَسْئَلُكَ يَانُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ ○

بزرگی والے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے سب نوروں کے نور تمام زمانوں اور مدتوں سے پہلے

اَنْتَ الْبَاقِىْ بِلَا زَوَالٍ ن الْغَنِىُّ بِلَا مِثَالٍ ن الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ

تو ہی باقی رہنے والا ہے بغیر زوال کے غنی ہے بغیر مثال کے بالکل پاک ہے منزہ ہے

الْعَلِىُّ الْقَاهِرُ الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ

برتر ہے سب پر غالب ہے جسے نہ احاطہ کر سکے کوئی مکان اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی

زَمَانٌ ○ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ

زمانہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جملہ اسماء حسنے کے اور بوسیلہ تیرے سب سے

اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا

بڑے ناموں کے تیرے نزدیک اور بزرگ تر ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں جن کا ثواب تیرے نزدیک بڑا

وَاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

عظیم ہے جن کے ذریعے تو جلد سے جلد دعا قبول کرتا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو مستور ہے چھپا ہوا ہے

الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ

بزرگ ہے برتر ہے بڑا ہے سب سے بڑا عظیم ہے سب سے عظیم جسے تو دوست رکھتا

وَتَرْضَى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ ۝

ہے اور تو راضی ہوتا ہے اپنے اس بندے سے جو پکارتا ہے تجھے اس نام سے اور قبول فرماتا ہے تو اس کے لئے

أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ

اس کی دعا کو سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ بوسیلہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ

کرنیوالا بے مثل پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

اور شہادت کا بزرگ برتر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام کے جو عظیم ہے

الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ

سب سے عظیم وہ جب بلایا جائے تو اس کے ساتھ تو قبول فرماتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس

بِهِ أَعْطَيْتَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ

کے ذریعہ تو عطا فرماتا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس

الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ

کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ سارے درندے زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا ہے

یَا اَللّٰہُ یَارَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّہُ الْعِزَّۃُ وَالْجَبَرُوْتُ

اے اللہ اے میرے رب قبول فرما میری دُعا کو اے وہ ذات جس کے لئے عزت اور غلبہ ہے

یَاذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ یَا مَنْ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

اے مالک ظاہری اور باطنی جہانوں کے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں

سُبْحَانَکَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانَکَ وَاَرْفَعَ مَکَانَکَ

پاک ہے تو اے میرے رب کیا بڑی شان ہے تیری اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا

اَنْتَ رَبِّیْ یَا مُتَقَدِّسًا فِیْ جَبَرُوْتِہٖ اِلَیْکَ اَرْغَبُ

تو میرا رب ہے اے ہر نقص سے پاک اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں

وَاِیَّاکَ اَرْھَبُ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا جَبَّارُ یَا قَادِرُ یَا قَوِیُّ

اور تجھی سے ڈرتا ہوں میں اے عظیم اے کبیر اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر اے توانا

تَبَارَکْتَ یَا عَظِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَلِیْمُ سُبْحَانَکَ یَا عَظِیْمُ

بڑا برکت والا ہے تو اے عظیم بہت بلند ہے تو اے سب کچھ جاننے والے پاک ہے تو اے عظیم

سُبْحَانَکَ یَا جَلِیْلُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ التَّامِّ

پاک ہے تو اے جلیل سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے

الْکَبِیْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَیْنَا جَبَّارًا عَنِیْدًا وَّلَا شَیْطَانًا

بڑا ہے یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑالو کو اور کسی شیطان سرکش کو

مُرِيدًا وَّلَا إِنْسَانًا حَسُودًا وَّلَا ضَعِيفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا

اور نہ کسی حاسد انسان کو اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق سے اور نہ

شَدِيدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَتِيدًا وَّلَا عَنِيدًا ۝

کسی طاقتور کو اور نہ کسی نیکوکار کو اور نہ بدکار کو اور نہ کسی منکرِ حق کو اور نہ کسی سرکش مخالف کو

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

وہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے اکیلا، یکتا بے نیاز ایسا کہ نہ کسی کو جنا

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ، يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا

اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ اُس کا کوئی ہمسر ہے اے وہ کہ نہیں کوئی ایسا

هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يَا أَزَلِيُّ يَا أَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ

مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی، اے وہ جس کی ابتدا نہیں اے وہ جس کی انتہا نہیں

يَا دَيْمُومِيُّ يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ يَا إِلٰهَنَا وَ

اے قدیم ازلی اے تمام ابدی اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں اے ہمارے معبود اور

إِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہر شے کے معبود، معبود یکتا، نہیں کوئی معبود مگر تو۔ اے اللہ!

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے غیب و شہادت کے بہت ہی مہربان

الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ

ہمیشہ رحم فرمانے والے خود زندہ، دوسروں کو زندہ کرنے والے بدلہ دینے والے بڑے مہربان بہت احسان کرنے والے

الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ

مُردوں کو اُٹھانے والے سب کے وارث، اے بزرگی اور بخشش والے لوگوں کے دل تیرے

بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ

دستِ قدرت میں ہیں اُن کی پیشانیاں تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو ان کے

قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۝ فَاَسْئَلُكَ

دلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب تو چاہتا ہے ان سے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ

اے اللہ مٹادے تو میرے دل سے ہر وہ چیز جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھر دے

تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ

میرے دل کو اپنے خوف سے ، اپنی معرفت سے ، اپنے ڈر سے

وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ

اور ان نعمتوں کی رغبت سے جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہ فرما

عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَأَلْهِمْنَا الصَّوَابَ

ہم پر رحمت کے ساتھ اور برکت کے ساتھ اپنی جناب سے اور ہمارے دلوں میں ڈال درست بات

وَالْحِكْمَةَ ۝ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ وَإِنَابَةَ

اور دانائی کی بات پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کا علم اور عاجزی

الْمُخْبِتِيْنَ وَإِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ

کرنے والوں کی توجہ یقین والوں کا خلوص صابرین کا شکر

وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ ۝ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

صدیقین کی توبہ کا اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے اے اللہ بوسیلہ تیری ذات کے

الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ

نور کے جس نے لبریز کر دیا ہے تیرے عرش کے سارے گوشوں کو کہ بو دے تو میرے دل میں

مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ

اپنی معرفت یہاں تک کہ میں پہچان لوں تجھے جس طرح تیرے پہچاننے کا حق ہے اور جس طرح

أَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَبِيِّنَا

سزاوار ہے کہ تو پہچانا جائے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

اور سردار محمد پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام ہر سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جو رب العالمین ہے

وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

وہ کافی ہے ہمیں اور وہ بہترین کارساز ہے نہ ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ طاعت

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِہٖ وَلِقَارِئِہٖ وَلِکَاتِبِہٖ

کی قوت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ جو عظیم و برتر ہے اے اللہ بخش دے اس کے مؤلف کو اور اس کے قاری کو اور لکھنے والے کو

وَارْحَمْھُمْ وَاجْعَلْھُمْ مِنَ الْمَحْشُوْرِیْنَ فِیْ زُمْرَۃِ

کو اور ان سب پر رحم فرما اور کر دے ان کو ان لوگوں میں جو حشر کے دن اٹھائے جائیں گے

النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ یَوْمَ

انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے گروہ میں قیامت

الْقِیَامَۃِ بِفَضْلِکَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۝ وَاغْفِرِ اللّٰھُمَّ

کے دن اپنے فضل سے اے رحمٰن اے رحیم اے اللہ بخش دے

لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہمارے لیے اور ہمارے والدین کو ہمارے استادوں کو ہمارے مشائخ کو اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ

اور عورتوں کو مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے

وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ ثُمَّ تَقْرَأُ

اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین پھر تو

هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً وَهِيَ هٰذِهِ ○

درود چودہ مرتبہ پڑھنا چاہیے کیونکہ اس کے پڑھنے میں فضل عظیم ہے و باللہ التوفیق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ○

اے اللہ درود بھیج چودھویں رات کے چاند پر اے اللہ درود بھیج ظلمتوں کے نور پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج جنت کی کلید پر اے اللہ درود بھیج

الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ ○ ثُمَّ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْأَبْيَاتَ

تمام عالم کے شفیع پر پھر تو اشعار پڑھے جو

الْمَنْسُوْبَةَ لِلْمُؤَلِّفِ

مصنف دلائل الخیرات کی طرف منسوب ہیں

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ إِنِّيْ خَائِفٌ وَجِلٌ

اے اللہ کی رحمت میں خائف ہوں ڈرنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ إِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ

اے اللہ کی نعمت میں مفلس اور کنگال ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ أَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ

میرے پاس کوئی عمل نہیں جس کے ساتھ میں خدائے علیم کی ملاقات کروں

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَإِيْمَانِيْ

سوائے تیری محبت عظمیٰ کے اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ أَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ

پس بن جائیے میری پناہ زندگی کے شر سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ إِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ

موت کے شر سے اور اس سے کہ میرا جسم جلایا جائے

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِيْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ

اور ہو جائیے میری غنا جس کے بعد افلاس نہیں ہے

وَكُنْ فَكَاكِيْ مِنْ أَغْلَالِ عِصْيَانِيْ

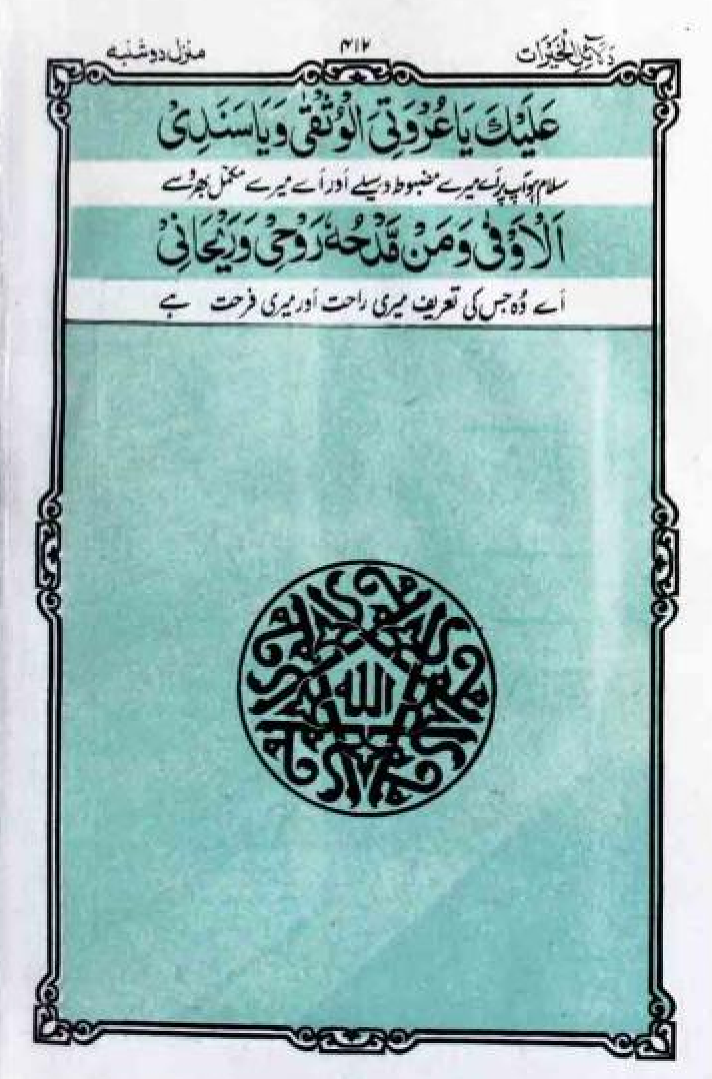
اور ہو جائیے میری رہائی گناہوں کی زنجیروں سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهٗ

اللہ بے نیاز اور مالک کا تحفہ اور اس کی رحمت ہو

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْ أَوْرَاقِ أَغْصَانِ

جب تک کہ پرندے ہری بھری ڈالی شاخوں میں گیت گاتے رہیں



عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِي

سلام ہو آپ پر اے میرے مضبوط وسیلے اور اے میرے مکمل بھروسے

الْأَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رُوْحِي وَرَيْحَانِي

اے وہ جس کی تعریف میری راحت اور میری فرحت ہے

ثُمَّ تُقْرَأُ الْفَاتِحَةُ لِلْمُؤَلِّفِ وَهٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَأُ

پھر مصنف کے لئے فاتحہ پڑھی جائے اور دلائل الخیرات کے اختتام کے

عَقِيْبَ خَتْمِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

بعد یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○ وَيَسِّرْ بِهَا

اے اللہ کھول دے اپنے حبیب پر درود بھیجنے کے طفیل ہمارے سینوں کو اور آسان کر دے اس کی

اُمُوْرَنَا ○ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○ وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ○

برکت سے ہمارے کاموں کو دور فرما دے ہمارے غموں کو کھول دے ہمارے غموں کو

وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا ○ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَاَصْلِحْ بِهَا

اور بخش دے اس کی برکت سے ہمارے گناہوں کو ادا کر دے اس کے طفیل ہمارے قرضوں کو درست کر دے اس کی

اَحْوَالَنَا ○ وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا ○ وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ○

برکت سے ہمارے حال کو اور پہنچا دے ہمیں اس کے سبب اپنی امیدوں تک اور قبول فرما اس کے طفیل ہماری توبہ کو

وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا ○ وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَطَهِّرْ بِهَا

اور دھو دے اس کی برکت سے ہمارے گناہ کو اور مدد فرما اس کے طفیل ہماری حجت کی اور پاک کر دے اس کی برکت

اَلْسِنَتَنَا ○ وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ○ وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ○

ہماری زبانوں کو اور مانوس کردے اس کی برکت سے ہماری وحشت کو اور رحم فرما اس کے صدقے ہماری غریب الوطنی پر

وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ○ وَعَنْ اَيْمَانِنَا

اور بنادے اس کو ایک نور ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے اور ہماری دائیں جانب

وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِيْ

ہماری بائیں جانب ہمارے اوپر ہمارے نیچے ہماری

حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَظِلَالٍ فِيْ

زندگی میں ہماری موت میں ہماری قبروں میں اور میدان حشر میں اور قیامت کے دن سایہ بنادے سے اس کو

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا ○

قیامت کے دن ہمارے سروں پر اور وزنی بنادے اس کے ساتھ ہماری نیکیوں کے پلڑوں کو

وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

اور باقی رکھ اس کی برکتوں کو ہم پر یہاں تک کہ ہم ملاقات کریں اپنے نبی مکرم اپنے آقا سردار محمد سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم درآں حالیکہ ہم امن میں ہوں

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا

مطمئن ہوں شاداں و فرحاں ہوں اور نہ جدائی ڈال ہمارے درمیان

وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهُ وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ

اور ہمارے آقا کے درمیان یہاں تک کہ داخل فرمائے تو ہمیں حضور کے داخل ہونے کی جگہ میں اور پناہ دے تو ہمیں حضور کے

مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

جوار کرم میں اور ان نیک بختوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی انبیاء ، صدیقین ،

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ اَللّٰهُمَّ

شہداء ، صالحین اور بہت اچھی ہے اُن کی سنگت اے اللہ!

اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ فَمَتِّعْنَا

ہم ایمان لائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بن دیکھے پس ہمیں شاد کام فرما

اَللّٰهُمَّ فِى الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

اے اللہ دونوں جہانوں میں آپ کے دیدار سے ثابت رکھ ہمارے دلوں کو آپ کی

مَحَبَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○

محبت پر اور عمل کی توفیق عطا فرما ہمیں آپ کی سنت پر اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر

وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ ○

اور اٹھا ہمیں آپ کے نجات پانے والے ٹولے اور فلاح پانے والے گروہ میں

وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے جو ہمارے دلوں میں پنہاں ہے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا اَجَلَ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ ۝ وَاَوْرِدْنَا

علیہ و آلہٖ وسلم جس دن نہ نفع دے گی کوشش اور نہ کوئی مال نہ بیٹے اور پہنچا ہمیں حضور

حَوْضَهُ الْاَصْفٰى ۝ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى ۝ وَيَسِّرْ

کے صاف حوض پر اور سیراب کر ہمیں آپ کے لبریز جام سے اور آسان فرمادے

عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا ۝

ہمارے لیے اپنے حرم کی اور اپنے محبوب کے حرم کی زیارت اس سے قبل کہ تو ہمیں وفات دے

وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اور دائمی کردے ہمارے لیے اقامت کو اپنے حرم میں اور اپنے محبوب کے حرم میں صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ

علیہ وسلم یہاں تک کہ ہم وفات پائیں اے اللہ ہم شفاعت طلب کرتے ہیں آپ کی

اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاۗءِ اِلَيْكَ ۝ وَنُقْسِمُ بِهٖ

تیری جناب میں کیونکہ وہ سب شفیعوں سے تیری بارگاہ میں عزت والے ہیں اور ہم قسم دیتے ہیں آپ کی تجھے

عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ ۝

کیونکہ آپ ان سب سے بڑے ہیں جن کے حق کی قسم تجھے دی جاتی ہے

وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَاۗئِلِ اِلَيْكَ ۝

اور ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا تیری طرف کیونکہ وہ سب وسیلوں سے تیری طرف قریب تر ہے

نَشْكُوْٓ اِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○

اور ہم شکایت کرتے ہیں تیری جناب میں اے رب اپنے دلوں کی سختی کی اور اپنے گناہوں کی کثرت کی

وَطُوْلَ اٰمَالِنَا ○ وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ

اور اپنی امیدوں کے طویل ہونے کی اور اپنے اعمال کے فاسد ہونے کی اور نیکیوں میں

الطَّاعَاتِ ○ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعْمَ

سستی کی اور نافرمانی میں ہجوم کرنے کی کیونکہ تو ہی

الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰٓى اَعْدَآئِنَا ○

وہ بہترین ذات ہے جس کے پاس شکایت کی جا سکتی ہے اے میرے رب تجھی سے ہم مدد مانگتے ہیں اپنے

وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِىْ صَلَاحِنَا

دشمنوں پر اپنے نفسوں پر بھی مدد فرما ہماری اور تیرے فضل و کرم پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اپنی اصلاح کے معاملہ میں

فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ وَاِلٰى جَنَابِ

پس سپرد کر ہمیں اپنے غیر کی طرف اے ہمارے پروردگار اور تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا ○

کی بارگاہ عالی میں ہم نسبت چاہتے ہیں پس ہمیں دور نہ کر وہاں سے

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○ وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا

ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں پس نہ دھتکار ہمیں ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں پس

تُخَيِّبْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا ۝ وَتَقَبَّلْ

ہم کو محروم نہ کر اے اللہ رحم فرما ہماری عاجزی پر اور امن دے ہمارے خوف کو اور قبول فرما

اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ۝ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا ۝

ہمارے عملوں کو درست فرما ہمارے احوال کو اور مشغول فرما ہمیں اپنی اطاعت کے ساتھ

وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا ۝ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا ۝

اور خیر کی طرف ہمارا انجام کر اور پوری فرما زیادتی کے ساتھ ہماری امیدیں

وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ۝ هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ

اور انجام کو پہنچا سعادت کے ساتھ ہماری زندگیوں کو یہ ہے ہماری ذلت جو ظاہر ہے تیری جناب

يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ۝ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا

میں اور حال ہمارا تجھ پر مخفی نہیں جس چیز کا تو نے ہمیں حکم دیا وہ تو ہم نے چھوڑ

وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا ۝ وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ ۝

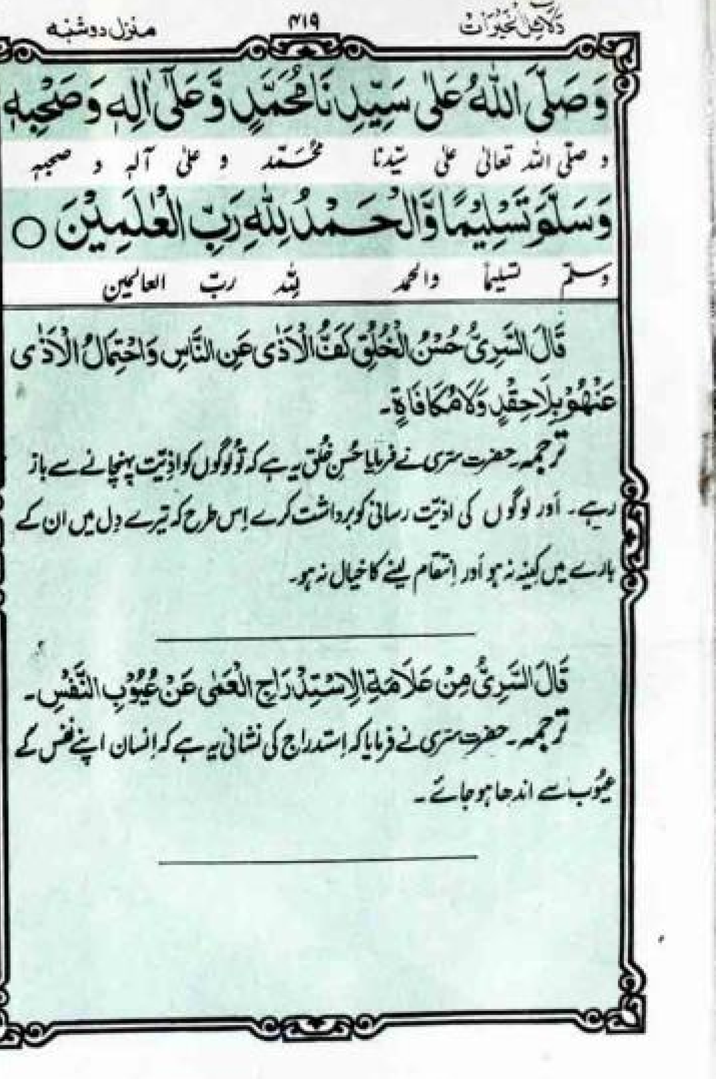
دی اور جس چیز سے تو نے ہمیں روکا اس کا ہم نے ارتکاب کیا بس ہمیں کوئی امید نہیں سوائے تیری بخشش کے

فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَاْمُوْلٍ ۝ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝

پس بخش دے ہم کو اے بہترین امید کئے ہوئے اور سب سے زیادہ سخی جس سے مانگا گیا

اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بے شک تو بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا بہت مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا یا ارحم الراحمین



وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

و صلّی اللہ تعالیٰ علیٰ سیّدنا محمّد و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وسلّم تسلیماً والحمد للّٰہ ربّ العالمین

قَالَ السَّرِيُّ حُسْنُ الْخُلُقِ كَفُّ الْاَذٰى عَنِ النَّاسِ وَاحْتِمَالُ الْاَذٰى عَنْهُمْ بِلَا حِقْدٍ وَّلَا مُكَافَاةٍ۔

ترجمہ: حضرت سری نے فرمایا حسنِ خلق یہ ہے کہ تُو لوگوں کو اذیت پہنچانے سے باز رہے۔ اور لوگوں کی اذیت رسانی کو برداشت کرے اس طرح کہ تیرے دل میں ان کے بارے میں کینہ نہ ہو اور انتقام لینے کا خیال نہ ہو۔

قَالَ السَّرِيُّ مِنْ عَلَامَةِ الْاِسْتِدْرَاجِ الْعَمٰى عَنْ عُيُوْبِ النَّفْسِ۔

ترجمہ۔ حضرت سری نے فرمایا کہ استدراج کی نشانی یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے عیوب سے اندھا ہو جائے۔

دُرُودِ اکسِیرِ الاعظم لِسیّدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

درود اکسیر اعظم مصنفہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

ہم حمد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول کریم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقَبَّلُ بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود جس کی برکت سے قبول کرے

دُعَائَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تو ہماری دعا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایسا درود کہ

تَسْمَعُ بِهَا اسْتِغَاثَتَنَا وَنِدَآءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سنے تو اس کی برکت سے ہماری فریاد اور ہماری پکار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَلِّمُ بِهَا اِيْمَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ سلامت رکھے تو اس کی برکت سے ہمارے ایمان کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَوِّيْ بِهَا اِيْقَانَنَا اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ مضبوط کرے تو اس کی برکت سے ہمارے یقین کو اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بخش دے تو اس کی برکت سے ہمارے گناہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْتُرُ بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ ڈھانپ دے تو اس کی برکت سے

عُیُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا

ہمارے عیبوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ حفاظت فرمائے تو ہماری

بِهَا مِنِ اکْتِسَابِ السَّیِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اس کی برکت سے گناہوں کے ارتکاب سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ توفیق عطا فرمائے ہمیں اس کی برکت سے نیک کاموں کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْقِذُنَا بِهَا عَمَّا

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ نجات دے اس کی برکت سے اس چیز سے

یُرْدِیْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

جو ہلاک کرنے میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود

تَکْسِبُ بِهَا مَا یُنْجِیْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

کہ نصیب کرے تو اس کی برکت سے ہماری نجات اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْجُبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر ایسا درود کہ دور ہٹا دے تو اس کی برکت سے ہم سے ہر قسم کے شر کو اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے ہر قسم

كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

کی خیر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تُحَسِّنُ بِهَا اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کہ اچھے بنا دے تو اس کی برکت سے ہمارے اخلاق اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصْلِحُ بِهَا اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر ایسا درود کہ درست کرے تو اس کی برکت سے ہمارے حالات کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بچائے تو اس کی برکت سے ہمیں گناہوں اور

وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

گمراہی سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ

تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے سنت و جماعت کی پیروی اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبْعِدُنَا بِھَا مِنِ اقْتِرَانِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا دُرود کہ دُور کردے تو ہمیں اس کی برکت سے آفتوں کے

الْاٰفَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

نزدیک ہونے سے اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا دُرود کہ

تَکْلَؤُنَا بِھَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَالْھَفَوَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

حفاظت کرے تو ہماری اس کی برکت سے لغزشوں اور خطاؤں سے اے اللہ دُرود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَصِّلُ بِھَا اٰمَالَنَا اَللّٰھُمَّ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا دُرود کہ میسر کرے تو اس کی برکت سے ہماری امیدیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُخَلِّصُ بِھَا لَکَ

دُرود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا دُرود کہ خالص بنادے تو اس کی برکت سے اپنے

اَعْمَالَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

لئے ہمارے اعمال کو اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا دُرود

تَجْعَلُ بِھَا التَّقْوٰی زَادَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

کہ بنادے تو اس کی برکت سے تقویٰ کو ہمارا زادِ راہ اے اللہ دُرود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَزِیْدُ بِھَا فِیْ دِیْنِکَ اجْتِھَادَنَا اَللّٰھُمَّ

محمد پر ایسا دُرود کہ زیادہ کردے تو اس کی برکت سے اپنے دین میں ہماری کوشش اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس کی برکت سے

فِيْ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

استقامت اپنی اطاعت پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ

تَمْنَحُنَا بِهَا الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بخش دے تو ہمیں اس کی برکت سے انس اپنی عبادت کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ اچھا بنا دے اس کی برکت سے ہماری نیتوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا اِخْلَاصَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ اچھا بنا دے اس کی برکت سے ہمارے اخلاص کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا اُمْنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پوری فرمائے تو اس کی برکت سے ہماری آرزو اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ الْاِنْسِ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے انسانوں اور

وَالْجَانِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

جنوں کے شر سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود

تُعِيذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کر پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے نفس اور شیطان کے شر سے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی برکت سے ذلت اور قلت سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيذُنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے

مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

دل کی سختی اور غفلت سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو ہمیں اس کی برکت سے اس چیز سے جو ہمیں تجھ سے دور کردے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ توفیق عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے ان کاموں کی جو ہمیں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا

نزدیک کریں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بنا دے تو اس کی برکت سے

سَعْيَنَا مَشْكُورًا وَعَمَلَنَا مَقْبُولًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہماری کوشش کو مشکور اور ہمارے عمل کو مقبول اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَّقَبُوْلًا اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے عزت و قبولیت اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا عَنَّا

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ منقطع کردے تو اس کی برکت سے

سِوَاكَ احْتِيَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اپنے ماسوا سے ہماری حاجتوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بِنَعْمَآئِكَ ابْتِهَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ دائم کردے تو اس کی برکت سے اپنی نعمتوں کے ساتھ ہماری خوشی کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بن جائے تو اس کی برکت سے ہمارے سارے کاموں میں

وَكِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ

وکیل اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ ہوجائے تو اس

بِهَا لِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا كَفِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کی برکت سے ہماری حاجتوں کو پورا کرنے والا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے ہر قسم کی بلاؤں سے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ مرحمت فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے بہترین عطیات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس کی

عَيْشَ الرُّغَدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

برکت سے خوشحالوں کی زندگی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَمْنَحُنَا بِهَا عَيْشَ السُّعَدَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کہ مرحمت فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے سعادت مندوں کی زندگی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيْعَ الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر ایسا درود کہ تو آسان فرمائے اس کی برکت ہم پر سارے کام اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ ہمیشہ قائم رکھے تو اس کی برکت سے عیش و مسرت

وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

کی ٹھنڈک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تُبَارِكُ بِهَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کہ برکت ڈالے تو اس کی برکت سے اس چیز میں جو تو نے ہمیں عطا فرمائی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَاءَ بِمَا آتَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے رضامندی ان چیزوں کے ساتھ جو تو نے ہمیں دی ہیں اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى

بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پاک کردے تو اس کی برکت سے خواہش سے

نُفُوْسَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُطَهِّرُ

ہمارے نفسوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پاک کردے تو

بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اُس کی برکت سے اپنے ماسوا سے ہمارے دلوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِيْ عُيُوْنِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ایسا درود کہ حقیر بنادے تو اس کی برکت سے دنیا کو ہماری نگاہوں میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعَظِّمُ بِهَا جَلَالَكَ فِيْ قُلُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ عظیم بنادے تو اس کی برکت سے اپنی شان جلالی کو ہمارے دلوں میں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْنَا بِهَا بِقَضَائِكَ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ راضی کردے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنی قضا کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْزِعُنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ توفیق بخشے تو ہمیں اس کی برکت

شُكْرَ نِعْمَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایسا درود کہ درست کردے تو اس کی برکت سے ہمارا توکل اور ہمارا اعتماد اپنی ذات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ بِهَا وُثُوْقَنَا وَالْتِجَاۤءَنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پختہ کردے تو اس کی برکت سے ہمارا اعتماد اور ہماری التجا

اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

اپنی طرف اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود جو راضی کردے تجھے

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور راضی کردے اسے اور تو راضی ہو جائے اس کی برکت ہم سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجْبِرُنَا بِهَا مَا فَاتَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر ایسا درود کہ تلافی کردے تو اس کی برکت سے جو فوت ہو گیا ہے ہم سے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّيَاۤءِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے غرور اور ریا سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی

مِنَ الْحَسَدِ وَالْكِبْرِيَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

برکت سے حسد اور تکبر سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكَسِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر ایسا درود کہ توڑ دے تو اس کے ساتھ ہماری نفسانی خواہشوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَزِّءُ بِهَا عَادَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ محو کر دے تو اس کی برکت سے ہماری عادتوں کو اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پھیر دے تو اس کی برکت سے ہمارے دلوں

وَلَذَّاتِهَا قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کو دنیا سے اور اس کی لذتوں سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تَجْمَعُ بِهَا فِي الْاِشْتِيَاقِ اِلَيْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ

ایسا درود کہ جمع کر دے تو اس کی برکت سے ہماری سوچوں کو اپنے شوق کی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ وحشت زدہ کر دے تو اس کی برکت سے ہمیں اپنے سوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُؤْنِسُنَا بِهَا بِقُرْبِ اَوْلِيَآئِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ مانوس کر دے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنے دوستوں کے قرب سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقِرُّ بِهَا فِيْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ ٹھنڈا کردے تو اس کی برکت

مُنَاجَاتِكَ عُيُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ہماری آنکھوں کو اپنی مناجات میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

ایسا درود کہ اچھا بنادے تو اس کی برکت سے اپنے ساتھ ہمارے گمانوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر ایسا درود کہ کھول دے تو اس کی برکت سے اپنی معرفت کے ساتھ ہمارے سینوں کو اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ پائدار بنادے تو اس کی برکت سے اپنے ذکر اور فکر میں

فِكْرِكَ سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہماری مسرت کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ اٹھا دے تو اس کی برکت سے ہمارے دلوں سے حجاب اور پردے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنا مشاہدہ

جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ نُفُوْسِنَا بِاَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ منقطع کردے تو اس کی برکت سے ہمارے نفسوں کے وسوسے اپنی نشانیوں کے ساتھ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوْبِنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ تبدیل کردے تو اس کی برکت سے ہمارے دلوں کے افکار کو

بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اپنے الہام کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَبَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

کہ انڈیلے تو اس کی برکت سے ہم پر اپنی محبت کے جذبات اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمَلُنَا بِهَا بِنَفَحَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ شامل کرے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنی خوشبوؤں کے ساتھ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِيْنَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ اتارے تو ہمیں اس کی برکت سے ان لوگوں کی منزلوں پر جو تیری طرف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا

گرم سیر ہیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بلند کرے تو اس کی برکت سے ہمارے مرتبہ

وَمَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اور شان کو اپنی جناب میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَسْعَدُ بِهَا فِيْ اِرَادَتِكَ اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کرشاد کرے تو اس کی برکت سے اپنے ارادہ میں ہماری آرزوؤں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْعَدُ بِهَا فِيْ اَفْعَالِكَ اَفْعَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر ایسا درود کہ مقرر کرے تو اس کی برکت سے ہمارے افعال کو اپنے افعال میں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفْنِيْ بِهَا فِيْ صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ فنا کر دے تو اس کی برکت سے ہماری صفتوں کو اپنی صفتوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحُوْ بِهَا فِيْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ محو کرے تو اس کی برکت سے ہماری

ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ذاتوں کو اپنی ذات میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ

تُحَقِّقُ بِهَا اِلَيْكَ لِقَاءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقینی بنا دے تو اس کی برکت سے اپنی طرف ہماری ملاقات کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَاءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ تو دائمی بنا دے اس کی برکت سے اپنے انوار کے پے درپے نزول کے سلسلہ ہماری صفائی کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ اَوْلِيَآئِكَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کر تو گامزن کرے ہمیں اس کی برکت سے اپنے اولیاء کے راستے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْوِيْنَا بِهَا مِنْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کر سیراب کرے تو ہمیں اس کی برکت

شَرَابِ اَصْفِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے اپنے اصفیاء کی شراب سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُوْصِلُنَا بِهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

ایسا درود کر پہنچادے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنی طرف اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا حُضُوْرَنَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر ایسا درود کر تو دائم بنادے اس کی برکت سے ہماری حاضری اپنی جناب میں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کر تو آسان بنادے اس کی برکت سے ہمارے لیے موت کی

الْمَوْتِ وَغَمَرَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

مدہوشیاں اور سختیاں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكُرْبَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایسا درود کر پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے قبر کی وحشت اور سختی سے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَتَلَأْلَأُ بِهَا قُبُوْرُنَا بِاَنْوَارِ
ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بھر دے تو اس کی برکت سے ہماری قبروں کو

الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
رحمت کے انوار سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَجْعَلُ بِهَا قُبُوْرَنَا رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ
کہ بنادے تو اس کی برکت سے ہماری قبروں کو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ
درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ جمع کرے ہمیں اس کی برکت سے انبیاء

وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
اور صدیقین کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
کہ قبروں سے اٹھائے تو ہمیں اس کی برکت سے شہداء و صالحین کی معیت میں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهٗ وَشَفَاعَتَهٗ
ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنے حبیب کا قرب اور شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ انڈیلے تو اس کی برکت سے

عَلَيْنَا بَرَكَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہم پر حضور کی برکتوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی برکت سے ہر تکلیف سے قیامت کے دن اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَآءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ گھیرے تو ہمیں اس کی برکت سے قیامت کے دن رحمت اور کرامت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَقِّلُ بِهَا مِيْزَانَنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ بھاری بنادے تو اس کی برکت سے ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا عَلَى الصِّرَاطِ

میزان کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ جمادے تو اس کی برکت سے صراط پر

اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدْخِلُنَا

ہمارے قدموں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ داخل فرمادے ہمیں تو

بِهَا جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بِلَا حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اس کی برکت سے نعمت کی جنتوں میں بغیر حساب لیے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ہمارے نبی محمد پر ایسا درود کہ مباح کردے تو ہمارے لیے اس کی برکت سے اپنے وجہ کریم کی طرف نظر کرنا

مَعَ الْاَحْبَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

احباب کی معیت میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر ایسا درود

تُحِلُّنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ نَتَوَسَّلُ

کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے آپ کے آل کی اور آپ کے سب اصحاب کی محبت اے اللہ ہم وسیلہ کرتے ہیں

اِلَيْكَ بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

تیری طرف سید المرسلین کا ، شفیع المذنبین ، نبی رحمت ،

وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ وَبِقَدْرِهٖ لَدَيْكَ

شفیع اُمت کا اے اللہ آپ کی اس عزت کے طفیل جو تیری جناب میں ہے اس قدر و منزلت

نَسْاَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ

کے طفیل جو تیری بارگاہ میں ہے ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کامیابی کا قضا کے وقت اور سوال کرتے ہیں گواہوں کے

السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ

نزول کا اور نیک بختوں کی زندگی کا اور مدد کا دشمنوں پر اور انبیاء کی سنگت کا حالاں کہ

عِبَادُكَ الضُّعَفَآءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا الضُّرُّ

ہم تیرے کمزور بندے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم تیرے سوا کی اور نہیں طلب کرتے جب پہنچتی ہے

اِلَّا اِيَّاكَ فَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا وَاَجِبْ دَعَوَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا

ہمیں کوئی تکلیف مگر تجھ سے ہمارے خوف کو امن میں بدل دے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما

فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ

بخش دے ہمارے گناہوں کو اور ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اے رحیم اے کریم اے حلیم

وَارْحَمْنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ

اور ہم پر رحم فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور دعا قبول کرنا تیری شان کے شایاں ہے

نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ

تو بہترین کارساز ہے یا علی یا عظیم یا علیم یا حکیم اے اللہ

اَنَا عَبِيْدُكَ وَجُنْدٌ مِّنْ جُنُوْدِكَ مُتَعَلِّقُوْنَ بِجَنَابِ

ہم تیرے بندے ہیں اور تیرے لشکروں میں سے ایک لشکر ہیں جو تیرے نبی مکرم کی

نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ

بارگاہ سے وابستہ ہے ہم شفیع لاتے ہیں تیری جناب میں تیرے حبیب کو اے سارے جہانوں کے پروردگار و

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اور درود بھیج اللہ ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمد پر جو خاتم النبیین ہیں اور امام المرسلین ہیں

وَارْضَ عَنْ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ سُبْحَانَ رَبِّكَ

اور راضی ہو جا آپ کی آل سے اور آپ کے تمام صحابہ سے اے حبیب! تیرا رب



رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

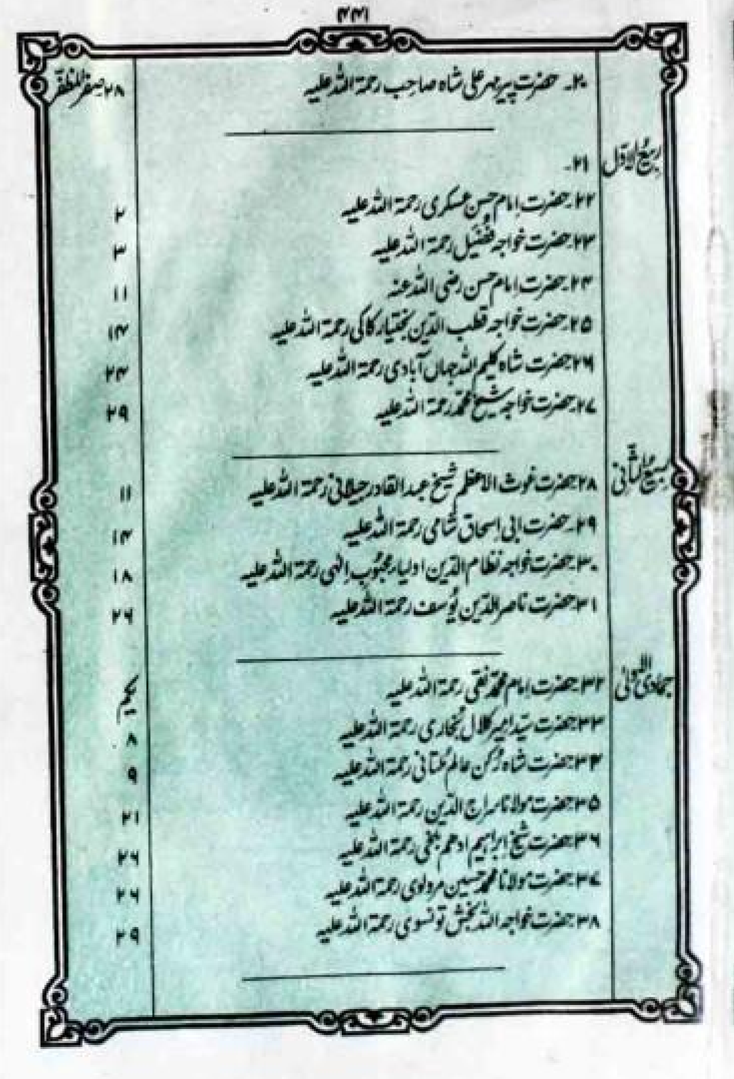
جو عزت والا رب ہے ان نقائص سے پاک ہے جن کو وہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو رب العالمین ہے

تاریخ ہائے اعراس مشائخ عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

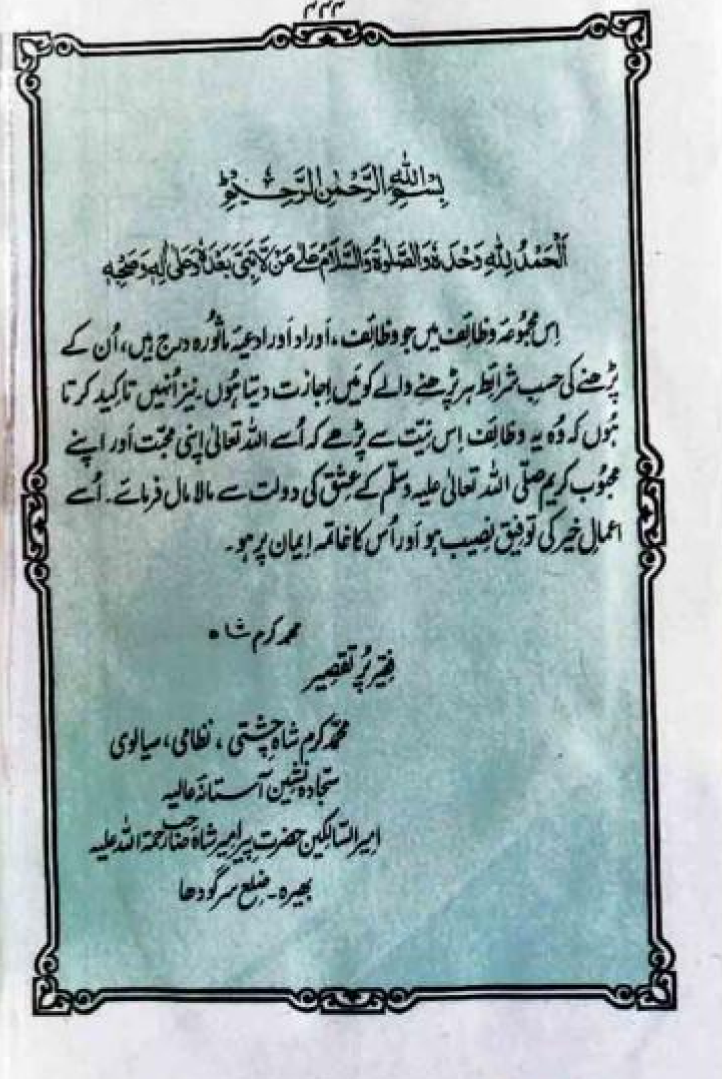
نام ماہ	اسم مبارک صاحب عرس	تاریخ
محرم الحرام	۱۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	یکم
	۲۔ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ	یکم
	۳۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ	۲
	۴۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	۴
	۵۔ حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ	۵، ۶
	۶۔ سید الشہداء امام حسین و شہداء کربلا رضوان اللہ علیہم اجمعین	۱۰
	۷۔ حضرت خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۲، ۱۳
	۸۔ مولانا زین الدین محکدی رحمۃ اللہ علیہ	۱۳
	۹۔ حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رحمۃ اللہ علیہ	۱۴
	۱۰۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	۱۹
	۱۱۔ حضرت پیر محمد کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ	۲۰
صفر المظفر	۱۲۔ حضرت غوث العالمین شیخ الاسلام بہاؤ الحق والدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ	۴، ۵، ۶
	۱۳۔ حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ	۷
	۱۴۔ حضرت داتا گنج بخش ابو الحسن علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ	۱۹
	۱۵۔ حضرت محمود راجن رحمۃ اللہ علیہ	۲۲
	۱۶۔ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	۲۲ تا ۲۴
	۱۷۔ حضرت خواجہ علم الدین رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
	۱۸۔ حضرت عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ	۲۷
	۱۹۔ حضرت مولانا یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ	۲۸



مہینہ	نام	تاریخ
	۲۰۔ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	۲۸ صفر المظفر
ربیع الاوّل	۲۱۔	
	۲۲۔ حضرت امام حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ	۲
	۲۳۔ حضرت خواجہ فضیل رحمۃ اللہ علیہ	۳
	۲۴۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	۱۱
	۲۵۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ	۱۴
	۲۶۔ حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ	۲۴
	۲۷۔ حضرت خواجہ شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ	۲۹
ربیع الثانی	۲۸۔ حضرت غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۱۱
	۲۹۔ حضرت ابی اسحاق شامی رحمۃ اللہ علیہ	۱۳
	۳۰۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸
	۳۱۔ حضرت ناصر الدین یوسف رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
جمادی الاوّل	۳۲۔ حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ	یکم
	۳۳۔ حضرت سید امیر کلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ	۸
	۳۴۔ حضرت شاہ ولی عالم ملتانی رحمۃ اللہ علیہ	۹
	۳۵۔ حضرت مولانا سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ	۲۱
	۳۶۔ حضرت شیخ ابراہیم ادھم بلخی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
	۳۷۔ حضرت مولانا محمد حسین مرولی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
	۳۸۔ حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی رحمۃ اللہ علیہ	۲۹

مہینہ	نام	تاریخ
جمادی الثانی	۳۹۔ حضرت ابی احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ	یکم
	۴۰۔ حضرت ابی محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ	یکم
	۴۱۔ حضرت مولانا محمد معظم الدین مروَلوی رحمۃ اللہ علیہ	۸ ۱۰۰
	۴۲۔ امیر السالکین حضرت پیر مہر شاہ صاحب بھیروی رحمۃ اللہ علیہ	۹ ۱۰۰
	۴۳۔ حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ	۱۳
	۴۴۔ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲
	۴۵۔ حضرت مولانا فخر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۲۷
رجب المرجب	۴۶۔ حضرت مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ	یکم
	۴۷۔ حضرت خواجہ محمد الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	یکم ۲۰
	۴۸۔ حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ	۲
	۴۹۔ حضرت خواجہ معین الدین اجمیری سلطان الہند رحمۃ اللہ علیہ	۶
	۵۰۔ حضرت حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ	۱۳
	۵۱۔ حضرت امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ	۱۵
	۵۲۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	۱۵
	۵۳۔ حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
	۵۴۔ حضرت معروف بہ میاں جی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶
	۵۵۔ حضرت خواجہ جنید رحمۃ اللہ علیہ	۲۷
	۵۶۔ حضرت خواجہ مجید رحمۃ اللہ علیہ	۲۷
شعبان المعظم	۵۷۔ شیخ ابو الفتح رحمۃ اللہ علیہ	۳
	۵۸۔ حضرت قبلہ پیر محمد شاہ صاحب بھیروی رحمۃ اللہ علیہ (تاریخ وصال)	۲۳
	۵۹۔ فقیر فاضل شاہ گڑھی والے رحمۃ اللہ علیہ	۲۹

ماہ	نام	تاریخ
رمضان المبارک	۶۰۔ حضرت میاں گل محمد صاحب تونسوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۱
	۶۱۔ حضرت قبلہ شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸-۱۷
	۶۲۔ حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸
	۶۳۔ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ	۲۱
	۶۴۔ حضرت شیخ احمد سنگار رحمۃ اللہ علیہ	۲۷
	۶۵۔ حضرت مولانا محمد علی مکھڈی رحمۃ اللہ علیہ	۲۹
شوال المکرم	۶۶۔ حضرت قبلہ پیر محمد شاہ صاحب بھیروی رحمۃ اللہ علیہ (تاریخ عرس)	۴
	۶۷۔ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ	۵
	۶۸۔ حضرت امین الدین ہبیرہ البصری رحمۃ اللہ علیہ	۹
	۶۹۔ حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ مرعشی رحمۃ اللہ علیہ	۲۵
ذی القعدہ	۷۰۔ حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمۃ اللہ علیہ	۱۲
	۷۱۔ حضرت کمال الدین علامہ رحمۃ اللہ علیہ	۲۷
	۷۲۔ حضرت حسن محمد رحمۃ اللہ علیہ	۲۸
ذی الحجہ	۷۳۔ حضرت قبلہ عالم نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ	۳
	۷۴۔ حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۲
	۷۵۔ حضرت مولانا جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ	۲۰



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَهٗ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اِس مجموعۂ وظائف میں جو وظائف، اَوراد اور ادعیۂ ماثورہ درج ہیں، اُن کے پڑھنے کی حسبِ شرائط ہر پڑھنے والے کو مَیں اجازت دیتا ہُوں۔ نیز اُنہیں تاکید کرتا ہُوں کہ وُہ یہ وظائف اِس نیّت سے پڑھے کہ اُسے اللہ تعالیٰ اپنی محبّت اور اپنے محبوبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عشق کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اُسے اعمالِ خیر کی توفیق نصیب ہو اور اُس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

محمد کرم شاہ

فقیر پُر تقصیر

محمد کرم شاہ چشتی، نظامی، سیالوی

سجادہ نشین آستانۂ عالیہ

امیر السالکین حضرت پیر امیر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بھیرہ۔ ضلع سرگودھا

